اقوام متحدہ کی تنصیبات کی مسماری بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی: اقوام متحدہ کے عہدیدار ص:02


ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیغام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.194, Wednesday, 21 January, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۹۴)، بروز بدھ، ۲۱ جنوری، ۲۰۲۶، یکم شعبان المعظم، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات


# 'دھمکیوں اور دباؤ کے ذریعے فیصلے مسلط نہیں کیے جا سکتے'

## گرین لینڈ تنازع پر یورپی ممالک کا ٹرمپ کو دوٹوک جواب، یورپی ردعمل کے لیے یورپی یونین کا ہنگامی اجلاس جمعرات کو طلب

برسلز، (ایجنسیاں): یورپی ممالک نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے ٹیرف عائد کرنے کی دھمکیوں کو مسترد کر دیا ہے اور گرین لینڈ سے متعلق امریکی مؤقف کی کھل کر مخالفت کی ہے۔ یورپی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ دھمکیوں اور دباؤ کے ذریعے فیصلے مسلط نہیں کیے جا سکتے۔ برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے اتحادی ممالک کے خلاف امریکی ٹیرف کے استعمال کو غلط قرار دیا، جبکہ برطانیہ کی وزیر خارجہ یویٹ کوپر نے واضح کیا کہ گرین لینڈ کا مستقبل صرف وہاں کے عوام اور ڈنمارک کے فیصلے سے جڑا ہے، کسی بیرونی دباؤ سے نہیں۔ ڈنمارک کے وزیراعظم نے کہا کہ یورپ صدر ٹرمپ کی دھمکیوں میں نہیں آئے گا۔ ڈنمارک کے وزیر خارجہ نے بھی واضح کیا کہ صدر ٹرمپ دھمکیوں کے ذریعہ گرین لینڈ کا کنٹرول حاصل نہیں کر سکتے اور خبردار کیا کہ گرین لینڈ پر کسی بھی امریکی فوجی کارروائی سے نیٹو اتحاد کو شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ فرانس، جرمنی اور ناروے نے بھی امریکی صدر کی ٹیرف دھمکیوں کو بلیک میلنگ قرار دیا ہے۔ یورپی ردعمل کیلئے یورپی یونین کا ہنگامی اجلاس جمعرات کو طلب کر لیا گیا ہے جس میں ممکنہ جوابی اقدامات پر غور کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ چند روز قبل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے گرین لینڈ پر امریکی قبضے کی مخالفت کرنے والے یورپی ممالک پر ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ٹرمپ کے مطابق یکم فروری سے یورپی ممالک سے آنے والی تمام اشیا پر 10 فیصد ٹیکس اور یکم جون سے اسے بڑھا کر 25 فیصد کرنے کا منصوبہ ہے۔ ان ممالک میں برطانیہ، ڈنمارک، ناروے، سویڈن، فرانس، جرمنی، نیدرلینڈز اور فن لینڈ شامل ہیں۔ امریکی صدر نے اپنے تازہ بیان میں کہا ہے کہ وہ اپنے موقف پر مکمل طور پر قائم ہیں اور گرین لینڈ کے معاملے پر مخالفت کی صورت میں ٹیرف نافذ کر دیے جائیں گے۔

### ٹرمپ کا بڑا دفاعی قدم، امریکہ کے جنگی طیارے گرین لینڈ پہنچنا شروع

امریکہ کے جنگی طیارے گرین لینڈ پہنچنا شروع ہو گئے ہیں جبکہ اس تعیناتی سے متعلق گرین لینڈ کی حکومت کو پیشگی طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے۔ امریکی اور کینیڈین دفاعی ادارے نوراڈ (این او آر اے ڈی) نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا ہے کہ امریکی فضائیہ کے جنگی طیارے جلد گرین لینڈ میں قائم امریکی فوجی اڈے پر پہنچیں گے۔ نوراڈ کے مطابق اس عمل میں ڈنمارک کی حکومت کے ساتھ مکمل ہم آہنگی موجود ہے اور امریکی فورسز کو تمام ضروری سفارتی اجازت نامے حاصل ہیں۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ تعیناتی دفاعی منصوبہ بندی کا حصہ ہے اور اس کا مقصد خطے میں فضائی نگرانی اور دفاعی صلاحیت کو مضبوط بنانا ہے۔ واضح رہے کہ گرین لینڈ ڈنمارک کا ایک خود مختار علاقہ ہے۔ امریکہ اور ڈنمارک کے درمیان 1951 میں گرین لینڈ کے دفاع سے متعلق ایک معاہدہ طے پایا تھا، جسکے تحت امریکہ نے ممکنہ بیرونی جارحیت کی صورت میں گرین لینڈ کے دفاع کا عزم کیا تھا۔ بعدازاں 1958 میں امریکہ اور کینیڈا نے سرد جنگ کے دوران نوراڈ معاہدے پر دستخط کیے تھے، جسکا بنیادی مقصد شمالی امریکہ کو درپیش فضائی خطرات اور بیلسٹک میزائل لانچنگ کی بروقت نگرانی اور اطلاع فراہم کرنا ہے۔

### ٹرمپ نے گرین لینڈ پر امریکی قبضے اور پرچم لہرانے کی اے آئی تصویر جاری کر دی، سوشل میڈیا پر مختلف تبصرے شروع

امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے گرین لینڈ پر امریکی قبضے کے عزم کو برقرار رکھتے ہوئے ایک نئی تصویر جاری کی ہے۔ سوشل ٹرتھ پر اپنے اکاؤنٹ میں ٹرمپ مصنوعی ذہانت سے بنی ہوئی ایک تصویر لگائی ہے جس میں گرین لینڈ کو امریکی حصہ بتایا گیا ہے اور ٹرمپ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور دیگر کے ساتھ فتح کا جھنڈا لہرا رہے ہیں۔ امریکی صدر کی پوسٹ کے بعد سوشل میڈیا پر مختلف تبصرے کیے جا رہے ہیں۔ ٹرمپ نے حال ہی میں یورپی ممالک کو گرین لینڈ نہ دینے پر ٹیرف کی دھمکی بھی دی جس پر یورپی ممالک کی طرف سے سخت ردعمل بھی آیا ہے۔

## پُرامن مقاصد کیلئے ایٹمی توانائی سے استفادہ کا ایران کا مسلمہ حق: روسی وزیر خارجہ

ماسکو، (ایجنسیاں): روسی وزیر خارجہ نے ایک بار پھر پُرامن مقاصد کیلئے ایٹمی توانائی سے استفادے کے ایرانی حق پر زور دیا ہے۔ 'ارنا' کی رپورٹ کے مطابق روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے 2025 میں روس کی سفارت کاری کے نتائج کے موضوع پر پریس کانفرنس سے خطاب

کرتے ہوئے ایران کے ایٹمی معاملے سے متعلق روس کے موقف کی ایک بار پھر وضاحت کی اور کہا کہ پُرامن مقاصد کیلئے ایٹمی توانائی سے استفادے کے ایرانی حق کا احترام کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے ایران کے داخلی امور میں مداخلت کی غیر ملکی کوششوں کے بارے میں کہا کہ ایران کی خارجہ پالیسی میں عدم استحکام پیدا کرنے کیلئے بیرونی کوششیں گہری تشویش کا باعث ہیں۔ روسی وزیر خارجہ نے وینزویلا پر امریکی حملے اور صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کے اغوا کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے وینزویلا پر امریکی حملے کا مشاہدہ کیا جسمیں دسیوں افراد زخمی اور ہلاک ہوگئے۔ ان کا کہنا تھا کہ علاوہ ازیں، کیوبا اور لاطینی امریکہ کے دیگر ممالک کو بھی دھمکیاں دی گئی ہیں۔ سرگئی لاوروف نے گرین لینڈ سے متعلق پیدا ہونے والی کشیدگی کے بارے میں کہا کہ اس مسئلے کا روس سے کچھ لینا دینا نہیں ہے لیکن روس اس علاقے میں جیو پولیٹیکل حالات پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

## مراکش کے بادشاہ نے بھی غزہ امن منصوبے کی بانی رکنیت قبول کر لی

رباط، (ایجنسی) مراکش کے بادشاہ نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے قائم کیے جانے والے غزہ امن بورڈ کی بانی رکنیت کی دعوت قبول کر لی ہے۔ مراکش کی وزارت خارجہ نے اس پیش رفت کی تصدیق کر دی

ہے۔ وزارت خارجہ کے بیان کے مطابق مراکش کے بادشاہ نے اس بورڈ میں بطور بانی رکن شامل ہونے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ اس بورڈ کا مقصد مشرق وسطی میں امن، استحکام اور سیاسی حل کی کوششوں کی حمایت کرنا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ امن بورڈ میں محدود تعداد میں منتخب بین الاقوامی رہنما شامل ہوں گے، جو خطے میں طویل المدتی امن، خوشحالی اور استحکام کیلئے کام کرینگے۔ مراکش کی وزارت خارجہ نے مزید بتایا کہ مراکش بورڈ کے آئینی چارٹر کی توثیق کریگا اور مشرق وسطی میں ایک جامع، منصفانہ اور دیرپا امن کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

## غزہ 'بورڈ آف پیس' منصوبہ کے تحت روس، اسرائیل اور پولینڈ کو باضابطہ دعوت

### برطانیہ کی جانب سے امریکی منصوبے کی حمایت کا عندیہ، اسرائیل کے اندر شدید اختلاف

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ نے غزہ میں امن، نظم و نسق اور تعمیر نو سے متعلق امور کے لیے قائم کیے جانے والے مجوزہ 'بورڈ آف پیس' میں شمولیت کے لیے روس، اسرائیل اور پولینڈ کو باضابطہ دعوت دے دی ہے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق اس بورڈ کی سربراہی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کریں گے اور اس کا مقصد عالمی تنازعات بالخصوص غزہ کے بحران سے نمٹنا ہے۔ کریملن کے ترجمان دیمتری پیسکوف نے تصدیق کی ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کو بورڈ میں شمولیت کی دعوت موصول ہو چکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ماسکو اس پیشکش کے تمام پہلوؤں اور تفصیلات پر غور کر رہا ہے، تاہم ابھی شمولیت سے متعلق حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ وسطی ایشیا کے ممالک نے اس منصوبے میں فوری دلچسپی ظاہر کی ہے۔ قازقستان اور ازبکستان کے صدور نے بورڈ میں شامل ہونے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ دونوں ممالک کے صدارتی ترجمانوں کے مطابق ان کے رہنما اس عالمی اقدام کا حصہ بننے کے لیے تیار ہیں۔ اسرائیل اور پولینڈ کو بھی اس بورڈ میں شمولیت کی دعوت دی گئی ہے، تاہم اسرائیل کی جانب سے تا حال کوئی باضابطہ جواب سامنے نہیں آیا۔ پولینڈ کے صدر کے مشیر خارجہ امور نے بھی دعوت موصول ہونے کی تصدیق کی ہے۔ ادھر برطانیہ نے بھی اس امریکی منصوبے کی حمایت کا عندیہ دیا ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ برطانیہ غزہ میں جنگ بندی کے دوسرے مرحلے اور تعمیر نو کے عمل میں اتحادیوں کے ساتھ مل کر کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ تاہم اسرائیل کے اندر اس منصوبے پر اختلافات بھی سامنے آئے ہیں۔ اسرائیلی وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ نے وزیر اعظم نیتن یاہو سے مطالبہ کیا ہے کہ امریکہ کی قیادت میں قائم سول ملٹری کوآرڈینیشن سینٹر بند کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ فیصلہ اب 'ہم یا وہ' کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ نے بورڈ آف پیس کا تصور غزہ جنگ کے خاتمے کے لیے پیش کیے

گئے 20 نکاتی منصوبے کے تحت دیا تھا۔ جنگ بندی کے بعد منصوبہ اب دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جس میں غیر فوجی اقدامات اور غزہ کی تعمیر نو پر توجہ دی جا رہی ہے۔ مسودہ چارٹر کے مطابق امریکہ 60 ممالک کو بورڈ میں شامل ہونے کی دعوت دے چکا ہے جبکہ مستقل رکنیت کے لیے ایک ارب ڈالر کی شراکت شرط رکھی گئی ہے۔

## امریکی ریاست ورجینیا میں تاریخ رقم

### پہلی مسلم خاتون نے قرآن پر نائب گورنر کا حلف اٹھالیا

ورجینیا، (ایجنسیاں) امریکہ کی ریاست ورجینیا میں تاریخ رقم ہو گئی، جہاں پہلی مسلم

اس تاریخی تقریب کو امریکہ میں مذہبی و ثقافتی تنوع کی ایک اہم مثال قرار دیا جا رہا ہے

خاتون غزالہ ہاشمی نے نائب گورنر کے عہدے کا حلف قرآنِ پاک پر اٹھالیا۔ اس تاریخی تقریب کو امریکہ میں مذہبی و ثقافتی تنوع کی ایک اہم مثال قرار دیا جا رہا ہے۔ اسی تقریب میں ریاست کی تاریخ میں پہلی بار ایک خاتون ابی گیل اسپین برجر نے گورنر کے عہدے کا حلف بھی سنبھالا، جبکہ اٹارنی جنرل کے منصب پر پہلی مرتبہ سیاہ فام رہنما جے جونز نے ذمہ داریاں سنبھالیں۔ غزالہ ہاشمی نہ صرف ورجینیا کی پہلی مسلم نائب گورنر ہیں بلکہ وہ اس عہدے پر فائز ہونے والی پہلی خاتون بھی ہیں۔ حلف برداری کی تقریب کے موقع پر انٹرفیتھ پریئر بریک فاسٹ کا اہتمام کیا گیا، جہاں امام شریف نے دعا کرائی۔ تقریب میں مختلف سیاسی، سماجی اور کمیونٹی رہنماؤں نے شرکت کی، جن میں سینیٹر صدام ازلان سلیم، سینیٹر کنعان اور دیگر نمایاں شخصیات شامل تھیں۔ اس موقع پر ایڈمز اسکاؤٹنگ امریکہ اور گرلز اسکاؤٹس کی جانب سے ایک پریڈ بھی نکالی گئی، جس کی قیادت رضوان جاکا، احسن اللہ، بیتھنی رشید اور دیگر نے کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رضوان جاکا نے امید ظاہر کی کہ ورجینیا میں اتحاد، شمولیت اور تنوع کو مزید فروغ ملے گا۔ اس موقع پر گورنر کے ایشین امریکن ایڈوائزری بورڈ کے چیئر منصور قریشی نے کہا کہ نئی قیادت بلاامتیاز تمام شہریوں، خصوصاً جنوبی ایشیائی کمیونٹی کی خدمت کرے گی۔

## مقبوضہ بیت المقدس میں انروا کے ہیڈکوارٹر پر اسرائیلی فوج کی چڑھائی ریاستی دہشت گردی ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے مقبوضہ بیت المقدس کے علاقے شیخ جراح میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے امداد اور روزگار فراہم کرنے والی اقوام متحدہ کی ایجنسی انروا کے مرکزی دفتر کے اندر متعدد تنصیبات کو مسمار کرنے اور بلڈوز کرنے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ حماس نے اس اقدام کو بین الاقوامی قوانین اور عالمی اقدار کی صریح اور کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔

حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ اس کارروائی کا نفاذ قابض اسرائیل کے نام نہاد وزیر برائے قومی سکیورٹی ایتمار بن گویر کی براہ راست نگرانی میں کیا گیا جو غیر معمولی سرکاری غرور اور اقوام متحدہ، اس کے اداروں اور عالمی برادری کے لیے دانستہ تحقیر کا مظہر ہے۔

حماس نے واضح کیا کہ انروا کو نشانہ بنانا قابض اسرائیل کی اس منظم پالیسی کا حصہ ہے جس کا مقصد اس ادارے کے کردار کو کمزور کرنا اور اسے فلسطینی پناہ گزینوں کے مسئلے پر ایک عالمی گواہ کی حیثیت سے مٹانا ہے۔

حماس نے عالمی سطح پر اس مجرمانہ طرز عمل کی بھرپور مذمت کا مطالبہ کرتے ہوئے فوری اقدام کی اپیل کی تا کہ قابض اسرائیل کو انروا اس کے دفاتر اور تنصیبات کو نشانہ بنانے سے روکا جا سکے اور ادارے کو اقوام متحدہ کی جانب سے دیے گئے مینڈیٹ کے مطابق اپنے فرائض انجام دینے کا موقع ملے نیز اس کے لیے قانونی اور سیاسی تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

حماس نے اس امر پر زور دیا کہ انروا فلسطینی پناہ گزینوں کے حقوق کے تحفظ کا ایک بنیادی ستون ہے جن میں سرفہرست حق واپسی ہے اور اس کے کردار کو نقصان پہنچانا یا اسے بے معنی بنانا نہایت خطرناک نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔

حماس نے عالمی قانونی اور انسانی حقوق کے اداروں سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کے رہنماؤں کا پیچھا کریں اور فلسطینی عوام کے خلاف جاری جرائم پر انہیں بین الاقوامی عدالتوں میں کٹہرے میں لائیں جن میں مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں کام کرنے والے اقوام متحدہ کے اداروں پر حملے بھی شامل ہیں۔

اسی تناظر میں نام نہاد اسرائیلی لینڈ اتھارٹی اور قابض اسرائیل کی پولیس نے انروا کے اس کمپلیکس پر قبضہ کر لیا اور اعلان کیا کہ اب یہ ریاستی انتظام میں آئے گا اس کی منصوبہ بندی کی جائے گی اور اسے ایسے انداز میں استعمال کیا جائے گا جسے وہ عوامی مفاد قرار دیتے ہیں۔ یہ مسماری کی کارروائیاں براہ راست قابض اسرائیل کے انتہا پسند وزیر برائے قومی سکیورٹی ایتمار بن گویر کی نگرانی میں انجام دی گئیں۔

گذشتہ 14 تاریخ کو انروا نے خبردار کیا تھا کہ مقبوضہ القدس میں اس کی دہائیوں پر محیط موجودگی کے خاتمے کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے کیونکہ قابض اسرائیل کی جانب سے ایسے شرمناک اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

ایجنسی نے اس وقت زور دے کر کہا تھا کہ قابض اسرائیل کی یہ کارروائیاں اس مسلسل مہم کا حصہ ہیں جس کا مقصد انروا کو مقبوضہ مشرقی القدس میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جانب سے دی گئی ذمہ داریاں ادا کرنے سے روکنا ہے جبکہ یہ علاقہ قابض اسرائیل کی خود ساختہ خودمختاری میں شامل نہیں۔

## غزہ میں قحط کی شدت بڑھ رہی ہے، عالمی ادارہ خوراک نے انتباہ جاری کر دیا

غزہ: اقوام متحدہ کے تحت کام کرنے والے عالمی خوراک پروگرام نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں قحط خطرناک حد تک بڑھنے کے خدشات ہیں، حالانکہ سیز فائر کے 100 دن مکمل ہونے کے موقع پر انسانی امدادی کارروائیوں میں توسیع کی گئی ہے۔

اس پروگرام کے مطابق، زندگی بچانے والی غذائی امداد اب ماہانہ بنیاد پر ایک ملین سے زائد افراد تک پہنچائی جا رہی ہے، تا کہ انسانی بحران کی شدت کو کم کیا جا سکے۔

اگرچہ امدادی کارروائیوں میں یہ توسیع قحط کے خطرے کو روکنے میں کچھ حد تک کامیاب رہی ہے، انسانی حالات اب بھی نہایت نازک ہیں اور کسی بھی وقت مزید بگڑ سکتے ہیں۔

عالمی خوراک پروگرام نے زور دیا کہ تمام گذرگاہوں کے ذریعے انسانی رسائی کی ضمانت، امدادی سامان اور تجارتی اشیاء کے باقاعدہ بہاؤ کے تسلسل کے ساتھ ساتھ سیز فائر کی برقرار رکھی جانا، غزہ کو دوبارہ خطرناک غذائی بحران سے بچانے کے لیے کلیدی عناصر ہیں۔ پروگرام نے خبردار کیا کہ اگر یہ عناصر متاثر ہوں تو گزشتہ مہینوں میں کی جانے والی کوششیں ناکام ہو سکتی ہیں اور انسانی بحران دوبارہ ابتدائی نقطہ پر واپس آ سکتا ہے، جبکہ لاکھوں باشندوں کی ضروریات مسلسل بڑھ رہی ہیں۔

سات اکتوبر سنہ 2023ء سے، قابض اسرائیل، امریکہ اور یورپ کی حمایت کے ساتھ، غزہ میں ایک منظم نسل کشی کر رہا ہے، جس میں قتل، بھوک، تباہی، زبردستی نقل مکانی اور گرفتاریاں شامل ہیں، اور عالمی اپیلوں اور بین الاقوامی عدالت کی ہدایات کی پرواہ نہیں کی گئی۔

اس سفاکیت کے نتیجے میں 242 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت بچے اور خواتین ہیں، اس کے علاوہ 11 ہزار سے زائد لاپتہ، لاکھوں بے گھر اور بھوک کے نتیجے میں ہلاک ہونے والے افراد بھی شامل ہیں، جبکہ وسیع پیمانے پر تباہی نے غزہ کے بیشتر شہروں اور علاقوں کو نقشے سے مٹا دیا ہے۔

### غزہ میں گردوں کے مریض خاموش موت کے دہانے پر، گذرگاہیں بند، علاج کی شدید قلت

غزہ: غزہ کی پٹی میں گردوں کے فیل ہونے کے مرض میں مبتلا مریضوں کی انسانی تکالیف خطرناک حد تک بڑھتی جا رہی ہیں۔ گذرگاہوں کی مسلسل بندش اور بیرون غزہ علاج کے لیے سفر پر پابندی نے طبی انتظار کی فہرستوں کو ایک خاموش قاتل بنا دیا ہے جو بغیر کسی شور کے سیکڑوں مریضوں کی زندگیاں نگلنے کے درپے ہے۔ غزہ کے ڈائلیسز شعبوں کے اندر بالخصوص دیر البلح میں واقع شہداء الاقصیٰ ہسپتال میں صحت کے سنگین بحران کی واضح تصویر دکھائی دیتی ہے۔ ادویات اور بنیادی طبی سامان کی شدید قلت کے ساتھ ساتھ ڈائلیسز مشینوں کی کمی نے علاج کے تسلسل کو خطرے میں ڈال دیا ہے جس

کے باعث مریض جان لیوا پیچیدگیوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق یہ صورت حال ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید ابتر ہوتی جا رہی ہے۔ یہ شعبے اپنی گنجائش سے کہیں زیادہ دباؤ میں کام کر رہے ہیں۔ روزانہ مریضوں کی بڑھتی تعداد نے علاج کے سیشنز کے اوقات کو درہم برہم کر دیا ہے جس کے نتیجے میں حالیہ عرصے کے دوران بے قاعدہ علاج کے باعث اموات بھی ریکارڈ کی گئی ہیں۔ یہ المیہ صرف اعداد و شمار تک محدود نہیں بلکہ مریضوں کی روزمرہ زندگی میں مسلسل درد، نیند سے محرومی اور اذیت کی صورت میں جھلکتا ہے۔ ادویات کی عدم دستیابی اور درد کم کرنے کے مؤثر ذرائع نہ ہونے کے باعث مریض خاموشی سے کرب جھیلنے پر مجبور ہیں۔ مریضوں کا کہنا ہے کہ ان کا واحد مطالبہ گذرگاہوں کو کھولنا اور ضروری ادویات کی غزہ میں فراہمی ہے۔ موجودہ حالات میں ہسپتال بنیادی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہیں جس کے باعث غزہ کے اندر علاج کرانا خود ایک بڑا خطرہ بن چکا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق غزہ کے ہسپتالوں میں تقریباً 30 ہزار مریض اور زخمی موجود ہیں جو بیرونِ غزہ علاج کے لیے اجازت کے منتظر ہیں۔ مقامی طبی نظام کی صلاحیت خطرناک حد تک کم ہو چکی ہے اور سنگین نوعیت کے کیسز سے نمٹنا اس کے بس سے باہر ہوتا جا رہا ہے۔ ماہر ڈاکٹرز نے خبردار کیا ہے کہ کئی اہم ادویات نایاب ہو چکی ہیں جن میں اریتھروپوئیٹین ہارمون بھی شامل ہے۔ اس دوا کی عدم دستیابی کے باعث ڈائلیسز کے مریضوں میں اموات کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے کیونکہ خون کی سطح کو قابو میں رکھنا ممکن نہیں رہا۔ اس تشویشناک اور غیر انسانی صورت حال میں مقامی اور عالمی سطح پر دباؤ بڑھانے کی اپیلیں جاری ہیں تا کہ بالخصوص رفح گذرگاہ کو کھولا جا سکے اور مریضوں کو بچایا جا سکے قبل اس کے کہ طویل انتظار ان کے لیے یقینی موت میں بدل جائے۔

# ری پبلکنز کو احساس کہ وہ آزادانہ طور پر مڈٹرم الیکشن نہیں جیت سکتے: ڈاکٹر لالانی

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی ریاست ٹیکساس کی اسمبلی کے رکن ڈاکٹر سلیمان لالانی نے کہا ہے کہ ری پبلکنز کو احساس ہوگیا ہے کہ وہ آزادانہ طور پر مڈٹرم الیکشن نہیں جیت سکتے اور مڈٹرم الیکشن میں ٹرمپ افیکٹ کا ڈیموکریٹس کو فائدہ ہوگا۔ جیو نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے امریکی ریاست ٹیکساس کی اسمبلی کے رکن ڈاکٹر سلیمان لالانی نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اقدامات سے امریکی بیزار ہورہے ہیں، صدر کو امریکی معاشرے کی بہتری کیلئے سنجیدہ ہونا پڑے گا، اس وقت امیگریشن، بارڈر سیکیورٹی، معیشت ہر جگہ حکومتی گراف نیچے آرہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ری پبلکنز کو احساس ہوگیا ہے کہ وہ آزادانہ طور پر مڈٹرم الیکشن نہیں جیت سکتے اس لیے اب ری پبلکن پارٹی لوگوں کو آئس کے ہاتھوں تنگ کررہی ہے اور ٹیرف ہو یا وینزویلا کی صورتحال، یہ امریکیوں کی توجہ مبذول کرنے کی کوشش ہے۔ ڈاکٹر سلیمان لالانی نے آنے والے وسط مدتی انتخابات کے حوالے سے کہا ہے کہ ڈیموکریٹس نے ہدف پر توجہ رکھی اور ٹرن آؤٹ اچھا ہوتو کامیابی کے واضح امکانات ہیں۔

# شمالی کوریا میں نائب وزیراعظم برطرف، کم جونگ اُن کی نااہل حکام کی سرِ عام سرزنش

## 'گاڑی کھینچنے کے لیے بیل چاہیے، بکری نہیں'، یانگ سنگ ہو اہم ذمہ داریوں کے اہل نہیں تھے اور ان کی تقرری 'غلط فیصلہ' ثابت ہوا

پیانگ یانگ،(ایجنسیاں): شمالی کوریا کے مرکزی رہنما کم جونگ اُن نے معاشی پالیسی کے ذمہ دار نائب وزیراعظم یانگ سنگ ہو کو عہدے سے برطرف کردیا اور حکومتی منصوبوں میں تاخیر پر پارٹی حکام کی سرِ عام سخت سرزنش کی ہے۔ شمالی کوریا کے سرکاری خبر رساں ادارے 'کے سی این اے' کے مطابق کم جونگ اُن نے ایک منصوبے کی افتتاحی تقریب کے دوران نائب وزیراعظم یانگ سنگ ہو کو 'موقع پر ہی' برطرف کردیا۔ کم جونگ اُن کا کہنا تھا کہ یانگ سنگ ہو اہم ذمہ داریوں کے اہل نہیں تھے اور ان کی تقرری 'غلط فیصلہ' ثابت ہوا ہے۔ کم جونگ اُن نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ 'گاڑی کھینچنے کے لیے بیل چاہیے، بکری نہیں'، اور نااہل تقرریوں پر سخت ناراضگی کا اظہار بھی کیا۔ کم جونگ اُن نے ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے ذمہ دار حکام کی سخت سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی غیر ذمہ داری اور نااہلی کی وجہ سے منصوبے کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے بعض پارٹی ارکان کو 'مایوسی، غیر ذمہ داری اور سستی' کا عادی بھی قرار دیا۔ واضح رہے کہ شمالی کوریا کی حکمران ورکرز پارٹی اپنے نویں پارٹی کانگریس کے اعلان کی تیاری کررہی ہے، جس میں اہم قومی پالیسیوں کا اعلان بھی متوقع ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق کم جونگ اُن کا یہ عوامی احتساب حکام میں نظم و ضبط سخت کرنے اور پارٹی کانگریس سے قبل وارننگ دینے کی کوشش ہے۔

# امریکہ میں برفانی طوفان کے باعث 100 سے زائد گاڑیوں کے درمیان تصادم

مشی گن، (ایجنسیاں) امریکہ کی ریاست مشی گن میں شدید برفانی طوفان نے تباہی مچا دی، جہاں ایک ہی شاہراہ پر 100 سے زائد گاڑیاں، جن میں کم از کم 30 بھاری ٹرک شامل تھے، خوفناک چین ری ایکشن حادثے کا شکار ہو گئیں۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ موٹر وے مکمل طور پر بند کردی گئی اور ہر طرف الٹی ہوئی گاڑیاں اور جیک نائف ٹرک بکھرے نظر آئے۔ فاکس ویدر کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر جاری کی گئی ڈرون فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ہائی وے انٹراسٹیٹ 196 مکمل طور پر برف سے ڈھکی ہوئی ہے، جبکہ کئی گاڑیاں سڑک سے پھسل کر کناروں میں جاگریں۔ حکام کے مطابق حادثے کے وقت 40 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل رہی تھیں اور علاقے میں ایک فٹ سے زائد برف جمع ہو چکی تھی۔ مشی گن اسٹیٹ پولیس کے مطابق حادثے میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان رپورٹ نہیں ہوا۔ پولیس نے موٹروے کو دونوں اطراف سے بند کر دیا جبکہ گاڑیوں کو ہٹانے اور سڑک صاف کرنے میں کئی گھنٹے لگنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ مسلسل برفباری کے باعث وہاں پھنسے مسافروں کو بسوں کے ذریعے

قریبی ہائی اسکول منتقل کیا گیا، جہاں عارضی پناہ کا انتظام کیا گیا۔ ادھر امریکا کے وسیع علاقوں میں درجہ حرارت خطرناک حد تک گر چکا ہے۔ غیر معمولی طور پر فلوریڈا پین ہینڈل تک برفباری ریکارڈ کی گئی، جہاں کئی شہری رات بھر جاگ کر برف کے نایاب نظارے دیکھتے رہے۔ نیشنل ویدر سروس نے شمالی مینیسوٹا سے لے کر وسکونسن، انڈیانا، اوہائیو، پنسلوانیا اور نیویارک تک شدید سردی اور برفانی طوفانوں کی وارننگ جاری کر دی ہے، جبکہ آئندہ دنوں میں موسم مزید خراب ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

# گرین لینڈ پر قبضے کی کوشش، ٹرمپ کے سابق مشیر کا انتباہ

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ایک سابق اعلیٰ مشیر گیری کوہن کا کہنا ہے کہ ٹرمپ گرین لینڈ کو اس کی ملکیت تبدیل کرنے پر مجبور نہیں کرسکتے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق بی بی سی سے بات کرتے ہوئے آئی بی ایم کے وائس چیئرمین گیری کوہن کا کہنا تھا کہ گرین لینڈ، گرین لینڈ ہی رہے گا۔ رپورٹس کے مطابق ٹرمپ کے سابق مشیر گیری کوہن جو امریکہ کے نمایاں ٹیکنالوجی کے رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں جو مصنوعی ذہانت اور کوانٹم کمپیوٹنگ کی دوڑ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، ٹرمپ کے پہلے دورِ صدارت میں وائٹ ہاؤس نیشنل اکنامک کونسل کے ڈائریکٹر کے منصب پر فائز تھے۔ ٹرمپ کو خبردار کرتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ نیٹو کا حصہ ہونے والے کسی آزاد ملک پر حملہ کرنا حد سے تجاوز کے مترادف ہوگا، جو اس بات کی علامت ہے کہ کاروباری اور سیاسی حلقے اس بحران کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں۔ گیری کوہن کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ کے حالیہ بیانات ممکن ہے کسی مذاکراتی حکمت عملی کا حصہ ہوں۔

# کولمبیا میں مسلح گروہوں کے درمیان جھڑپوں میں کم از کم 26 افراد ہلاک

بوگوٹا، (یو این آئی) کولمبیا کے گواویارے صوبے میں مسلح گروہوں کے درمیان شدید جھڑپوں میں کم از کم 26 افراد ہلاک ہوگئے۔ کولمبیا کی فوج نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ قومی فوج کے چوتھے ڈویژن کے کمانڈر ریکارڈو روکے نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ مخالف مسلح گروہوں کے درمیان لڑائی کے بعد فوجیوں نے 'ایل ریٹورنو' میونسپلٹی سے 26 لاشیں برآمد کیں۔ روکے نے کہا کہ فوج، پولیس، بحریہ اور فضائیہ کے دستے 35 ہزار مربع کلومیٹر سے زیادہ رقبے پر مشتمل اس علاقے پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کیلئے مشترکہ آپریشن چلا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سکیورٹی آپریشنز کے ہم آہنگی اور آس پاس کی کمیونٹیز کے لیے ممکنہ غیر پھٹے بموں سمیت خطرات سے نمٹنے کے لیے ایک متحدہ کمانڈ پوسٹ قائم کی گئی ہے۔ حکام نے خبردار کیا ہے کہ جاری تشدد کے باعث دیہی علاقوں میں رہنے والے لوگ اب بھی خطرے میں ہیں اور شہریوں سے کہا گیا ہے کہ وہ سرکاری حفاظتی ہدایات پر عمل کریں۔

# سنسنی خیز واردات کے 3 ماہ بعد لوور میوزیم ڈکیتی کی ویڈیو سامنے آ گئی، 102 ملین ڈالر کے زیورات چوری

پیرس، (ایجنسیاں): فرانس کے مشہور لوور میوزیم میں ہالی ووڈ کی طرز پر ہونے والی ڈکیتی کی سی سی ٹی وی فوٹیج پہلی بار فرانسیسی ٹی وی پر نشر

کردی گئی ہے۔ یہ مناظر اتوار کی شام نجی چینل 'ٹی ایف 1' اور سرکاری فرانس ٹیلی وژن پر دکھائے گئے، جو اکتوبر میں ہونے والی واردات کے تین ماہ بعد سامنے آئے ہیں۔ فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ دو نقاب پوش ملزمان اپولو گیلری میں داخل ہو کر شوکیسز توڑ رہے ہیں۔ ایک ملزم نے سیاہ نقاب اور پیلی سیفٹی جیکٹ پہن رکھی ہے جبکہ دوسرا مکمل سیاہ لباس اور موٹر سائیکل ہیلمٹ میں ملبوس ہے۔ ملزمان نے مضبوط شیشے توڑنے کے لیے جدید کٹر استعمال کیے۔ ویڈیو میں یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ میوزیم کا عملہ موجود ہونے کے باوجود مداخلت نہیں کرتا۔ لوور انتظامیہ کا کہنا ہے کہ عملے کو چوروں سے مقابلے کی تربیت نہیں دی جاتی اور انہیں ہدایت ہے کہ پہلے سیاحوں کو محفوظ نکالا جائے۔ اس واقعے کے بعد لوور میوزیم کی سکیورٹی اور انتظامی نظام پر شدید تنقید کی جا رہی ہے، جبکہ ٹریڈ یونینز مزید بھرتیوں اور بہتر دیکھ بھال کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ حالیہ ہڑتالوں کے باعث میوزیم کئی بار بند بھی رہا، جس سے ہزاروں سیاح مایوس لوٹ گئے۔ پولیس کے مطابق 19 اکتوبر کی اس ڈکیتی میں 4 افراد کو حراست میں لیا جا چکا ہے، تاہم فرانسیسی شاہی زیورات کے 8 قیمتی ٹکڑے، جن کی مالیت تقریباً 102 ملین ڈالر بتائی جا رہی ہے، تاحال برآمد نہیں ہو سکے۔

# بھیانک آتشزدگی میں چلی میں پورے پورے قصبے جل کر راکھ

سانتیاگو، (یو این آئی) جنوبی امریکی ملک چلی کے جنگلات میں بھڑکتی آگ تیسرے دن بھی بے قابو ہے اور پورے قصبے جل کر راکھ ہوگئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس خوف ناک آگ میں اب تک 20 افراد ہلاک ہوچکے ہیں اور چلی کے جنوبی علاقوں نیوبلے اور بائیو بائیو میں ہنگامی حالت نافذ ہے۔ مذکورہ دونوں علاقوں میں اب تک 8 ہزار 500 ہیکٹر رقبہ آگ کی لپیٹ میں آچکا ہے اور 50 ہزار افراد نقل مکانی کر چکے ہیں۔ چلی کے ڈیزاسٹر منیجمنٹ ادارے کا کہنا ہے کہ 5 ہزار سے زائد مکانات جل کر راکھ ہوگئے ہیں۔ مقامی حکام کا کہنا ہے کہ آگ کی شدت میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے، تیز ہواؤں کے سبب فائر فائٹرز کو آگ پر قابو پانے میں مشکلات کا سامنا ہے اور 3500 فائر فائٹرز آگ بجھانے میں مصروف ہیں۔ یاد رہے کہ چلی کے بیشتر حصوں میں پہلے ہی شدید گرمی کا الرٹ ہے۔

# برلن اور پیرس نے ٹرمپ کے ٹیرف کے خلاف ہاتھ ملا لیے

## اگر ٹرمپ اضافی محصولات عائد کرنے کی دھمکی پر عمل کریں تو یورپی یونین بھی امریکہ کے خلاف جوابی کارروائی کرے: فرانسیسی صدر

برلن/پیرس، (یو این آئی) امریکی ٹیرف عائد ہونے پر برلن اور پیرس نے ٹرمپ کے ٹیرف کے خلاف مشترکہ حکمتِ عملی بنانے پر اتفاق کرلیا۔ جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے پیر کے روز کہا کہ برلن اور پیرس اس ہفتے برسلز میں یورپی یونین کے 27 رہنماؤں کے اجلاس سے قبل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تازہ ٹیرف دھمکیوں کو ناکام بنانے کے لیے ایک مشترکہ حکمتِ عملی پر مذاکرات کریں گے۔ اتوار کے روز فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے دفتر نے یورپی یونین سے مطالبہ کیا کہ وہ بلاک کے انسدادِ جبر ضابطے کو فعال کرے، جسے 'ٹریڈ بزوکا' کا نام دیا گیا ہے۔ تاہم، فرانس کے مقابلے میں امریکہ کے ساتھ تجارت پر زیادہ انحصار کرنے والا جرمنی واشنگٹن کے خلاف سخت جوابی اقدام کرنے میں زیادہ ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کرتا رہا ہے۔ پولیٹیکو یورپ کے مطابق فریڈرک مرز نے کہا کہ ہمارے مقابلے میں فرانس امریکی ٹیرف سے کہیں زیادہ متاثر ہوا ہے اور اس حوالے سے میں سمجھتا ہوں کہ فرانسیسی حکومت اور فرانسیسی صدر ہمارے مقابلے میں کچھ زیادہ سخت ردِعمل دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے باوجود ہم ایک مشترکہ مؤقف اختیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور یورپی کونسل میں جانے سے پہلے ہم اس میں کامیاب ہو جائیں گے۔ مرز نے زور دیا کہ وہ صورت حال کو کشیدگی سے بچانے کے خواہاں ہیں اور اسی سلسلے میں بدھ کے روز ڈیوس میں صدر ٹرمپ سے ملاقات کے خواہاں ہیں۔ تاہم انھوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو یورپی یونین جوابی کارروائی کے لیے تیار ہوگی اور تمام آپشنز کھلے رکھے جائیں گے۔ ادھر جرمن حکومت کے ترجمان نے کہا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ کی ٹیرف سے متعلق دھمکیاں ناقابلِ قبول ہیں۔ فرانسیسی صدر نے یورپی یونین سے مطالبہ کیا کہ اگر ٹرمپ اضافی محصولات عائد کرنے کی دھمکی پر عمل کریں تو یورپی یونین بھی امریکہ کے خلاف جوابی کارروائی کرے۔ ترجمان یورپی کمیشن نے کہا کہ امریکہ کی ٹیرف دھمکی پر مشاورت جاری ہے، یورپی یونین کے تحفظ کے لیے ہر ضروری قدم اٹھائیں گے۔

# اقوام متحدہ کی تنصیبات کی مسماری بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی: اقوام متحدہ کے عہدیدار

اقوام متحدہ: مقبوضہ بیت المقدس میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے امدادی ایجنسی انروا کے ہیڈکوارٹر کے اندر قابض اسرائیل کی افواج کی جانب سے کی جانے والی مسماری کی کارروائیوں نے اقوام متحدہ اور فلسطینی حلقوں میں شدید غم و غصہ پیدا کر دیا ہے۔ ان کارروائیوں کو بین الاقوامی قانون کی خطرناک خلاف ورزی اور فلسطینی پناہ گزینوں کے معاملے میں اقوام متحدہ کے کردار پر براہ راست حملہ قرار دیا جا رہا ہے۔ انروا نے شیخ جراح میں اپنے دفاتر پر اس غیر معمولی حملے کی سخت مذمت کی جہاں قابض اسرائیل کی افواج نے ایجنسی کے کمپلیکس پر دھاوا بول کر اندر مسماری اور بلڈوزنگ شروع کی۔ یہ کارروائی قابض اسرائیل کے انتہا پسند وزیر برائے قومی سکیورٹی ایتمار بن گویر کی نگرانی میں انجام دی گئی۔

انروا کے ترجمان جوناتھن فولر نے بتایا کہ قابض اسرائیل کی افواج صبح سات بجے کے کچھ دیر بعد ایجنسی کے کمپلیکس میں داخل ہوئیں اور بلڈوزروں کے ذریعے اندر موجود تنصیبات کو مسمار کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام انروا اور اس کے دفاتر پر ایک بے مثال حملہ ہے اور بین الاقوامی قانون کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ کو حاصل مراعات اور استثنیات کی بھی سنگین پامالی ہے۔ یہ بات انہوں نے فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کے حوالے سے کہی۔

دوسری جانب انروا کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے شیخ جراح میں ایجنسی کی عمارتوں کی مسماری کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قانون کے لیے ایک غیر معمولی چیلنج قرار دیا۔ لازارینی نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہ واقعہ بین الاقوامی قانون کی کھلی اور دانستہ خلاف ورزی کی ایک نئی سطح کو ظاہر کرتا ہے جس میں اقوام متحدہ کو حاصل مراعات اور تحفظات بھی شامل ہیں اور یہ سب قابض اسرائیل کی جانب سے کیا گیا ہے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ آج علی الصبح قابض اسرائیل کی افواج نے القدس میں انروا کے ہیڈکوارٹر پر دھاوا بولا اور اس کے اندر موجود عمارتوں کو مسمار کرنا شروع کر دیا۔ یہ سب قانون سازوں اور قابض اسرائیل کی حکومت کے ایک رکن کی موجودگی میں ہوا جو اقوام متحدہ کی کسی ایجنسی اور اس کی عمارتوں پر ایک بے مثال حملہ ہے۔ لازارینی نے اس بات پر زور دیا کہ قابض اسرائیل بین الاقوامی طور پر اقوام متحدہ کی عمارتوں کے احترام اور تحفظ کا پابند ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سنہ 14 جنوری کو قابض اسرائیل کی افواج نے مقبوضہ مشرقی القدس میں انروا کے ایک صحت مرکز پر دھاوا بول کر اسے بند کرنے کا حکم دیا تھا۔ انہوں نے اس وقت خبردار کیا تھا کہ آنے والے ہفتوں میں ایجنسی کی تنصیبات بشمول صحت اور تعلیمی عمارتوں کو پانی اور بجلی کی فراہمی منقطع کرنے کے منصوبے بھی زیر غور ہیں۔ کمشنر جنرل نے ان اقدامات کو ایک وسیع پیمانے پر گمراہ کن مہم قرار دیتے ہوئے خبردار کیا کہ آج جو کچھ انروا کے ساتھ ہو رہا ہے وہ کل کسی اور عالمی ادارے یا سفارتی مشن کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے چاہے وہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں ہو یا دنیا کے کسی اور حصے میں۔

# عباس ملیشیا کی ملی بھگت سے مغربی کنارے میں مزاحمتی کارروائیوں میں 78 فیصد کمی کا اسرائیلی دعویٰ

غزہ؛ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سنہ 2025ء کے دوران مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی مزاحمتی کارروائیوں میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے، جبکہ اسی عرصے میں فلسطینی اتھارٹی کے سکیورٹی اداروں کے ساتھ سکیورٹی تعاون کی سطح میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ یہ تمام صورتحال اس وقت سامنے آئی ہے جب قابض اسرائیل مغربی کنارے کے شہروں، دیہات اور مہاجر کیمپوں پر مسلسل جارحیت، چھاپوں، گرفتاریوں، گھروں کی مسماری اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی کا سلسلہ بدستور جاری رکھے ہوئے ہے۔ قابض اسرائیلی فوج کی سینٹرل کمانڈ کے مطابق سنہ 2025ء میں جسے وہ فلسطینی ''دہشت گردی'' قرار دیتی ہے اس کی شرح میں سنہ 2024ء کے مقابلے میں 78 فیصد کمی آئی۔ تاہم انہی اعداد و شمار سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ گذشتہ اکتوبر کے بعد پتھراؤ اور آتش گیر بوتلیں پھینکنے کے واقعات میں نسبتی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق آتشیں اسلحہ کے استعمال سے متعلق واقعات میں تقریباً 86 فیصد کمی ہوئی، جبکہ پتھراؤ اور آتش گیر بوتلوں کے واقعات میں 17 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ انہی اعداد و شمار میں یہ بھی بتایا گیا کہ سنہ 2025ء کے دوران قابض اسرائیلی فوج کی گولیوں سے شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد کم ہو کر تقریباً 240 رہ گئی، جبکہ اس سے قبل سال میں یہ تعداد لگ بھگ 500 تھی۔ اس کے مقابلے میں قابض اسرائیلی ہلاکتوں کی تعداد 35 سے کم ہو کر 20 تک آ گئی۔ دوسری جانب قابض فوج کی جانب سے گرفتار کیے گئے فلسطینیوں کی تعداد میں 25 فیصد سے زائد اضافہ ہوا اور یہ تعداد تقریباً 3500 تک پہنچ گئی۔ قابض اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ گذشتہ سال کے دوران اس نے 1370 سے زائد اسلحہ کے ٹکڑے ضبط کیے اور جسے وہ ''دہشت گردی کی رقوم'' قرار دیتی ہے اس مد میں تقریباً 17 ملین شیکل ضبط کیے گئے۔ سکیورٹی نظام کے اندازوں کے مطابق گرین لائن کے اندر بغیر اجازت داخل ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 50 سے 70 ہزار کے درمیان ہے، جبکہ ہر ہفتے ہزاروں مزید فلسطینی اندر داخل ہوتے ہیں۔

# وہ 'تجارتی بزوکا' جو فرانس کے خیال میں ٹرمپ کو خوف زدہ کر سکتا ہے

جوآن فرانسسکو الونسو۔ بی بی سی نیوز

'یورپ خود کو بلیک میل ہونے کی اجازت نہیں دے گا'

یہ الفاظ ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن کے تھے۔ وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس اعلان پر ردعمل دے رہی تھیں کہ گرین لینڈ پر قبضہ کرنے کے منصوبے کی مخالفت کرنے پر ڈنمارک اور سات دیگر یورپی اتحادیوں پر اضافی محصولات عائد کیے جائیں گے۔ امریکی صدر نے سنیچر کے روز سماجی رابطوں کے اپنے پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا تھا: 'عالمی امن داؤ پر لگا ہے! چین گرین لینڈ چاہتا ہے اور ڈنمارک اس کے بارے میں کچھ نہیں کرسکتا۔'

ساتھ ہی انھوں نے یہ اعلان کیا کہ ڈنمارک، ناروے، سویڈن، فرانس، جرمنی، برطانیہ، نیدرلینڈز اور فن لینڈ سے امریکہ آنے والی مصنوعات پر 10 فیصد محصول لاگو ہوگا۔ جون میں یہ شرح بڑھ کر 25 فیصد ہو جائے گی اور تب تک برقرار رہے گی جب تک ڈنمارک کے حکام قطب شمالی کا یہ جزیرہ انھیں فروخت کرنے پر راضی نہیں ہوتے۔

ٹرمپ نے یہ اعلان اُس وقت کیا جب محصولات کے دائرہ کار میں آنے والے ممالک نے گرین لینڈ کی علاقائی سلامتی یقینی بنانے کے لیے وہاں فوجی بھیجے۔

اگرچہ متاثرہ ممالک کی حکومتوں نے امریکی انتظامیہ کے ساتھ سفارتی رابطے شروع کر دیے ہیں اور 'خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے اصولوں کی بنیاد پر مکالمے میں شامل ہونے کی آمادگی' ظاہر کی ہے۔ لیکن اسی موقع پر کچھ ممالک نے اشارہ دیا ہے کہ وہ واشنگٹن کے ساتھ غیر معمولی ٹکراؤ کے لیے تیار ہو رہے ہیں۔ انھوں نے یورپی یونین میں اپنے ہم منصبوں سے کہا ہے کہ وہ اینٹی اکنامک کوئرژن انسٹرومنٹ فعال کریں تاکہ ٹرمپ کی 'ناقابل قبول' دھمکی کا جواب دیا جا سکے۔ اے سی آئی کو 'تجارتی بزوکا' (راکٹ داغنے والا ہتھیار) بھی کہا جاتا ہے۔

### غیر ملکی دباؤ کے خلاف ایک ڈھال

اے سی آئی کو سنہ 2023 میں یورپی یونین نے منظور کیا تھا اور یورپی یونین کی ویب سائٹ پر درج وضاحت کے مطابق، یہ تجارتی تنازعات حل کرنے کے لیے ایسا 'ہتھیار' ہے جس کے ڈر سے تنازعات جنم ہی نہیں لیتے۔ یہ ہتھیار 'تیسری دنیا کے ممالک کو یونین کے مفادات کے خلاف اقدامات کرنے سے روکنے کے علاوہ یونین کو جوابی اقدامات کی اجازت بھی دیتا ہے۔'

### آپ کے خیال میں وہ جوابی اقدامات کون سے ہو سکتے ہیں؟

یہ دستاویز 'زیادہ محصولات، برآمدی یا درآمدی لائسنس، خدمات کی فراہمی، غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری یا حکومتی خریداری تک رسائی جیسی تجارتی پابندیاں' لگانے کی اجازت دیتی ہے۔ اگر فرانس کی درخواست منظور کر لی جاتی ہے تو یورپی یونین نہ صرف امریکہ سے یورپ آنے والی مصنوعات پر اضافی محصول عائد کرسکتی ہے بلکہ یہ بھی پابندی لگا سکتی ہے کہ امریکہ کو 27 رکن ممالک میں کسی بھی کمپنی کے حصص خریدنے، سرکاری یا نجی مالی معاونت حاصل کرنے اور ان حکومتوں کے ساتھ سرکاری معاہدوں میں شامل ہونے کی اجازت نہیں ہو گی۔ اے سی آئی یورپی یونین کو یہ اختیار بھی دیتا ہے کہ وہ دباؤ ڈالنے والے ملک سے تلافی کے طور پر معاوضہ طلب کرے۔

### چین اور امریکہ نشانے پر

اے سی آئی کا متن تیسری دنیا کے ایسے ممالک کی حوصلہ شکنی کے لیے تیار کیا گیا تھا جو 'تجارت یا سرمایہ کاری کو متاثر کرنے والے اقدامات کر کے یا ایسے اقدامات کی دھمکی دے کر یورپی یونین یا رکن ملک پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کریں۔' جرمنی سے تعلق رکھنے والے یورپی ممبر پارلیمان برنڈ لانگا نے ضابطے کی منظوری کے بعد کہا: 'یہ ہمیں دوسرے ممالک کی جانب سے دباؤ پر فوری ردعمل دینے کی اجازت دیتا ہے۔ اب ہمارے پاس مختلف قسم کے جوابی اقدامات موجود ہیں۔ اگرچہ اے سی آئی کا بنیادی مقصد تو دباؤ کی روک تھام ہی ہے لیکن ضرورت پڑنے پر ہم یورپی یونین کی خودمختاری کا دفاع بھی کر سکیں گے۔'

یورپی یونین کے حکام نے اے سی آئی کی تیاری ٹرمپ کا پہلا دورِ صدارت ختم ہونے کے کچھ ہی دیر بعد شروع کی، جب بحر اوقیانوس کے دونوں جانب تجارتی تعلقات تعطل کا شکار ہوئے۔ لیکن سنہ 2021 میں ایک واقعے نے لتھوینیا کو متاثر کیا، جس کے بعد اے سی آئی کی تیاری زور پکڑ گئی۔

یہ وہ سال تھا جب لتھوینیا کے حکام نے تائیوان کے ساتھ تجارتی تعلقات بہتر بنانے کا اعلان کیا تھا۔ تائیوان ایک ایسا جزیرہ ہے جسے چین اپنا ہی 'باغی صوبہ' سمجھتا ہے اور اس کے الحاق کا خواہش مند ہے۔ لتھوینیا کی جانب سے تائیوان سے تجارتی تعلقات بہتر بنانے کے اعلان کے بعد چین نے اس بالٹک ملک پر تجارتی پابندیاں لگا دیں۔ یورپی پارلیمنٹ کی ویب سائٹ پر درج ہے: 'اعلان کے چند ماہ بعد، لتھوینیا کی کمپنیوں نے چینی کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کرنے یا پہلے سے موجود معاہدوں کی تجدید میں مشکلات کی اطلاع دی۔ اس کے ساتھ ساتھ انھیں بندرگاہ پر موجود مال منتقل کرنے کی اجازت نہ ملنے اور درآمدی درخواستوں کے مسترد ہونے جیسے مسائل کا سامنا تھا۔' اس وقت اے سی آئی کی منظوری کا دفاع کرتے ہوئے یورپی یونین نے دعویٰ کیا کہ عالمی تجارتی تنظیم کے معاہدوں میں 'جبر' شامل نہیں ہے، تو تنازعات حل کرنے کے لیے عالمی تجارتی تنظیم کا جو نظام ہے، جبر یا دباؤ جیسے تنازعات اس کے ذریعے حل نہیں کیے جا سکتے۔ گذشتہ سال جب ٹرمپ نے محصولات کی عالمی جنگ شروع کی اور یورپی یونین کو نشانہ بنایا تو اے سی آئی کے اطلاق پر غور کیا گیا، تاہم اس موقع پر برسلز نے صرف مکالمے کا سہارا لیا۔

### تھکا دینے والی سفارت کاری

اے سی آئی فعال کرنے کی درخواست سے پہلے میخواں نے ٹرمپ کے اعلان پر اپنی بے چینی واضح کر دی تھی۔ انھوں نے کہا تھا: 'کوئی ڈراوا یا دھمکی ہمیں متاثر نہیں کرے گی، نہ یوکرین میں، نہ گرین لینڈ میں، نہ ہی دنیا کے کسی اور حصے میں۔'

فرانسیسی صدر کے علاوہ آئرلینڈ کے وزیر اعظم مشیل مارٹن نے بھی یورپی یونین کے نام نہاد 'تجارتی ہتھیار' کا ذکر کرتے ہوئے کہا 'اس کے استعمال پر غور ہو سکتا ہے۔'

تاہم، آئرش پبلک براڈکاسٹنگ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں مارٹن نے پہلے مکالمے کا راستہ آزمانے کی سفارش کی۔

جن ممالک کو ٹرمپ نے دھمکی دی ہے ان کے رہنماؤں سمیت دیگر یورپی رہنماؤں نے بھی امریکہ کے ساتھ تجارتی جنگ کی تیاری سے پہلے سفارت کاری کی حمایت کی ہے۔ ناروے کے وزیر اعظم جوناس گار سٹور نے نارویجین براڈکاسٹنگ کارپوریشن کو بتایا: 'ہمیں بہت محتاط رہنا ہوگا کہ ایسی تجارتی جنگ میں نہ پڑ جائیں جو قابو سے باہر ہو جائے۔ مجھے نہیں لگتا کہ کسی کو اس سے فائدہ ہوگا۔'

سنہ 2023 میں یورپی یونین اور امریکہ کے درمیان مصنوعات اور خدمات کی تجارت 8.1 کھرب امریکی ڈالرز تک پہنچ گئی تھی۔ یورپی کمیشن کے مطابق اس کا مطلب یہ ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر پانچ ارب امریکی ڈالرز مالیت کی اشیا اور خدمات یورپی یونین اور امریکہ کے درمیان موجود بحر اوقیانوس پار کرتی ہیں۔ مصنوعات کے لحاظ سے یورپی یونین نے 170 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ کا سرپلس برقرار رکھا۔ کسی ملک نے جتنا خریدا، اس سے زیادہ بیچ کر جو اضافی پیسہ بچ جائے، اسے سرپلس کہتے ہیں۔

یعنی یورپی یونین امریکہ سے جتنی مالیت کی مصنوعات خریدتی ہے اس سے 170 ارب ڈالرز زیادہ کی مصنوعات امریکہ کو فروخت کرتی ہے۔ جب کہ خدمات کے شعبے میں امریکہ کو 120 ارب ڈالرز کی برتری حاصل ہے۔ یہ اعداد و شمار یورپی یونین کے ہیں۔ گذشتہ جولائی میں واشنگٹن اور برسلز (یورپی یونین کا مرکز یا عملی دارالحکومت) نے ایک معاہدہ کیا جس کے تحت واشنگٹن نے محصولات کو 25 فیصد سے کم کر کے 15 فیصد کر دیا۔ اس کے بدلے میں برسلز نے امریکہ میں صنعتی اور دفاعی شعبے میں اربوں ڈالرز سرمایہ کاری کا وعدہ کیا۔ اب اس معاہدے کے منجمد ہونے کا امکان بھی زیر غور ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.

Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News ) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

# ماہِ شعبان — کربلا والوں کا مہینہ

مولانا سید علی ہاشم عابدی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث شریف ہے کہ ”شعبان میرا مہینہ ہے۔“ لیکن اگر غور کیا جائے تو اس ماہ میں نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہے، نہ شہادت ہے اور نہ ہی آپ کی بعثت ہے تو آخر حضور نے کیوں فرمایا کہ یہ میرا مہینہ ہے؟

جب ہم اس حدیث شریف پر غور کریں گے تو دوسری مشہور حدیث ”حُسَینٌ مِنّی وَ اَنَا مِنَ الحُسَین“ (حسین علیہ السلام مجھ سے ہیں اور میں حسین علیہ السلام سے ہوں) کے دوسرے حصہ نے فہم حدیث میں مدد کی کہ اگرچہ ماہ شعبان میں نہ حضور کی تاریخ ولادت ہے اور نہ تاریخ شہادت ہے اور نہ ہی تاریخ بعثت ہے۔ لیکن چونکہ اس ماہ میں امام حسین علیہ السلام اور ان کے انقلاب کربلا کے اہم ارکین و افراد پیدا ہوئے ہیں اور ان ہی ذوات مقدسہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی ترویج و تبلیغ اور تحفظ و بقا میں اپنی جانیں قربان کی ہیں۔

لہٰذا ماہ شعبان وہ مہینہ نہیں جسے وقت کے اوراق میں خاموشی سے پلٹ دیا جائے، بلکہ یہ وہ مہینہ ہے جو تاریخ کو جھنجھوڑتا ہے، ضمیر کو بیدار کرتا ہے اور انسان کو اس کے اصل مقصد سے روشناس کراتا ہے۔ یہ مہینہ دراصل کربلا کا مقدمہ، کربلا کا تعارف اور کربلا کا تسلسل ہے۔

اگر محرم کربلا کی گریہ آلود صدا ہے تو شعبان کربلا کی مسکراتی ہوئی روشنی ہے۔ اگر عاشورا قربانی کا دن ہے تو شعبان قربانی کی تیاری کا مہینہ ہے۔ اسی لئے اہل بصیرت نے بجا طور پر کہا: ماہ شعبان، کربلا والوں کا مہینہ ہے۔

یہ مہینہ ان ہستیوں کی ولادتوں سے منور ہے جنہوں نے کربلا میں تاریخ کا رخ موڑ دیا۔ یہ وہ سورج ہیں جن کی روشنی میں انسانیت نے ظلم اور عدل کے درمیان فرق کرنا سیکھا۔

**پہلی شعبان** — ولادت حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا: شعورِ کربلا: ماہ شعبان کا آغاز حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کی ولادت سے ہوتا ہے۔ گویا خدا نے پہلے ہی دن یہ اعلان کر دیا کہ کربلا صرف تلوار سے نہیں، زبان اور شعور سے بھی زندہ رہے گی۔ زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا وہ ہستی ہیں جن کے بغیر کربلا ایک دفن شدہ تاریخ بن سکتی تھی، مگر آپ کے خطبات نے کربلا کو زمان و مکان کی قید سے آزاد کر دیا۔

حضرت زینب سلام اللہ علیہا کی سیرت ہمیں یہ درس دیتی ہے کہ حق اگر بول نہ سکے تو مر جاتا ہے اور اگر مظلوم خاموش ہو جائے تو ظالم تاریخ لکھ لیتا ہے۔ کربلا میں امام حسین علیہ السلام نے دین کو بچایا اور حضرت زینب سلام اللہ علیہا نے دین کو پہنچوایا۔

**تیسری شعبان** — ولادت امام حسین علیہ السلام: روحِ کربلا: تیسری شعبان وہ دن ہے جب کائنات نے آزادی کی سانس لی، کیونکہ امام حسین علیہ السلام پیدا ہوئے۔ امام حسین علیہ السلام کی ولادت دراصل اک اعلان تھی کہ اسلام کو جبر کے ہاتھوں یرغمال نہیں بنایا جا سکتا۔ امام حسین علیہ السلام نے ابھی آنکھ نہ کھولی تھی مگر وقت جانتا تھا کہ ایک دن یہی آنکھیں امت کی غفلت پر اشک بھی بہائیں گی اور حق کے لئے خون بھی۔

کربلا امام حسین علیہ السلام کے بغیر ممکن نہیں اور کربلا کے بغیر اسلام و انسانیت کا تحفظ ممکن نہیں تھا۔ تیسری شعبان یاد دلاتی ہے کہ امام حسین علیہ السلام صرف ایک فرد نہیں، بلکہ ایک معیار ہیں — حق کا معیار۔

**تیسری شعبان** — ولادت امام حسین علیہ السلام: روحِ کربلا: تیسری شعبان وہ دن ہے جب کائنات نے آزادی کی سانس لی، کیونکہ امام حسین علیہ السلام پیدا ہوئے۔ امام حسین علیہ السلام کی ولادت دراصل اک اعلان تھی کہ اسلام کو جبر کے ہاتھوں یرغمال نہیں بنایا جا سکتا۔ امام حسین علیہ السلام نے ابھی آنکھ نہ کھولی تھی مگر وقت جانتا تھا کہ ایک دن یہی آنکھیں امت کی غفلت پر اشک بھی بہائیں گی اور حق کیلئے خون بھی۔ کربلا امام حسین علیہ السلام کے بغیر ممکن نہیں اور کربلا کے بغیر اسلام و انسانیت کا تحفظ ممکن نہیں تھا۔ تیسری شعبان یاد دلاتی ہے کہ امام حسین علیہ السلام صرف ایک فرد نہیں، بلکہ ایک معیار ہیں۔ حق کا معیار۔

**چوتھی شعبان** — ولادت حضرت عباس: وفا کی معراج: چوتھی شعبان علمدار کربلا، حضرت عباس بن علی علیہ السلام کی ولادت کا دن ہے۔ عباس علیہ السلام وہ نام ہے جس نے وفا کو مکمل معنی عطا کیا۔ کربلا میں عباس نے بتایا کہ وفاداری جذبات کا نام نہیں ہے بلکہ اطاعت، قربانی اور اپنی ذات کو امام وقت کے فرمان پر قربان کر دینے کا نام ہے۔

فرات کے کنارے حضرت عباس علیہ السلام کا رک جانا انسانیت کو یہ سبق دیتا ہے کہ اصل پیاس پانی کی نہیں، بلکہ وفا کی ہوتی ہے۔ دریا سے حصول آب کمال نہیں بلکہ اطاعت مولا میں حصول تشنگی کمال ہے۔ حضرت عباس علیہ السلام کی سیرت ہمیں سکھاتی ہے کہ اگرچہ امام وقت کا مطیع محض ہونا آسان نہیں، مگر نجات کا واحد راستہ یہی ہے۔

**پانچویں شعبان** — ولادت امام زین العابدین علیہ السلام: صبر کی زبان: پانچویں شعبان امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت کا دن ہے، وہ امام جنہوں نے زخموں کے ساتھ زندگی کو گلے لگایا اور عبادت کے ذریعہ امت کو دوبارہ زندہ کیا۔ اگر امام حسین علیہ السلام نے اپنے خون سے تعمیر کربلا فرمائی تو امام سجاد علیہ السلام نے اپنے اشکوں سے کربلا کو تحفظ و بقا عطا کی۔

کربلا کے بعد اگر اسلام باقی ہے تو سید سجاد علیہ السلام کے سجدوں کی بدولت ہے۔ آپ نے رہتی دنیا تک انسانیت کو بتایا کہ ہر معرکہ تلوار سے نہیں لڑا جاتا، کچھ جنگیں صبر سے جیتی جاتی ہیں۔

**نویں شعبان** — ولادت حضرت قاسم علیہ السلام: جوانی کا امتحان: نویں شعبان حضرت قاسم بن حسن علیہ السلام کی ولادت ہے۔ وہ نوجوان جس سے کربلا میں معمار کربلا نے پوچھا: تمہارے نزدیک موت کیسی ہے؟ تو حضرت قاسم علیہ السلام نے جواب دیا: ”میرے نزدیک موت شہد سے زیادہ شیریں ہے۔“

حضرت قاسم علیہ السلام کی سیرت نے پیغام دیا کہ کربلا میں عمر نہیں پوچھی گئی، ایمان دیکھا گیا۔ نوجوانی اگر حسین علیہ السلام کے قدموں میں آجائے تو وہ تاریخ بن جاتی ہے۔

**گیارھویں شعبان** — ولادت حضرت علی اکبر علیہ السلام: نبوی جوانی: گیارہویں شعبان حضرت علی اکبر علیہ السلام کی ولادت ہے۔ وہ جوان جو چہرے میں رسولؐ، کردار میں رسولؐ اور آواز میں رسولؐ تھے۔ کربلا میں جب علی اکبر علیہ السلام میدان میں گئے تو دشمن نے کہا: ”یہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا ہے!“

علی اکبر علیہ السلام کی شہادت نے ثابت کیا کہ حسین علیہ السلام نے صرف بوڑھے نہیں، جوان بھی قربان کئے — اور یہی کربلا کی عظمت ہے۔

**پندرھویں شعبان** — ولادت امام مہدی علیہ السلام: کربلا کا مستقبل: اور پھر پندرھویں شعبان... امید کی رات، انتظار کی صبح۔ حضرت امام مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف کی ولادت وہ وعدہ ہے جو کربلا نے انسانیت سے کیا تھا۔ اگر حسین علیہ السلام نے ظلم کو بے نقاب کیا تو مہدی علیہ السلام ظلم کو مٹائیں گے۔ اگر کربلا مظلومیت کا عروج تھی تو ظہور عدل کا کمال ہوگا۔

نیمۂ شعبان ہمیں یاد دلاتی ہے کہ کربلا ختم نہیں ہوئی، وہ انتظار میں سانس لے رہی ہے۔

یوں ماہ شعبان ہمیں کربلا کی مکمل تفسیر عطا کرتا ہے: زینب سلام اللہ علیہا کا شعور، حسین علیہ السلام کی قربانی، عباس علیہ السلام کی وفا، سجاد علیہ السلام کی عبادت، قاسم علیہ السلام کی جوانمردی، علی اکبر علیہ السلام کی شجاعت اور حضرت مہدی علیہ السلام کا عدل۔

یہ مہینہ ماہ اعیاد ہے، ماہ مسرت ہے، البتہ جہاں یہ دعوت سرور دیتا ہے وہیں ذمہ داری کا احساس بھی دلاتا ہے۔ یہ ہمیں رونے کے ساتھ سوچنا سکھاتا ہے اور انتظار کے ساتھ کردار بنانا سکھاتا ہے۔ واقعی، ماہ شعبان کربلا والوں کا مہینہ ہے — اور کربلا والوں کے راستے کے سوا کوئی راستہ نجات کا نہیں ہے۔

□□□

## انجینئر کی موت، لاپرواہی کی انتہا

نوئیڈا کے سیکٹر 150 میں سافٹ ویئر انجینئر یوراج مہتا کی موت کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے نوئیڈا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) کو فوری اثر سے ہٹا دیا ہے۔ انہوں نے معاملے کی مکمل جانچ کے لیے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی تشکیل کا بھی حکم دیا ہے۔ جب کوئی کیس بڑھتا ہے تو حکومتی مشینری اکثر جاگ جاتی ہے اور تحقیقات کا حکم دیتی ہے لیکن تب تک ایک بے گناہ جان کی بازی ہار چکا ہوتا ہے۔ سنیچر کی صبح سویرے گریٹر نوئیڈا کے سیکٹر 150 میں، گھنے دھند کی وجہ سے، یوراج مہتا کی کار ایک تعمیراتی مقام پر کھودے گئے 20 فٹ گہرے، پانی سے بھرے گڑھے میں گر گئی، جس سے ان کی موت ہو گئی۔ اگرچہ اس حادثے کو ایک عام سڑک حادثہ قرار دیا جا سکتا ہے، لیکن یوراج کی موت سے پہلے کی صورتحال ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے بنائے گئے نظام کی ناقص اور لاپرواہی کو واضح طور پر ظاہر کرتی ہے۔ اطلاعات کے مطابق پانی سے بھرے گڑھے میں پھنسے یوراج نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک اپنے موبائل فون سے مدد کی التجا کی، جب کہ جائے وقوعہ پر موجود اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور فائر ڈپارٹمنٹ کی ٹیمیں وہیں کھڑی اپنی بے بسی پر افسوس کا اظہار کرتی رہیں۔ اطلاعات کے مطابق ریسکیو ٹیم کے پاس تیراکوں یا مناسب متبادل ذرائع کی کمی تھی۔ ایک گھنٹے کے ریسکیو آپریشن کے بعد، جب ریسکیو ٹیم یوراج کو باہر نکالنے میں کامیاب ہوئی، تب تک وہ مر چکا تھا۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ 27 سالہ سافٹ ویئر انجینئر یووراج مہتا کی موت کی بنیادی وجہ خود حادثہ نہیں بلکہ متعلقہ حکام کی سنگین لاپرواہی، ریسکیو ٹیم کی نااہلی اور ضروری وسائل کی کمی تھی۔ یہ تصور کرنا پریشان کن ہے کہ آفات کا فوری جواب دینے اور زیادہ سے زیادہ جانیں بچانے کے لیے بنائی گئی ٹیموں کی موجودگی کے باوجود پانی سے بھرے گڑھے میں گرنے والے ایک نوجوان کو بچایا نہیں جا سکا۔ بتایا جاتا ہے کہ چند روز قبل اسی مقام پر ایک ٹرک کو بھی حادثہ پیش آیا تھا۔ اس طرح کے حادثے کا خدشہ برقرار ہے اور مقامی باشندوں نے مناسب حفاظتی اقدامات کا مطالبہ کیا تھا۔ تاہم، کسی ذمہ دار اہلکار یا محکمے نے کم از کم ایک مضبوط باڑ لگانے اور رسک انڈیکیٹرز لگانے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ تاہم، وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے معاملے کی مکمل جانچ کرنے اور اگلے پانچ دنوں کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لیے ایس آئی ٹی کی تشکیل کا حکم دیا ہے۔ ریاستی حکومت نے واضح کیا ہے کہ اگر کسی بھی سطح پر غفلت یا غلطی پائی گئی تو ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے حکام کو یہ بھی ہدایت کی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ متاثرہ خاندان کو انصاف ملے اور ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ جب کہ اکثر حادثات کے بعد تحقیقات کا حکم دیا جاتا ہے اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا وعدہ کیا جاتا ہے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سب کچھ بھلا دیا جاتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس معاملے میں کیا کارروائی ہوتی ہے۔ تحقیقات کا مقصد حادثے کی وجہ کا پتہ لگانا اور اسے ختم کرنا ہونا چاہیے تاکہ مستقبل میں ایسے حادثات سے بچا جا سکے۔

# ہند-جرمنی تعلقات میں نیا موڑ

پروفیسر عتیق احمد فاروقی

ہند-جرمنی تعلقات میں ایک نیا موڑ اس وقت سامنے آیا جب جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے اپنا عہدہ سنبھالنے کے چند ہی مہینوں کے اندر ایشیا کے اپنے پہلے سرکاری دورے کے لیے ہندوستان کا انتخاب کیا۔ یہ محض ایک سفارتی دورہ نہیں بلکہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ برلن اب نئی دہلی کے ساتھ اپنے تعلقات کو کس قدر اسٹریٹجک اور دوررس اہمیت دے رہا ہے۔ اکتوبر 2024 میں جرمن کابینہ کی جانب سے جاری کردہ پالیسی دستاویز ”فوکس آن انڈیا“ اسی بدلتی سوچ کا عملی اظہار ہے، جس میں صاف طور پر کہا گیا کہ ہندوستان کے ساتھ تعاون کو جرمنی ایک ایسے موقع کے طور پر دیکھتا ہے جس کے ذریعے وہ اپنے طویل المدتی قومی اور عالمی مقاصد حاصل کر سکتا ہے۔ یہ تعاون محض ایک یا دو شعبوں تک محدود نہیں بلکہ اس کا دائرہ دوطرفہ، علاقائی اور عالمی سطحوں تک پھیلا ہوا ہے۔ جمہوریت، قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق کے احترام جیسی مشترکہ قدریں اس تعلق کو نظریاتی بنیاد فراہم کرتی ہیں، جبکہ سلامتی، معیشت، تجارت، سائنس، ٹیکنالوجی، تعلیم اور عوامی روابط جیسے شعبے اس تعاون کو عملی رفتار عطا کر رہے ہیں۔ یہی وہ عناصر ہیں جو ہند-جرمنی تعلقات کو محض رسمی سفارت کاری سے نکال کر ایک بامعنی شراکت داری میں تبدیل کر رہے ہیں۔

ہندوستان کے لیے بھی یہ رشتہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ مشترکہ جمہوری اقدار، باہمی عوامی روابط، سلامتی تعاون، تعلیم، اقتصادی ترقی، تجارت، سائنس اور تکنیک ایسے میدان ہیں جہاں ہندوستان کو اس شراکت داری سے براہ راست فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ چانسلر مرز کا دورہ اس حقیقت کی تصدیق کرتا ہے کہ جرمنی بھی ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو محض اخلاقی یا سفارتی سطح پر نہیں بلکہ خالصتاً فائدہ مند اور مستقبل ساز شراکت داری کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ اس دورے سے دوطرفہ تعلقات کو نئی مضبوطی ملی ہے اور برلن کی بدلتی ہوئی سوچ آنے والے دنوں کے لیے خوش آئند پیغام دیتی ہے۔

یہی وہ بنیاد ہے جس پر مستقبل میں کئی اہم اور دوررس نوعیت کی پیش رفت ممکن ہو سکتی ہے۔ دونوں ممالک اب ایک دوسرے کی اسٹریٹجک اہمیت کو بہتر طور پر سمجھنے لگے ہیں، خاص طور پر ضابطوں پر مشتمل ایک اچھے عالمی نظام کے قیام کے حوالے سے، جس کے حامی ہندوستان اور جرمنی دونوں ہیں۔ ہندوستان کی خواہش ہے کہ اس کے ہنرمند اور تربیت یافتہ کاریگروں کو جرمنی میں روزگار کے بہتر مواقع ملیں اور اس راہ میں حائل رکاوٹیں جلد از جلد دور کی جائیں۔

مرز کا یہ دورہ اس لحاظ سے بھی خوشگوار ثابت ہوا کہ ویزا پالیسی پر نمایاں پیش رفت سامنے آئی۔ دونوں ممالک کے درمیان اس بات پر اتفاق ہوا کہ جرمن ہوائی اڈوں سے ٹرانزٹ کے دوران ہندوستانی شہریوں کو اب علیحدہ ٹرانزٹ ویزا کی ضرورت نہیں ہوگی۔ یہ فیصلہ عوامی روابط کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اگرچہ 2022 کے معاہدات میں بھی ”انٹینٹ“ جیسے الفاظ استعمال کیے گئے تھے، لیکن اب ان وعدوں کو عملی شکل دینے کی سمت واضح قدم اٹھایا گیا ہے۔

یورپ بھر میں ہجرت اس وقت ایک بڑا اور حساس مسئلہ بن چکا ہے، اور جرمنی بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ جرمنی کی آبادی تقریباً 8.4 کروڑ ہے، جس میں لگ بھگ 10 فیصد حصہ غیر ملکی نژاد افراد پر مشتمل ہے اور یہ شرح مسلسل بڑھ رہی ہے۔ اس کے برعکس جرمن نژاد آبادی کی شرح پیدائش ایک فیصد سے بھی نیچے آ چکی ہے، جبکہ آبادی کے استحکام کے لیے کم از کم 2.1 فیصد شرح ضروری سمجھی جاتی ہے۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ آنے والے برسوں میں جرمن آبادی میں کمی واقع ہوگی، جس سے سماجی تحفظ کے نظام پر دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ یہ صورت حال ہندوستان کے لیے ایک بڑے موقع کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہندوستانی افرادی قوت کے ساتھ جرمن معاشرے کو عمومی طور پر کوئی ثقافتی یا سماجی مسئلہ درپیش نہیں آتا۔ نرسنگ کے شعبے میں اس کی ایک واضح مثال ملتی ہے، جہاں دو دہائیاں قبل ہندوستانی نرسوں کی آمد کے لیے سنجیدہ کوششیں کی گئی تھیں، لیکن اس وقت ویزا ضوابط کی سختی کے باعث یہ ممکن نہ ہو سکا۔ اب اگر ویزا پالیسی میں آسانی پیدا ہوتی ہے تو حالات یکسر بدل سکتے ہیں۔

جرمنی میں دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے جرمن زبان میں مہارت بنیادی شرط ہے۔ اسی لیے آج ہندوستان میں انگریزی کے ساتھ ساتھ جرمن اور فرانسیسی زبانیں سیکھنے کی بھی طلبہ کو ترغیب دی جا رہی ہے۔ اس وقت جرمنی میں تقریباً نو لاکھ سے زائد ہندوستانی مقیم ہیں، جن میں اکثریت عارضی قیام کرنے والوں کی ہے۔ بہت سے باصلاحیت افراد محض اس وجہ سے وہاں جانے سے قاصر رہتے ہیں کہ وہ جرمن زبان سے واقف نہیں ہوتے۔ اگر زبان کی مہارت کے ساتھ سائنس اور تکنیکی شعبوں میں مناسب ڈگریاں موجود ہوں تو جرمنی میں روزگار کے امکانات خاصے روشن ہو سکتے ہیں۔

ماضی میں دونوں ممالک ایک دوسرے کی تعلیمی ڈگریوں کو تسلیم نہیں کرتے تھے، لیکن اب اس معاملے میں بھی بات چیت آگے بڑھ چکی ہے، جو مستقبل میں طلبہ اور پیشہ ور افراد کے لیے بڑی سہولت ثابت ہوگی۔ دفاعی تعاون بھی اس دورے کا ایک اہم حاصل ہے۔ جرمنی تکنیکی میدان میں دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں شمار ہوتا ہے، اور چانسلر مرز کے دورے کے دوران باہمی صنعتی ترقی اور دفاعی پیداوار میں تعاون پر رضامندی ظاہر کی گئی۔ برلن اور نئی دہلی کے درمیان دفاعی سودوں پر پیش رفت ہندوستان کے لیے نہایت فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔

یہ سوال بھی فطری طور پر پیدا ہوتا ہے کہ کیا یورپ کے دیگر ممالک بھی ہندوستان کے ساتھ اس نوعیت کے معاہدے کر سکتے ہیں۔ بلاشبہ ایسا ممکن ہے، کیونکہ یورپی یونین کے ساتھ مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے کی شرائط دو طرفہ معاہدات سے مختلف ہوں گی۔ مرز کے دورے میں بحری جہازوں کی مشترکہ تعمیر سے متعلق معاہدہ ایک بڑا قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ بحر ہند کے خطے میں سلامتی کے تناظر میں ہندوستان پہلے ہی ایک کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، خصوصاً سمندری قزاقی اور دیگر خطرات کے خلاف۔

بحر ہند میں استحکام اور سلامتی کے لیے ہندوستان کی کوششیں پورے خطے کے لیے ایک ضمانت کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اس معاہدے سے سمندری سرگرمیوں میں استحکام آئے گا اور آزاد و محفوظ بحری راستوں کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ کواڈ، جس میں ہندوستان، امریکہ، جاپان اور آسٹریلیا شامل ہیں، آزاد، کھلے اور خوشحال ہند-بحرالکاہل خطے کے قیام کے مقصد کے تحت سرگرم ہے، اور اس تناظر میں جرمنی کے ساتھ بڑھتا ہوا سلامتی تعاون مزید امکانات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف مشترکہ جدوجہد کے حوالے سے ہند-جرمنی مشترکہ بیان میں جس عزم کا اظہار کیا گیا، وہ بھی اسی سمت ایک اہم قدم ہے۔

اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو استحکام، سلامتی اور ترقی ہی خوشحالی کی بنیاد بنتے ہیں، اور ہندوستان اور جرمنی دونوں اسی مشترکہ ہدف کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ اگرچہ چیلنجز کم نہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان سالانہ دوطرفہ تجارت کا حجم اگرچہ 50 ارب ڈالر سے کچھ زیادہ ہے، لیکن چین کے مقابلے میں یہ اب بھی تقریباً چار گنا کم ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جرمنی کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار طویل عرصے تک امریکہ رہا، مگر گزشتہ برس چین نے یہ مقام حاصل کر لیا۔ سال 2025 کے ابتدائی دس مہینوں میں چین اور جرمنی کے درمیان تجارت 173 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی تھی، جو 2024 کی اسی مدت کے مقابلے میں 3.5 فیصد زیادہ ہے۔

یہ اعداد و شمار اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ہند-جرمنی تعلقات میں ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ ایسے میں چانسلر مرز کا دورہ نئے سال میں ایک مثبت اور امید افزا آغاز کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر دونوں ممالک اسی عزم، عملی سوچ اور باہمی اعتماد کے ساتھ آگے بڑھتے رہے تو نہ صرف دوطرفہ تعلقات نئی بلندیوں کو چھو سکتے ہیں بلکہ ایک ایسا مضبوط شراکتی ماڈل بھی سامنے آ سکتا ہے جو بدلتے ہوئے عالمی نظام میں استحکام، انصاف اور مشترکہ خوشحالی کی علامت بن جائے۔ یہی اس دورے کا اصل پیغام ہے اور یہی آنے والے وقت کی سب سے بڑی امید ہے۔

●●●

# شرم تم کو مگر نہیں آتی!

فہیم اختر۔لندن

لیجئے ایک بار پھر "حجاب اور برقعے" پر سیاست گرمائی لیکن یہ معاملہ نہ یورپ سے ہے، نہ امریکہ سے ہے بلکہ اس کا تعلق ہندوستان کے صوبہ بہار سے ہے۔ اب آپ ہی میری طرح شش و پنج میں پڑ گئے ہوں گے کہ آخر ہندوستان کے صوبہ بہار میں حجاب اور برقعہ کی بے حرمتی کے خلاف احتجاج کیوں ہو رہا ہے۔

عام طور پر ہمارے ذہن میں ایران یا سعودی عرب یا دیگر مسلم آبادی والے ممالک میں اگر مذہبی کسی احکام پر احتجاج یا تنقید ہوتی ہے تو ہمارے ذہن میں طرح طرح کے سوالات ابھرنے لگتے ہیں۔ ظاہری بات ہے یہ ممالک اسلامی عقیدے کے لوگوں کے لئے اہمیت کا حامل ہے۔ اس لئے اگر مذہبی یا ثقافتی طور پر کوئی بحث چھڑتی ہے تو ہم سب کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد امریکہ اور مغربی ممالک تو تاک میں بیٹھے رہتے ہیں۔ بس جناب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مسئلہ مسلم ممالک کا نہیں ہے بلکہ مسئلہ تو برطانیہ، امریکہ اور دیگر مغربی ممالک کا ہے۔ جس میں اپنی ٹانگ اڑانا یہ اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

ویسے بھی اسلام کے متعلق کوئی بھی بات جب زیر بحث ہوتی ہے تو سب سے زیادہ بے چین اور بیقرار مغربی لوگ ہوتے ہیں۔ اور ہوں بھی کیوں نہ، کیونکہ یہ تو اپنے آپ کو انسانی حقوق کا چمپئن سمجھتے ہیں۔ یعنی کہ اگر دیکھا جائے تو زبان، ثقافت سے لے کر تمام مغربی اقدار کو پوری دنیا میں رائج کرنا ہی ان کا اولین مقصد ہے۔ اب یہ ان مسلم ممالک جہاں عورتیں حجاب اور برقعہ پہننا ضروری سمجھتی ہیں، اس کے خلاف آئے دن پروپگنڈا چلانا یا کوئی آرٹیکل لکھ کر تماشہ بنانا ان کا ایک اہم ایجنڈا ہوتا ہے۔ یعنی کہ ان کا ماننا ہے کہ دنیا بھر کی عورتیں مغربی لباس پہنیں اور جسم کی نمائش ہو تو بس انہیں لگتا ہے کہ عورتوں کو ان کے حقوق اور آزادی مل گئی۔

مذہبی لباس کی آزادی کسی بھی جمہوری اور مہذب معاشرے کی بنیادی پہچان ہوتی ہے۔ یہ آزادی صرف کپڑے پہننے کے حق تک محدود نہیں بلکہ شناخت، عقیدے، وقار اور ذاتی خودمختاری کے احترام کا اعلان ہوتی ہے۔ حجاب اور برقعہ مسلمان عورت کے لیے محض ثقافتی یا سماجی علامت نہیں بلکہ ایک شعوری مذہبی انتخاب ہے، جسے حقارت یا نفرت کی نظر سے دیکھنا دراصل مذہبی آزادی پر حملہ ہے۔

اسلام میں حجاب اور برقعہ عورت کی عزت، پردہ نظر اور ذاتی حدود کی علامت ہیں۔ یہ کسی جبر کا نہیں بلکہ اختیار کا اظہار ہیں۔ یہ فیصلہ عورت خود کرتی ہے کہ وہ اپنے عقیدے کے مطابق کیسے جینا چاہتی ہے۔ ایسے میں جب حجاب یا برقعہ کو پسماندگی، شدت پسندی یا ریاست مخالف رویے سے جوڑا جاتا ہے تو یہ نہ صرف غلط فہمی بلکہ تعصب پر مبنی بیانیہ بن جاتا ہے۔

اسلام میں حجاب اور نقاب محض لباس نہیں بلکہ عقیدہ، شناخت اور وقار کی علامت ہیں۔ حجاب عورت کی عفت، خودمختاری اور ذاتی حدود کا اعلان ہے، جس کا احترام کرنا نہ صرف مذہبی رواداری بلکہ بنیادی انسانی شائستگی کا تقاضا ہے۔ کسی بھی عورت کے لباس کو، بالخصوص ایک سرکاری عہدے پر فائز شخص کی جانب سے، اس کی مرضی کے بغیر چھونا یا بدلنے کی کوشش کرنا اس کی جسمانی خودمختاری اور مذہبی آزادی پر براہ راست حملہ ہے۔

حجاب اور برقعہ کی بے حرمتی اکثر ترقی، سیکولرازم یا سیکیورٹی کے نام پر کی جاتی ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ اگر ریاست یا سماج کسی مخصوص مذہبی لباس کو نشانہ بناتا ہے تو وہ غیر جانبدار نہیں رہتا۔ حقیقی سیکولرازم کا مطلب یہ نہیں کہ مذہب کو عوامی زندگی سے مٹا دیا جائے، بلکہ یہ ہے کہ ہر مذہب کو برابر عزت اور تحفظ دیا جائے۔

نفرت انگیز رویوں کا سب سے گہرا اثر مسلمان عورت پر پڑتا ہے، جو ایک طرف اپنی پیشہ ورانہ اور سماجی صلاحیتوں کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتی ہے، اور دوسری طرف اپنی شناخت کی وجہ سے شک، طنز یا تضحیک کا سامنا کرتی ہے۔ یہ رویہ عورت کو بااختیار بنانے کے بجائے اسے مزید دبانے کا سبب بنتا ہے، اور سماج میں تقسیم کو گہرا کرتا ہے۔

کسی بھی عورت کے حجاب یا برقعہ کو چھیڑنا، زبردستی اتارنے کی کوشش کرنا، یا اس پر تمسخر اڑانا صرف بدتمیزی نہیں بلکہ اخلاقی اور انسانی اقدار کی صریح خلاف ورزی ہے۔ یہ عمل اس کے جسمانی اور مذہبی حق پر حملہ ہے، جسے کسی صورت جواز فراہم نہیں کیا جا سکتا۔ مذہبی لباس کا احترام دراصل انسان کے احترام سے جڑا ہے۔ جب تک معاشرے حجاب اور برقعہ کو مسئلہ سمجھتے رہیں گے، تب تک مذہبی رواداری ایک نعرہ ہی رہے گی۔ اصل امتحان یہی ہے کہ ہم اختلاف کے باوجود ایک دوسرے کے عقیدے، لباس اور انتخاب کو قبول کر سکیں کیونکہ آزادی وہی معتبر ہوتی ہے جو سب کے لیے ہو، نہ کہ صرف اکثریت کے لیے۔

حال ہی میں ہندوستان کے صوبہ بہار کے وزیرِ اعلیٰ کی جانب سے ایک سرکاری تقریب میں ایک مسلمان خاتون ڈاکٹر کے حجاب کو ہاتھ لگانا اور پھر اسے کھینچ کر بے نقاب کر دینا، محض ایک فرد کی ناپسندیدہ حرکت نہیں، بلکہ یہ اس سوچ کی عکاسی کرتا ہے جو آج کے بھارت میں مذہبی اقلیتوں، خصوصاً مسلمانوں، کے گرد تیزی سے مضبوط ہو رہی ہے۔ اس عمل پر لوگوں کی جانب سے سخت مذمت، اور اسے احمقانہ اور قابلِ مذمت قرار دینا، اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ واقعہ محض سیاسی پوائنٹ اسکورنگ نہیں بلکہ ایک گہرا اخلاقی اور آئینی مسئلہ ہے۔

یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایک نئی تعینات ہونے والی یونانی ڈاکٹر اپنا تقرری نامہ وصول کرنے کے لیے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی طرف آگے بڑھی۔ اس لمحے کو اس نوجوان ڈاکٹر کی پیشہ ورانہ زندگی کی خوشی اور فخر کا موقع ہونا چاہیے تھا، مگر وہ لمحہ ذلت اور صدمے میں بدل گیا۔ سوشل میڈیا پر ویڈیو کے وائرل ہوتے ہی عوامی غم و غصہ پھوٹ پڑا، اور یہ سوال ایک بار پھر شدت سے ابھرا کہ، کیا بھارت میں مسلمان اپنی شناخت کے ساتھ عوامی زندگی میں محفوظ ہیں؟

بعض لوگوں کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ وزیرِ اعلیٰ بہار صحت کے مسائل کا شکار ہیں، تاہم یہ جواز اس عمل کی سنگینی کو کم نہیں کرتا۔ اگر کوئی شخص واقعی ذہنی یا اعصابی مسائل کا شکار ہے تو یہ سوال اور بھی اہم ہو جاتا ہے کہ آیا وہ ایک آئینی منصب پر فائز رہنے کے اہل ہیں یا نہیں۔ بیماری ہمدردی کا تقاضا کر سکتی ہے، مگر غلطی کو درست نہیں بنا سکتی۔

اس واقعے کے بعد سیاسی جماعتوں، ماہرینِ تعلیم اور انسانی حقوق کے کارکنوں کی جانب سے اس عمل کو ”ناقابلِ تسخیر“ اور ”گہری تشویش ناک“ قرار دینا اس بات کی علامت ہے کہ یہ واقعہ ایک فرد تک محدود نہیں رہا۔ ناقدین کے مطابق یہ اس وسیع تر رجحان کا حصہ ہے جہاں مسلمانوں کی مذہبی علامات چاہے وہ حجاب ہو، داڑھی یا نام کو عوامی حلقوں میں اشتعال انگیزی کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔

اسلام میں حجاب عورت کو سماج سے الگ کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ اسے عزت کے ساتھ سماج میں موجود رہنے کا حق دیتا ہے۔ ایک مسلمان خاتون ڈاکٹر کا حجاب اس کی پیشہ ورانہ اہلیت میں رکاوٹ نہیں بلکہ اس کی شناخت کا حصہ ہے، جسے ریاستی سطح پر تسلیم اور محفوظ کیا جانا چاہیے۔

یہ واقعہ اس تلخ حقیقت کی یاددہانی ہے کہ جب ریاستی طاقت شائستگی، قانون اور مذہبی آزادی کی حدود سے تجاوز کرے تو سرکاری تقریبات بھی جبر اور تضحیک سے محفوظ نہیں رہتیں۔ سوال صرف ایک حجاب کا نہیں، بلکہ اس حق کا ہے کہ کیا بھارت میں مسلمان عورت اپنی شناخت کے ساتھ، خوف کے بغیر، عوامی زندگی میں سانس لے سکتی ہے یا نہیں۔ ایک جمہوری ریاست میں جوابدہی صرف معافی مانگنے تک محدود نہیں ہونی چاہیے، بلکہ اس سوچ کا محاسبہ بھی ہونا چاہیے جو ایسے واقعات کو ممکن بناتی ہے۔ حجاب کو سمجھنا، اس کا احترام کرنا، دراصل انسانی وقار اور آئینی اقدار کا احترام ہے اور یہی کسی بھی مہذب معاشرے کا اصل امتحان ہوتا ہے۔

میں نے دنیا کے بیشتر مسلم اور غیر مسلم ممالک، ایشیائی ممالک اور یوروپی ممالک کا سفر کیا ہے۔ جہاں میں نے زیادہ تر خواتین کو حجاب پہننا، ان کی پسند پایا ہے۔ جس سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ عام طور پر مسلم خواتین کسی کے دباؤ میں حجاب پہننا ضروری نہیں سمجھتی بلکہ وہ مذہبی اور ذاتی طور پر حجاب پہننا پسند کرتی ہیں۔ تاہم حجاب کے متعلق کچھ واقعات ایسے بھی رونما ہوئے ہیں جہاں اسلام کو بدنام کرنے کے لئے توڑ موڑ کر بات کو پیش کی جاتی ہے اور اسے انسانی حقوق سے جوڑ کر حجاب پہننے کا مسئلہ بنا دیا جاتا ہے جو کہ ایک ناقابلِ قبول بات ہے۔

میں اس شرمناک واقعہ کی پرزور مذمت کرتا ہوں اور بہار کے وزیراعلیٰ کو یہی مشورہ دوں گا کہ وہ ہندوستان کی آئین کا احترام کرتے ہوئے آئندہ ایسی کوئی حرکت کسی بھی مذہب کے لوگوں کے ساتھ نہ کریں۔ میں ان کے حمایتی سے بھی یہی درخواست کروں گا کہ وہ منہ کھولنے سے پہلے ایسی شرمناک حرکت پر اپنے احمقانہ بیانات سے گریز کریں، خیر جن لوگوں کو اس بات پر پچھتاوا نہیں ان سے یہی کہوں گا کہ "شرم تم کو مگر نہیں آتی"۔

□□□

# انسداد نفرت انگیز تقاریر کی درخواستوں پر سپریم کورٹ کا فیصلہ محفوظ

نئی دہلی:(یو این آئی) سپریم کورٹ نے ملک بھر میں نفرت انگیز تقاریر کے واقعات کے خلاف مؤثر کارروائی کی ہدایت دینے کی درخواستوں پر منگل کے روز اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا پر مشتمل بنچ نے درخواستوں کی سماعت کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ رکھتے ہوئے تمام فریقوں کو دو ہفتے کے اندر مختصر تحریری عرضداشتیں پیش کرنے کی ہدایت دی۔ ان درخواستوں پر سماعت عدالت کی پہلے کی ہدایات کے پس منظر میں کی جا رہی ہے جن میں یہ حکم دیا گیا تھا کہ جب بھی کوئی تقریر یا طرز عمل تعزیرات ہند کی دفعہ 153B153A، 295Aاور505 کے تحت جرائم شمار ہو، تو حکام کو مقدمات درج کرنے اور مجرموں کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے از خود کارروائی کرنی چاہیے، اور انہیں اس کے لیے رسمی شکایت کا انتظار نہیں کرنا چاہئے۔ سینئر ایڈوکیٹ سدھارتھ اگروال، ایم آر شمشاد، سنجے پارکھ، سنجے ہیگڑے اور ایڈوکیٹ نظام پاشا درخواست گزاروں کی طرف سے پیش ہوئے، جبکہ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو اور سینئر ایڈوکیٹ ڈی ایس نائیڈو نے مدعا علیہان کی نمائندگی کی۔ متعدد درخواست گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ نظام پاشا نے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے

نفرت انگیز تقاریر کے واقعات پر، بالخصوص جب ملزمان کا تعلق حکمران پارٹیوں سے ہو، تو ان کے خلاف کارروائی کرنے میں مسلسل ہچکچاہٹ ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ مسئلہ قانونی دفعات کی عدم موجودگی کا نہیں بلکہ ان کے ناقص نفاذ کا ہے۔ عدالت کی مکرر ہدایات کے باوجود "معمول کے مشتبہ افراد" "اشتعال انگیز تقاریر" کرتے رہتے ہیں، ایف آئی آر کے بعد اکثر گرفتاریاں نہیں کی جاتیں، اور حکام کارروائی کرنے میں ناکام رہتے ہیں، حتی کہ ایسے واقعات کی پہلے سے تشہیر کی جاتی ہے جس میں نفرت انگیز تقریر کے واضح اشارے کا اشتہار دیا جاتا ہے، مگر ان پر کوئی کارروائی نہیں ہوتی ہے۔ درخواست گزاروں نے ڈیجیٹل دور میں نفرت انگیز تقریر کی ابھرتی ہوئی نوعیت کو بھی اجاگر کیا۔ سینئر ایڈوکیٹ سدھارتھ اگروال نے ایک درخواست کا حوالہ دیا جس میں اے آئی سے تیار کردہ ویڈیو میں مبینہ طور پر سیاسی مقاصد کے لیے فرقہ وارانہ بیانیے کا استعمال کیا گیا تھا۔ انہوں نے نفرت انگیز تقاریر کے ایسے معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کیے جانے پر بھی تشویش کا اظہار کیا، جن میں حکومتی منظوری درکار ہوتی ہے۔

# پنجاب کیسری کی اشاعت میں خلل نہ ڈالے مان حکومت: سپریم کورٹ

نئی دہلی:(یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے پنجاب حکومت کو روزنامہ پنجاب کیسری اخبار کی اشاعت میں رخنہ ڈالنے والی کسی بھی کارروائی سے گریز کرنے کی ہدایت دی، جس میں میڈیا گروپ نے الزام لگایا تھا کہ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کی قیادت والی ریاستی حکومت کے ذریعہ اپنی ناموافق رپورٹنگ پر اسے منتخب طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جائمالیہ باغچی اور جسٹس وپل ایم پنچولی پر مشتمل بنچ نے پنجاب کیسری گروپ کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ مکل روہتگی کی عرضداشت پر سماعت کے بعد عبوری حکم جاری کیا۔ بنچ نے اپنے عبوری حکم میں کہا کہ "فریقین کے حقوق کی مخالفت کیے بغیر اور فی الحال کیس کے میرٹ پر کوئی رائے ظاہر کیے بغیر، یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ پرنٹنگ پریس کا بلا تعطل جاری رہنا چاہیے، جبکہ تجارتی یونٹس کو فی الحال بند رکھا جائے"۔ عدالت عظمی نے واضح کیا کہ عبوری حکم اس وقت تک نافذ رہے گا جب تک پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ اس معاملے میں اپنا حکم نہیں سناتا ہے اور اس کے بعد مزید سات دنوں کی مدت تک یہ مہلت جاری رہے گی، تاکہ متاثرہ فریق سپریم کورٹ سے رجوع کر سکے۔ مسٹر روہتگی نے عرض کیا کہ گروپ کا پرنٹنگ پریس بجلی منقطع ہونے کے بعد جزوی طور پر بند کر دیا گیا تھا اور میڈیا گروپ کے ذریعہ چلائے جانے والے دو ہوٹلوں کو بھی ریگولیٹری کارروائی کے تحت بند کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ کارروائیاں حکمراں پارٹی کے خلاف شائع ہونے والی منفی خبروں کا براہ راست نتیجہ ہیں اور آزادی صحافت پر حملے کے مترادف ہیں۔ انہوں نے دلیل دی کہ اخبار کی اشاعت کو روکنا جمہوریت میں ناقابل قبول ہے۔

# کشتواڑ میں تیسرے روز بھی تلاشی آپریشن جاری

## متعدد افراد کو پوچھ گچھ کیلئے حراست میں لیا گیا

جموں:(یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ کے پہاڑی علاقوں میں چھپے دہشت گردوں کی تلاش کے لیے جاری بڑا آپریشن منگل کو تیسرے روز میں داخل ہوگیا، جس دوران کئی افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا ہے۔ اتوار کے روز چھاترو کے منڈرل-سنگھ پورہ کے نزدیک سونار گاؤں میں دہشت گردوں کی موجودگی کی ٹھوس اطلاع پر مشترکہ فورسز نے آپریشن شروع کیا تھا، جو بعد میں جھڑپ میں تبدیل ہوگیا۔ جھڑپ میں فوج جوان جاں بحق جبکہ سات دیگر زخمی ہوگئے، جن میں زیادہ تر کو دہشت گردوں کی جانب سے اچانک پھینکے گئے گرنیڈ کے چھروں سے چوٹیں آئیں۔ فوجی ذرائع کے مطابق جھڑپ کے بعد دہشت گرد گھنے جنگل میں فرار تو ہوگئے، تاہم سیکورٹی فورسز نے ان کا ایک مضبوط بنکر نما ٹھکانا تباہ کر دیا۔ اس ٹھکانے سے بڑی مقدار میں راشن، کھانے پینے کا سامان، کمبل، برتن اور دیگر ضروریات زندگی کے سامان برآمد کیے گئے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ دہشت گرد سردیوں کے مہینوں میں طویل قیام کی تیاری کر رہے تھے۔ آئی جی پی جموں زون بھیم سین تتی، آئی جی سی آر پی ایف جموں آر گوپالا کرشنا راؤ اور متعدد فوجی افسران گزشتہ دو روز سے موقع پر موجود رہ کر آپریشن کی نگرانی کر رہے ہیں۔ وہ زمینی صورتحال کا خود جائزہ لے رہے ہیں اور سیکورٹی گرڈ میں مزید مضبوطی کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ اسی دوران منگل کی صبح جموں کے ستواری میں شہید اسپیشل فورس کمانڈو حوالدار گجندر سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے پروقار تعزیتی گلباری تقریب منعقد ہوئی۔ وائٹ نائٹ کور کے قائم مقام چیف آف اسٹاف بریگیڈیئر ہوریندر سنگھ نے شہید کو سبز سلامی پیش کی، جس کے بعد ان کے جسد خاکی کو آخری رسومات کے لیے ان کے آبائی ضلع اتراکھنڈ روانہ کیا گیا۔ اس تقریب میں ڈی آئی جی پولیس جموں-کٹھوعہ-سامبا رینج شیو کمار شرما، ڈپٹی کمشنر جموں راکیش منہاس، اور سی آر پی ایف سمیت بی ایس ایف کے سینئر افسران بھی شریک ہوئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق منڈرل-سنگھ پورہ کے برف پوش پہاڑی علاقوں میں قائم دہشت گردوں کے ٹھکانے کی نشاندہی کے بعد پیر کی دوپہر کئی افراد کو حراست میں لیا گیا۔

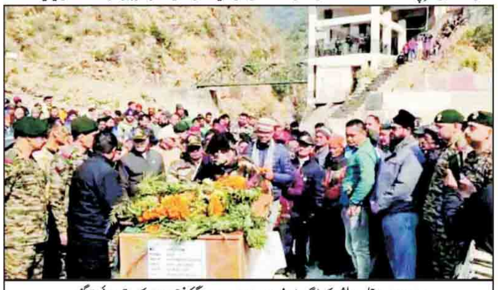

دہرادون: اروناچل پردیش کے الونگ میں شہید ہوئے جوان رویندر سنگھ کو فوجی اعزاز کے ساتھ وداعی دی گئی۔

# وجے شاہ کے خلاف کانگریس کا احتجاجی مظاہرہ

## سپریم کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی کا الزام

بھوپال:(یو این آئی) مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت کے وزیر وجے شاہ کے خلاف سپریم کورٹ کی جانب سے کیس درج کرنے کے واضح

احکامات کے باوجود اب تک کوئی کارروائی نہ ہونے پر کانگریس نے ریاست گیر سطح پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ اسی سلسلے میں مدھیہ پردیش کانگریس کے جنرل سکریٹری امت شرما کی قیادت میں پیر کے روز ریاستی کانگریس دفتر کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس جنرل سکریٹری امت شرما نے کہا کہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے باوجود وزیر وجے شاہ کے خلاف کارروائی نہ ہونا انتہائی تشویشناک اور شرمناک ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت اپنے وزیر کی کھلی پشت پناہی کر رہی ہے، جو نہ صرف آئین کی توہین ہے بلکہ ملک کے عوام کے جذبات کے ساتھ کھلواڑ بھی ہے۔ امت شرما نے کہا کہ بی جے پی حکومت کا یہ رویہ ظاہر کرتا ہے کہ ان کے لیے اقتدار اور وزراء سب سے مقدم ہیں، جبکہ آئین، عدلیہ اور عوامی جذبات کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب سپریم کورٹ کے احکامات پر عمل نہیں کیا جا رہا ہے، تو عام شہری انصاف کی امید کس سے کرے؟ کانگریس جنرل سکریٹری نے مزید کہا کہ وجے شاہ کی فوری گرفتاری نہ صرف قانونی ضرورت ہے بلکہ جمہوری اخلاقیات کا بھی تقاضا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت کی خاموشی یہ پیغام دیتی ہے کہ قانون صرف عام عوام کے لیے ہے، اقتدار میں بیٹھے لوگوں کے لیے نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کانگریس پارٹی اس مسئلے پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی اور جب تک وجے شاہ کی گرفتاری عمل میں نہیں آتی ہے، تب تک تحریک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ احتجاج آئین، انصاف اور عوامی وقار کے تحفظ کے لیے کیا گیا ہے۔

# کھڑگے نے سرحدی گاندھی کی برسی پر خراجِ عقیدت پیش کیا

نئی دہلی:(یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے پیر کو خان عبدالغفار خان، جو عام طور پر "سرحدی گاندھی" کے نام سے جانے جاتے ہیں، کو ان کی برسی پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں کانگریس صدر نے باچا خان کو "امن کا چراغ" قرار دیا اور کہا کہ ان کی زندگی اور کام آج بھی ہندوستان اور جنوبی ایشیا کے لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتے ہیں۔ خان عبدالغفار خان، جو ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کی ایک عظیم شخصیت تھے، کو امن اور عدم تشدد کے تاحیات علمبردار کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ کھڑگے نے ہندوستان کی آزادی میں ان کی عظیم خدمات اور انسانی وقار و ہم آہنگی کے لیے ان کے غیر متزلزل عزم کو یاد کیا۔ کانگریس صدر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ غفار خان، جو بھارت رتن کے ایوارڈ یافتہ تھے، آزادی کی جدوجہد کے دوران اپنے اصولوں کی وجہ سے بار بار قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرتے رہے۔ انہوں نے یہ بھی اجاگر کیا کہ پشتون رہنما کا انڈین نیشنل کانگریس کے ساتھ طویل تعلق رہا، وہ کئی برسوں تک کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن رہے اور دستور ساز اسمبلی کے لیے منتخب ہوئے۔ کھڑگے نے اپنے خراجِ عقیدت پیغام میں کہا لپ "ان کی عدم تشدد، ہم آہنگی اور انسانی وقار کے لیے ثابت قدمی اور لگن آج بھی لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتی ہے اور ہمیں ان مشترکہ اقدار کی یاد دلاتی ہے جو ہم سب کو جوڑتی ہیں۔" خان عبدالغفار خان، جو مہاتما گاندھی کے قریبی ساتھی تھے، کو شمال مغربی سرحدی صوبے میں عدم تشدد پر مبنی مزاحمت کو منظم کرنے اور اپنی پوری زندگی فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور پُرامن سیاسی جدوجہد کی وکالت کرنے کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔

# ہم نے ملک کے لئے گولیاں کھائی ہیں

## دوبارہ بھی کھانے کو تیار ہیں: فاروق عبداللہ

جموں:(یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے منگل کے روز جموں میں بلاک صدور اور سکریٹریز کے دو روزہ کنونشن کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بی جے پی کے ان الزامات کو سختی سے مسترد کیا جن میں کہا گیا تھا کہ نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی وادی میں دوبارہ پتھراؤ یا دہشت گردی کو فروغ دینا چاہتی ہیں۔ فاروق عبداللہ نے واضح الفاظ میں کہا کہ ان کی جماعت نے ملک کے ساتھ رہنے کی خاطر قربانیاں دی ہیں اور وہ آج بھی ملک کیلئے ہر طرح کی آزمائش کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا، 'ہم نے ہندوستان کے ساتھ رہنے کیلئے گولیاں کھائی ہیں اور اگر ضرورت پڑی تو دوبارہ بھی کھائیں گے۔' انہوں نے بی جے پی کے ان لیڈروں کو بھی سخت جواب دیا جنہوں نے جموں کو کشمیر سے الگ ریاستی درجہ دینے کی بات کی تھی۔ فاروق عبداللہ

نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے کبھی بھی ایسی سوچ کو قبول نہیں کیا اور نہ ہی ریاست کو مزید تقسیم کرنے کے حق میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کو الگ یونین ٹریٹری بنانے کا کوئی فائدہ وہاں کے عوام کو نہیں ہوا اور آج لداخ کے لوگ خود کہہ رہے ہیں کہ وہ دوبارہ جموں و کشمیر کے ساتھ جڑنا چاہتے ہیں۔ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی جانب سے پیر پنچال اور چناب ویلی کو الگ ڈویژن بنانے اور مزید اضلاع قائم کرنے کے مطالبے پر فاروق عبداللہ نے اسے 'ڈکسن پلان کی باقیات' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کو دریائے چناب کی بنیاد پر تقسیم کرنے کی جو تجویز اقوام متحدہ کے نمائندہ اوون ڈکسن نے 1950 میں پیش کی تھی، وہ پرانی اور ناقابلِ عمل ہے اور آج بھی کچھ لوگ اسی سوچ کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں، مگر وہ کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ موجودہ اضلاع ہی کافی ہیں، ضرورت صرف بہتر انتظام چلانے کی ہے، نہ کہ نئی انتظامی تقسیم کی۔

# بھرتی امتحانات میں بدعنوانی کا معاملہ، پانچ ملزمان گرفتار

جے پور:(یو این آئی) راجستھان ایمپلائز سلیکشن بورڈ (آر ایس ایس بی) کی جانب سے منعقدہ سپروائزر (محکمۂ خواتین اختیارات) براہ راست بھرتی امتحان 2018، لیبارٹری اسسٹنٹ بھرتی امتحان 2018اور زرعی سپروائزر بھرتی امتحان 2018 میں بدعنوانی کے ذریعے امتحانی نتائج کو متاثر کیے جانے کے معاملے میں پولیس کے خصوصی آپریشن گروپ (ایس او جی) نے بورڈ کے اُس وقت کے نائب ڈائریکٹر (سسٹم اینالسٹ) اور تکنیکی سربراہ سنجے ماتھر، نیز بورڈ کے پروگرامر پروین گنگوال سمیت پانچ ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ ایس او جی کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل پولیس وشال بنسل نے منگل کو بتایا کہ ایس او جی کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل پریس دیشمکھ کی نگرانی میں تفتیشی افسر یشونت سنگھ کی جانب سے کی گئی جامع جانچ کے بعد اس مقدمے میں سنجے ماتھر، پروین گنگوال، شادان خان، ونود کمار گوڑ اور پونم ماتھر کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مسٹر بنسل کے مطابق سال 2019 میں منعقد ہونے والے ان تینوں بھرتی امتحانات میں 3212 اسامیوں کے لیے 9 لاکھ 40 ہزار 38 امیدواروں نے درخواستیں جمع کرائی تھیں۔ امتحانی نتائج کی تیاری کے لیے او ایم آر شیٹس کی اسکیننگ اور ڈیٹا پروسیسنگ کا خفیہ کام آؤٹ سورس فرم راگھو لمیٹڈ نئی دہلی، کو سونپا گیا تھا۔ تفتیش میں یہ انکشاف ہوا کہ مذکورہ فرم کے اہلکاروں نے او ایم آر شیٹس کی اسکیننگ کے بعد کمپیوٹر سسٹم میں اصل ڈیٹا سے چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے منتخب امیدواروں کے حاصل کردہ نمبروں میں جعل سازی کے ذریعے غیر مناسب اضافہ کیا، جس کے نتیجے میں نااہل امیدواروں کو منتخب کرا دیا گیا۔ بعد ازاں جب بورڈ نے اصل او ایم آر شیٹس کی دوبارہ اسکیننگ کرائی تو امتحانی نتائج میں سنگین بے ضابطگیاں سامنے آئیں۔

# سرسا میں ترقیاتی کام ٹھپ

## نئے قانون سے 601 تعمیرات میں رکاوٹ: سیلجا

چنڈی گڑھ:(یو این آئی) سابق مرکزی وزیر اور ہریانہ کے سرسا سے رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے قومی شاہراہ 9 سے متصل علاقوں میں ریاستی حکومت کے نافذ کردہ نئے قانون پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کے نام اپنے خط میں کہا کہ 28 مارچ 2025 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن سے ضلع سرسا میں ترقیاتی کام ٹھپ ہوگیا ہے۔ تاجروں، سرمایہ کاروں اور شہریوں کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ کماری سیلجا نے کہا کہ قانون کے نفاذ کے حوالے سے عوام کو پیشگی اطلاع نہیں دی گئی اور نہ ہی کوئی متبادل انتظامات کیے گئے۔ نتیجتاً ضلع میں تقریباً 601 تعمیراتی پروجیکٹس اب تعطل کا شکار ہیں۔ بہت سے لوگوں نے اپنی زندگی بھر کی بچت تعمیرات میں لگائیں لیکن اب نہ تو کام آگے بڑھ رہا ہے اور نہ ہی سرمایہ کاری محفوظ ہے۔ تعمیراتی سرگرمیوں میں تعطل سے شہری ترقی میں

رکاوٹ آئی ہے اور مقامی روزگار کے مواقع متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعمیرات میں تعطل سے انتظامیہ اور عوام کے درمیان ٹکراؤ کی صورتحال پیدا ہو رہی ہے جس سے سماجی بے چینی بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ جب 2009 میں اسی طرح کا مسئلہ پیدا ہوا تھا تو اس وقت کی حکومت نے خصوصی نوٹیفکیشن جاری کر کے ایک متعینہ فیس پر تعمیرات کی اجازت دی تھی، جس سے عوام کو ریلیف ملا اور حکومت کو ریونیو حاصل ہوا۔ رکن پارلیمنٹ نے مطالبہ کیا کہ 2009 کی طرح نیا نوٹیفکیشن جاری کیا جائے جس میں 28 مارچ 2025 سے پہلے کی گئی تمام تعمیرات کو قانونی حیثیت دی جائے اور اس وقت تک تمام تعزیراتی کارروائیوں کو روک دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے سرسا میں ترقیاتی کاموں میں تیزی آئے گی اور اقتصادی سرگرمیاں دوبارہ شروع ہوں گی۔

# زیورخ ایئرپورٹ کے سی ای او کی نائیڈو سے ملاقات

نئی دہلی:(یو این آئی) شہری ہوابازی کے وزیر کے۔ رام موہن نائیڈو سے پیر کو زیورخ ایئرپورٹ لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر لوکاس بورس نے ملاقات کی اور زیر تعمیر نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے کے بارے میں بات چیت کی۔ یہ ملاقات زیورخ میں ہوئی۔ اس موقع پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت نوئیڈا ایئرپورٹ کو ترقی دینے والی کمپنی زیورخ ایئرپورٹ انٹرنیشنل کے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈینیل برچ بھی موجود تھے۔

شہری ہوابازی کی وزارت نے پیر کی رات سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ دونوں فریقین کے درمیان نوئیڈا کے جیور میں واقع نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے کی ترقی اور آپریشن، ہوابازی کے شعبے میں عالمی طریقہ کار اور ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی ہوابازی کی منڈی میں بین الاقوامی کمپنیوں کے لیے بہتر سرمایہ کاری کے مواقع پر بات ہوئی۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ "اس گفتگو سے ہندوستانی ہوابازی کے شعبے کی ترقی کی کہانی میں عالمی ایئرپورٹ آپریٹرز کی گہری دلچسپی سامنے آئی اور ہوابازی کے ڈھانچے کی ترقی، آپریشنل بہترین کارکردگی اور شعبے میں طویل مدتی سرمایہ کاری میں زیادہ تعاون کے طریقوں پر بات ہوئی۔" واضح رہے کہ نوئیڈا ایئرپورٹ کے پہلے مرحلے کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

ذرائع کے مطابق کچھ اہم معاملات کے سبب وہاں آپریشن شروع کرنے کی منظوری رکی ہوئی ہے۔ مسٹر نائیڈو نے بھی ایکس پر اس ملاقات کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے گفتگو کو "مثبت" قرار دیا۔ انہوں نے لکھا کہ ہندوستانی ہوابازی کے شعبے کی ترقی میں عالمی دلچسپی برقرار ہے۔ انہوں نے مستقبل کی عالمی معیار کی ہوابازی سہولتوں کے لیے بین الاقوامی تعاون بڑھانے کی بات کہی۔

# نتن نبین کی بنگال کیلئے اہم حکمتِ عملی میٹنگ

نئی دہلی:(یو این آئی) بی جے پی کے نومنتخب قومی صدر نتن نبین نے پیر کو بنگال بی جے پی کی کور کمیٹی کے ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد کیا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق اس اجلاس کا مقصد 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے لیے روڈ میپ کو حتمی شکل دینا تھا۔ ریاستی انتخابات کو بنیادی ہدف بناتے ہوئے بی جے پی رہنماؤں نے تفصیلی انتخابی حکمتِ عملی پر تبادلہ خیال کیا۔ نبین نے واضح ہدایات دیں کہ خواتین ووٹروں کو بی جے پی کی طرف راغب کرنے کے لیے خصوصی منصوبے تیار کیے جائیں۔ انہوں نے تنظیم کو بوتھ سطح سے لے کر ضلع اور ریاستی سطح تک مضبوط بنانے پر زور دیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انتخابی دن اور ووٹوں کی گنتی کے دن بوتھ لیول ایجنٹس (بی ایل اے) کے طور پر مقرر کیے جانے والوں کی فہرست فوری طور پر تیار کی جائے۔ نبین نے کہا کہ تنظیم کے ہر سطح پر تیاری بروقت مکمل ہونی چاہیے۔ یہ اجلاس پیر کو دہلی میں بی جے پی کے مرکزی دفتر میں منعقد ہوا، انہوں نے پارٹی اراکین کو ہدایت دی کہ ترنمول کانگریس حکومت کے 15 سالہ دور میں خواتین کے خلاف ہونے والے ہر واقعے کا تفصیلی ریکارڈ تیار کیا جائے، ساتھ ہی بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں خواتین کی ترقی اور بااختیار بنانے کے حوالے سے مرکزی حکومت کی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے۔ اس دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی تنظیمی انتخابات کے کامیاب انعقاد کی تعریف کرتے ہوئے اس عمل کو پارٹی کی جمہوری روایت، جذبے، نظم و ضبط اور کارکن پر مبنی نقطہ نظر کا ثبوت قرار دیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ "جب بات پارٹی کی ہو، نتن نبین صدر ہیں اور میں ایک پارٹی کارکن ہوں"... یہ بیان انہوں نے اس وقت دیا جب نتن نبین، جو سب سے کم عمر ہیں، نے قومی دارالحکومت میں پارٹی ہیڈکوارٹر پر بی جے پی کے قومی صدر کا عہدہ سنبھالا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر دفاع راجناتھ سنگھ سمیت کئی سینئر رہنما موجود تھے۔

مغربی چمپارن: بگہا میں شاستری نگر سے بیل وانیہ تک مجوزہ پل رد ہونے کے خلاف سیکڑوں افراد نے مظاہرہ کیا۔

# کانگریس قیادت نے دہلی میں بہار کانگریس ممبران اسمبلی کی میٹنگ طلب کی

نئی دہلی:(یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات کے بعد ریاست میں پارٹی میں ٹوٹ پھوٹ کے خدشات کے پیش نظر کانگریس کی اعلیٰ قیادت نے دارالحکومت دہلی میں ایک میٹنگ بلائی ہے۔ ذرائع کے مطابق اس مسئلہ پر 23 جنوری کو کانگریس ہیڈکوارٹر اندرا بھون میں میٹنگ ہوگی۔ کانگریس قیادت نے بہار کے اپنے تمام چھ ایم ایل اے کو دہلی بلایا ہے۔ کانگریس صدر ملیکارجن کھڑگے، کانگریس لیڈر راہل گاندھی، قومی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال ایم ایل ایز سے ملاقات کریں گے۔ ذرائع کے مطابق یہ میٹنگ 23 جنوری کو بلائی گئی ہے جس میں بہار کانگریس کے 6 ایم ایل اے کے ساتھ ممبران پارلیمنٹ، قانون ساز کونسل کے ممبران، ریاستی صدر، ریاستی انچارج اور دیگر لیڈران بھی شرکت کریں گے۔ اس میٹنگ میں ممبران اسمبلی کے عدم اطمینان کی وجہ جاننے کی کوشش کی جائے گی کیونکہ پٹنہ میں ریاستی صدر راجیش رام کی طرف سے منعقد کی گئی میٹنگوں میں ممبران اسمبلی شرکت نہیں کرتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق پارٹی قیادت فرداً فرداً بھی اراکین اسمبلی سے ملاقات کرے گی اور ان کی ناراضگی کی وجوہات کا اندازہ لگانے کی کوشش کرے گی۔ بہار میں بی جے پی اور جے ڈی یو کا دعویٰ ہے کہ کانگریس کے تمام چھ ایم ایل اے پارٹی چھوڑ سکتے ہیں۔

# زمین پیمائش کی درخواستوں کا تصفیہ 31 جنوری تک کر دیا جائے گا: نتیش

پٹنہ:(یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے منگل کو بتایا کہ زمین کی پیمائش کے لیے زیر التوا درخواستوں کا تصفیہ خصوصی اراضی پیمائش مہم چلا کر 31 جنوری 2026 تک کر دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر نتیش کمار نے ریاست میں اراضی پیمائش کے عمل کو آسان، شفاف اور وقت مقررہ کے اندر مکمل کرنے کے حوالے سے ایک اہم اعلان کیا ہے۔ مسٹر کمار نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ 20 نومبر 2025 کو ریاست میں نئی حکومت کی تشکیل کے چند ہی دنوں بعد بہار کو ملک کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ ریاستوں کے زمرے میں شامل کرنے کے لیے "سات نشچے۔ 3" کے پروگراموں کو نافذ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سات نشچے۔ 3 (2025-30) کے ساتویں نشچے "سب کا سمان۔ جیون آسان" کا بنیادی مقصد ریاست کے تمام شہریوں کی روزمرہ زندگی میں پیش آنے والی مشکلات کو کم کر کے ان کی زندگی کو مزید آسان بنانا ہے۔ اس کو لے کر حکومت مسلسل اہم فیصلے کر رہی ہے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ کئی بار ایسا

دیکھا گیا ہے کہ ریاست میں زمین کی پیمائش کرانے کے خواہشمند افراد کی جانب سے درخواست دینے کے بعد زمین کی پیمائش کا عمل مکمل ہونے میں کافی وقت لگ جاتا ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زمین کی بروقت پیمائش نہ ہونے کے سبب غیر ضروری اراضی تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے میں "سب کا سمان۔ جیون آسان" کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے زمین کی پیمائش کے عمل کو مزید آسان، شفاف، وقت مقررہ کے اندر اور شہریوں کے لیے موافق بنانے کے فیصلے لیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے بتایا کہ 31 جنوری 2026 تک زمین کی پیمائش کے لیے زیر التوا درخواستوں کا تصفیہ خصوصی اراضی پیمائش مہم چلا کر کر دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ یکم اپریل 2026 سے غیر متنازع زمین کی پیمائش کے لیے درخواست گزار کی جانب سے پیمائش فیس جمع کرانے کے زیادہ سے زیادہ سات کام کے دنوں کے اندر زمین کی پیمائش یقینی بنائی جائے گی، جبکہ متنازع زمین کی پیمائش کے لیے درخواست گزار کی جانب سے پیمائش فیس جمع کرانے کے زیادہ سے زیادہ 11 کام دنوں کے اندر زمین کی پیمائش کو یقینی بنایا جائے گا۔

# بی ایم سی میئر کا عہدہ ایس ٹی زمرہ کے لیے مخصوص کیے جانے کا امکان

## ریزرویشن کے تعین کے لیے جمعرات کو قرعہ اندازی ہوگی، سیاسی حلقوں میں شدید قیاس آرائیاں شروع

ممبئی: جیسے ہی ریاستی حکومت کا شہری ترقی کا محکمہ ممبئی کے میئر کے عہدے کے لیے ریزرویشن کا تعین کرنے کے لیے جمعرات کو قرعہ اندازی کرنے کی تیاری کر رہا ہے، سیاسی کشیدگی پہلے سے ہی بڑھ رہی ہے۔ اس عہدہ کو شیڈول ٹرائب (ایس ٹی) زمرہ کے لیے مخصوص کیے جانے کے امکان نے سیاسی حلقوں میں شدید قیاس آرائیاں شروع کردی ہیں۔ چونکہ ایس ٹی کے ریزرویشن والے دونوں وارڈ▯وارڈ 53 اور وارڈ 121▯ادھو سینا کے امیدواروں نے جیتے ہیں، اس لیے ایس ٹی ریزرویشن موثر طریقے سے پارٹی کو فیصلہ کن برتری دے گا۔

کل 227 اراکین میں سے، میئر کو منتخب کرنے کے لیے جادوئی تعداد 114 ہے۔ جب کہ بی جے پی 89 سیٹوں کے ساتھ واحد سب سے بڑی پارٹی کے طور پر ابھری، اس کی اتحادی پارٹنر، شندے کی قیادت والی شیو سینا کے پاس 29 سیٹیں ہیں، جس سے مہایوتی کو 118 اراکین کی آرام دہ اکثریت ملتی ہے، جو مطلوبہ حد سے زیادہ ہے۔ دوسری طرف، شیوسینا (یو بی ٹی) 65 سیٹوں کے ساتھ بی ایم سی میں دوسری سب سے بڑی پارٹی ہے اور کانگریس، اے آئی ایم آئی ایم، ایم این ایس، شرد پوار اور این سی پی کے اجیت پوار دھڑے، اور سماج وادی پارٹی پر مشتمل ایک منقسم اپوزیشن کی قیادت کرتی ہے۔

ریاست کا شہری ترقی کا محکمہ 22 جنوری کو قرعہ اندازی کے ذریعے بی ایم سی سمیت 29 میونسپل کارپوریشنوں کے لیے میئر کے عہدوں کے ریزرویشن کا اعلان کرے گا۔ میئر کا فیصلہ قرعہ اندازی سے کیا جائے گا، نشستوں کی تعداد سے نہیں۔ اگر بی ایم سی کا عہدہ ایس ٹی کے لیے ریزرو ہوتا ہے، تو مہایوتی، جس میں کوئی ایس ٹی کارپوریٹر نہیں ہے، اپنا فائدہ کھو دے گا، جب کہ ادھو ٹھاکرے کے دھڑے کو، جس نے ایس ٹی کے دونوں ریزرو وارڈوں، 53 اور 121 پر کامیابی حاصل کی ہے، کو واضح فائدہ ہوگا۔ شیوسینا ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اسی طرح ایس سی ریزرویشن بھی ٹھاکرے کے کیمپ کے حق میں ہوگا۔ وارڈ 53 میں یو بی ٹی کے جیتیندر والوے نے شندے سینا کے اشوک کھانڈوے کو شکست دی اور وارڈ 121 میں پریہ درشنی ٹھاکرے نے شندے سینا کی پرتیا کھوپڑے کو شکست دی۔

دریں اثنا، میونسپل کارپوریشن کے ذرائع نے بتایا کہ بی ایم سی کے قوانین کے مطابق، اگر کسی مخصوص وارڈ کا کوئی کارپوریٹر ریزرویشن لاٹری میں میئر کا عہدہ جیتنے میں ناکام رہتا ہے، تو حکمران سیاسی جماعت کھلے زمرے سے کارپوریٹر کا انتخاب کرسکتی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ "اگر کارپوریٹر کے پاس درست ذات کا سرٹیفکیٹ ہے تو وہ ریزرویشن کے باوجود میئر کے عہدے کے لیے اہل ہوسکتے ہیں"۔ تاہم میونسپل سکریٹری منجیری دیشپانڈے نے قرعہ اندازی سے قبل اس پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔

# وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کی پہل پر زیر التوا مقدمات کے نمٹانے کا سلسلہ تیز

ممبئی: ریاستی حکومت▯سب کے لیے انصاف، تیز انصاف کے اصول پر کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کی پہل اور رہنمائی کے تحت، انصاف کے سلسلے میں موجود خامیوں کو دور کیا جا رہا ہے تاکہ تیز رفتاری سے انصاف مل سکے۔ نئے فوجداری قانون کے تحت تیز رفتار انصاف کو ترجیح دی گئی ہے اور اس کے مطابق جوڈیشل اسسٹنٹ سائنٹفک لیبارٹری میں زیر التوا مقدمات کو نمٹا دیا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے انصاف کا عمل تیز تر ہوگیا ہے۔

چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے ڈائریکٹوریٹ آف جوڈیشل اسسٹنٹ سائنٹفک لیبارٹری کے تحت زیر التواء مقدمات کو فوری طور پر نمٹانے کے لئے خصوصی مہم چلانے کا اشارہ دیا۔ انہوں نے باقاعدہ جائزہ لے کر ان زیر التواء مقدمات کو نمٹانے کے عمل کو بھی تیز کیا۔ 2025 میں ڈائریکٹوریٹ کی لیباریٹریوں میں ایک لاکھ 81 ہزار کیسز زیر التوا تھے۔ اس کے علاوہ دو لاکھ 94 ہزار کیسز موصول ہوئے۔ ڈائریکٹوریٹ نے ایک خصوصی مہم چلائی اور دسمبر 2025 کے آخر تک تین لاکھ 96 ہزار 879 مقدمات کو نمٹا دیا جس سے زیر التواء مقدمات کی تعداد کم ہوکر 79 ہزار 542 ہوگئی۔

اس خصوصی مہم کے تحت تمام محکموں کے مروجہ معیارات میں اضافہ کیا گیا اور ڈائریکٹوریٹ کے ہر افسر اور ملازم کے اوقات کار میں صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک اضافہ کرکے اور سرکاری تعطیلات میں کام کرتے ہوئے زیر التواء مقدمات کو نمٹا دیا گیا۔ اگرچہ ڈائریکٹوریٹ میں کام کرنے والی افرادی قوت میں کم از کم دو لاکھ سے دو لاکھ 15 ہزار مقدمات کو نمٹانے کی صلاحیت ہے، لیکن وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کی تجویز کے مطابق، تین لاکھ 96 ہزار 879 مقدمات کو نمٹا دیا گیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ نے زیر التوا مقدمات میں سے مزید ایک لاکھ 2 ہزار 413 مقدمات کو نمٹانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔

دسمبر 2025 کے آخر تک زیر التواء مقدمات میں سے محکمہ▯کونشنل فرانزک نے تین لاکھ 96 ہزار 275 مقدمات کو نمٹا دیا ہے۔ اس کے علاوہ اس محکمے میں 27 ہزار 524 کیسز انکمنگ ہیں اور فروری 2026 سے کیس موصول ہونے کے ساتھ ہی کیسز کا تجزیہ بھی شروع ہوجائے گا جس کی وجہ سے آئے روز زیر التواء کیسز کا معاملہ ماضی بنتا جا رہا ہے اور متاثرین کو جلد انصاف فراہم کرنے کا نظام بنایا جا رہا ہے۔ کمپیوٹر کرائم ڈیپارٹمنٹ، سائبر، ساؤنڈ اور آڈیو ٹیپ ڈیپارٹمنٹ میں زیر التواء کیسز کو بھی تیزی سے نمٹایا جا رہا ہے۔

انصاف کی فراہمی کا عمل تیز ہونے سے متاثرین کو انصاف کے لیے برسوں انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ انصاف کی جلد فراہمی میں ڈائریکٹوریٹ آف جوڈیشل اسسٹنٹ سائنٹفک لیبارٹری کا اہم کردار ہے۔ اس لیے چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے ڈائریکٹوریٹ کو مزید قابل بنانے پر زور دیا ہے۔ ▯موبائل فارنسک وین ریاست کے ہر سب ڈویژنل پولیس افسر کے دفتر کو فراہم کی جا رہی ہے۔

# ایران میں تشدد کے لیے امریکہ اور اسرائیل ذمہ دار

## ایرانی قونصلیٹ، ممبئی نے حالیہ داخلی صورتحال پر وضاحت پیش کی اور عارضی انٹرنیٹ پابندیوں کا دفاع کیا

فضل حسن

سعید رضا مصیب مطلق

ممبئی: اسلامی جمہوریہ ایران کے قونصل جنرل، ممبئی، سعید رضا مصیب مطلق نے ایک تفصیلی پریس بیان جاری کرتے ہوئے ایران میں حالیہ داخلی صورتحال پر وضاحت پیش کی ہے اور بعض ذرائع ابلاغ کی جانب سے پھیلائی جانے والی 'گمراہ کن خبروں' کو مسترد کیا ہے۔ بیان کے مطابق 18 دسمبر 2025 کے بعد زرِ مبادلہ کی شرح میں اتار چڑھاؤ کے نتیجے میں ایران کے مختلف شہروں میں سامنے آنے والے معاشی مطالبات پر مبنی احتجاج ابتدا میں پُرامن تھے، تاہم بعد ازاں امریکہ اور صہیونی رجیم کی جانب سے منظم اور ہدفی اشتعال انگیزی کے باعث یہ مظاہرے اپنے پُرامن دائرے سے نکل کر تشدد میں تبدیل ہو گئے۔

پریس بیان میں دعویٰ کیا گیا کہ تشدد کی انتہا 8 جنوری 2026 کو ہوئی، جب منظم اور تربیت یافتہ عناصر نے فوجی معیار کے اور دھاردار ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں اور عام شہریوں کو قتل کیا اور ملک کے معاشی، طبی، ثقافتی اور مذہبی اداروں کو نشانہ بنایا۔ ان کارروائیوں کو دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ لاشوں کی بے حرمتی، جلانا اور درست نشانہ بازی جیسے عوامل ان جرائم کی دہشت گردنوعیت کو ظاہر کرتے ہیں۔

بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ ایران کے داخلی معاملات میں مداخلت سے متعلق امریکی حکام کے عوامی بیانات نے تشدد میں اضافے کا جواز فراہم کیا، جس کے نتیجے میں عام شہریوں کی ہلاکتیں ہوئیں۔ قونصلیٹ کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ابتدائی مرحلے میں اسلحہ استعمال کرنے سے گریز کیا اور بعض شہروں میں پُرامن مظاہرین کو تحفظ بھی فراہم کیا، حالانکہ پولیس اہلکاروں پر حملے کیے گئے اور کئی اہلکار شہید ہوئے۔

قونصلیٹ نے بعض میڈیا اداروں کی جانب سے جاری کردہ ہلاکتوں کے اعداد وشمار کو ناقابلِ اعتبار قرار دیتے ہوئے کہا کہ لاپتہ افراد کی موجودگی اور مختلف نوعیت کے واقعات میں فرق کے باعث حتمی اعداد وشمار کی تصدیق میں وقت لگ رہا ہے۔ بیان کے مطابق معاشی مشکلات کے باوجود ایرانی عوام نے 12 جنوری 2026 کو ملک گیر مظاہروں اور دہشت گردی کے خلاف قومی مزاحمت کے شہداء کی تدفین میں لاکھوں کی تعداد میں شرکت کر کے اسلامی جمہوریہ ایران کی حمایت اور تشدد پسند عناصر و ان کے غیر ملکی سرپرستوں کے خلاف اپنی شدید نفرت کا اظہار کیا۔

امریکہ کی جانب سے ممکنہ فوجی کارروائی سے متعلق دھمکیوں پر تبصرہ کرتے ہوئے قونصلیٹ نے کہا کہ اگرچہ امریکی بیانات میں ابہام پایا جاتا ہے، تاہم ایران ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ بیان کے اختتام پر صہیونی رژیم پر امریکہ کی پشت پناہی سے خطے کے بڑے اور بااثر ممالک کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی پالیسی اپنانے کا الزام عائد کیا گیا، جسے علاقائی اور عالمی امن کے لیے خطرہ قرار دیا گیا۔

قونصلیٹ نے واضح کیا کہ ایران پُرامن احتجاج اور اجتماع کے حق کو تسلیم کرتا ہے اور آغاز ہی سے اعلیٰ ترین حکومتی سطح پر مظاہرین کے ساتھ مکالمے اور روابط کو ترجیح دی گئی۔ صدرِ ایران اور متعلقہ معاشی وزراء نے تجارتی انجمنوں اور چیمبرز آف کامرس کے نمائندوں سے براہِ راست ملاقاتیں کیں، جن میں معاشی مسائل کے عملی حل پر غور کیا گیا اور اقدامات کیے گئے۔ بیان میں کہا گیا کہ زرِ مبادلہ کی شرح میں اصلاح امریکی پابندیوں کے نتیجے میں ایک ناگزیر اقدام تھا، جنہیں ایران نے "غیر قانونی اور غیر انسانی" قرار دیا اور کہا کہ یہ پابندیاں براہِ راست ایرانی عوام کی روزمرہ زندگی اور معاش پر اثر انداز ہو رہی ہیں۔ اس تناظر میں ایکسچینج ریٹس کے یکساں نظام سمیت متعدد اقدامات شفافیت بڑھانے، بدعنوانی کم کرنے اور کمزور طبقات کے تحفظ کے لیے کیے گئے۔

بین الاقوامی انٹرنیٹ تک عارضی رسائی کی پابندیوں کے حوالے سے قونصلیٹ نے وضاحت کی کہ یہ فیصلہ خالصتاً سکیورٹی وجوہات کی بنیاد پر کیا گیا تاکہ دہشت گرد عناصر کے رابطہ نیٹ ورکس کو توڑا جا سکے اور ملک کے مواصلاتی و انٹرنیٹ انفراسٹرکچر پر ممکنہ سائبر حملوں کو روکا جا سکے۔ بیان کے مطابق یہ اقدام احتیاطی اور عارضی نوعیت کا تھا اور حالات معمول پر آنے کے ساتھ انٹرنیٹ سروس بتدریج بحال کی جا رہی ہے۔

# نتیش حکومت ممبئی میں 30 منزلہ بہار بھون بنائے گی

ممبئی: ممبئی اور ممبئی میٹروپولیٹن ریجن (ایم آر) کے علاقے میں پہلے سے ہی دوسری ریاستوں کی عمارتیں ہیں، اور اب بہار حکومت نے بھی ممبئی میں 30 منزلہ بہار بھون بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے نے ایم این ایس کی سیاسی مخالفت کو جنم دیا ہے۔ ایم این ایس کا کہنا ہے کہ وہ ممبئی میں بہار بھون نہیں بننے دیں گے۔

بہار حکومت نے ممبئی کے ایلفنسٹن اسٹیٹ (ممبئی پورٹ ٹرسٹ ایریا) میں ایک عظیم الشان 30 منزلہ عمارت بنانے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ بہار حکومت نے اس پروجیکٹ کے لیے 314.20 کروڑ روپے کی انتظامی منظوری دے دی ہے۔ اس عمارت میں تہہ خانے کے ساتھ 30 منزلیں ہوں گی، جس کی اونچائی تقریباً 69 میٹر تک ہوگی۔ اس میں کل 178 کمرے ہوں گے، جو سرکاری افسران، مہمانوں اور ضرورت مند شہریوں کی رہائش کے لیے استعمال ہوں گے۔ بہار سے آنے والے مریضوں اور ان کے اہل خانہ جو علاج کے لیے ممبئی آتے ہیں ان کے لیے یہاں 240 بستروں کی گنجائش والا ایک خصوصی ہاسٹل بنایا جائے گا۔ اس سے کینسر جیسی سنگین بیماری کا علاج کرنے والے لوگوں کو خاصی راحت ملے گی۔ جیسے ہی یہ خبر سامنے آئی، راج ٹھاکرے کی ایم این ایس نے احتجاج شروع کر دیا۔ نومنتخب ایم این ایس کارپوریٹر یشونت کلیدار نے کہا کہ وہ ممبئی میں بہار بھون کی تعمیر کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب بہار میں صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم جیسی بنیادی ضروریات کا فقدان ہے تو ممبئی میں عمارت بنانے کے لیے 314 کروڑ روپے کیوں خرچ کیے جا رہے ہیں۔ اگر بہار حکومت مریضوں کی مدد کرنا چاہتی ہے تو وہ اتنی ہی رقم خرچ کر کے بہار میں ایک بڑا اسپتال کیوں نہیں بناتی؟ ایم این ایس کا استدلال ہے کہ مہاراشٹر خود متعدد مسائل اور کسانوں کی پریشانیوں سے دوچار ہے، اور دوسری ریاستوں میں عمارتوں کے لیے جگہ چھوڑنا ناقابل قبول ہے۔

# ممبرا: پینل 30 میں سحر کی لہر کے سبب ایم آئی ایم کو ملیں 4 سیٹیں

## این سی پی سے دھوکہ کھانے کے باوجود باپ بیٹی نے ہمت نہیں ہاری اور پھر تاریخ رقم کردی

انوار الحق خان

ممبرا: ممبرا میں اس الیکشن میں ایم آئی ایم کے پانچ کارپوریٹر کامیاب ہوئے ہیں، اس سے قبل یہاں سے دو کارپوریٹر جیتے تھے لیکن اس بار ان پانچوں میں سب سے زیادہ سرخیوں میں صرف سحر یونس شیخ ہے۔ سحر کا عین موقع پر این سی پی شرد پوار نے ٹکٹ کاٹ کر اسکی جگہ محشر شیخ کو دے دیا تھا، سحر نے فوری طور پر اپنے فارم میں ایم آئی ایم کا فارم جوڑ دیا اور ایسا ہوا کہ سحر کی لہر میں پورا پر بھاگ 30 ایم آئی ایم کے رنگ میں ڈھل گیا اور چاروں کارپوریٹر کامیاب ہوگئے۔

عیاں رہے کہ یونس شیخ ممبرا کا ایک سینئر سیاسی و سماجی کارکن مانے جاتے ہیں وہ این سی پی میں ان دنوں سے ہیں جب سبھاش بھوئیر، گنیش نائک ہوا کرتے تھے، ان لوگوں کے بی جے پی میں جانے کے بعد یونس شیخ نے این سی پی میں ہی رہے اور مقامی ایم ایل اے جیتندر اوہاڈ کے ساتھ آگئے، تب سے انھوں نے کبھی بھی اپنا پالا نہیں بدلا، ایک ہی جگہ جم کر ڈٹے رہے اور کوسہ کا تنور نگر، چاند نگر آئینہ آباد کا علاقہ انھوں نے اپنی بیٹی کے لئے منتخب کرکے یہاں کی سابقہ کارپوریٹر حسینہ عزیز شیخ کے برخاست ہونے کے بعد سے یہاں لگے رہے، یہاں کے مسائل کا حل عوام کے کام سماجی و ملی مسائل حل کرنے میں باپ بیٹی نے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ ایک طرح سے یہاں کے لوگوں نے انھیں عارضی طور پر کارپوریٹر تسلیم کرلیا تھا اور یہ لوگ بھی اسی طرح سے کام بھی کر رہے تھے کیوں کہ سابقہ کارپوریٹر کی سیٹ مسترد ہونے کے بعد سے یہاں الیکشن بھی نہیں ہوا تھا۔ ادھر یونس نے جیتندر اوہاڈ سے یہ بار بار قبول کروالیا تھا کہ این سی پی ایس پی (توتاری) سے اس وارڈ میں ایک ٹکٹ اسکو ہی ملے گی، یہاں تک فارم بھرنے کی آخری تاریخ سے ایک دن قبل یونس شیخ اپنے پورے چاہنے والوں کے ساتھ توتاری کے جھنڈے کے ساتھ ڈھول تاشے بجاتے ہوئے جا کر اپنا فارم بھی جمع کردیا تھا لیکن تب تک انھیں پارٹی کا بی فارم نہیں دیا گیا تھا یہ کہہ کر کے کل سب کو دیا جائے گا اور آخری رات یونس کے ساتھ 'کھیل' ہوگیا اور انہیں بی فارم نہیں دیا گیا۔

وہ بی فارم پارٹی ہائی کمان نے شانو پٹھان کے پریشر میں انکے ایک کارکن محشر شیخ کو دے دیا۔ اتنا سننے کے بعد یونس اور بیٹی سحر کے پیروں تلے زمین کھسک گئی ایک طرف وہ ششدر تھے تو دوسری جانب غصہ سے آگ بگولہ ہو رہے تھے لیکن ایسے میں انہیں ایم آئی ایم کے بی فارم کا سہارا مل گیا، ایم آئی ایم کا یہاں کوئی خاص پینل نہیں بنا تھا، سب کے سب نئے تھے شعیب ڈونگرے اپنے چچا کے خلاف کھڑے تھے، منان شیخ سماجوادی سے آئے تھے نفیس بھی کارپوریٹر نہیں تھے لیکن ان چاروں کو لیکر سیف پٹھان نے ایک پر بھاگ مکمل کیا اور ایسا ہوا کہ چاروں کے چاروں نے این سی پی کے دونوں گٹوں کو مات دیکر تاریخ رقم کردی۔

اس دوران انتخابی تشہیر کے دوران اور اسکے بعد جشن فتح پر یونس شیخ اور انکی بیٹی سحر نے جیتندر اوہاڈ اور جن جن کی وجہ سے انکی ٹکٹ کاٹی گئی تھی ان سب کو جم کر کھری کھوٹی سنائی اور دھمکی آمیز الفاظ بھی استعمال کیے، سحر جیت تو گئی لیکن اسکے ساتھ جیسا سیاسی کھیل این سی پی شرد پوار کے نیتاؤں نے کھیلا ہے وہ اس جیت کے بعد بھی بھلا نہیں پا رہی ہے۔ اسکے والد یونس شیخ کا غصہ بھی ان دنوں این سی پی ایس پی کو لیکر چوتھے آسمان پر ہے، لیکن انکی جیت یہاں کے عوام کی اور انکے سابقہ چار برسوں سے یہاں کام کئے جانے کی جیت تھی۔ ساتھ ہی تھانے میونسپل کارپوریشن اور مہاراشٹر میں ایم آئی ایم کی یہ ایک انوکھی سیٹ آئی ہے جس پر ایک کم عمر اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکی نے ایسی کسمپرسی کے حالات میں سیٹ نکالنے میں کامیابی حاصل کر کے سیاست سے مار کھا کر گھر بیٹھ جانے والوں کے لئے ایک مثال بن گئی ہے۔

# وسئی میں 'بہوجن وکاس اگھاڑی' کو توڑنے کی کوشش!

## سوشل میڈیا میں 'آپریشن لوٹس' مہم کی بات کو ہتند رٹھاکر نے سختی سے مسترد کیا

وسئی: وسئی ویرار میونسپل کارپوریشن میں بہوجن وکاس اگھاڑی اور اس کی حلیف جماعتوں کو واضح اکثریت حاصل ہونے کے باوجود بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے مبینہ طور پر 'آپریشن لوٹس' کے ذریعے منتخب نمائندوں کو توڑنے کی کوششوں کی بات سیاسی حلقوں اور سوشل میڈیا پر زور وشور سے جاری ہے۔

بہوجن وکاس اگھاڑی کے صدر ہتند رٹھاکر نے ان افواہوں کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایسی باتیں صرف عوام کو گمراہ کرنے کے لیے پھیلائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی حمایت پوری طرح بہوجن وکاس اگھاڑی کے ساتھ ہے اور ان کا ایک بھی منتخب نمائندہ کہیں نہیں جائے گا۔ وسئی ویرار میونسپل کارپوریشن کی 115 نشستوں پر ہوئے انتخابات میں بہوجن وکاس اگھاڑی نے 66 نشستیں حاصل کیں، جبکہ کانگریس کو 4 (ایک ہاتھ کی نشانی پر اور تین سیٹی کی نشانی پر) اور مہاراشٹر نونرمان سینا کو ایک نشست ملی۔ اس طرح بہوجن وکاس اگھاڑی اور اس کی حلیف جماعتوں کو مجموعی طور پر 71 نشستوں کے ساتھ واضح اکثریت حاصل ہوئی ہے، جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی کو 44 نشستیں ملی ہیں۔

سیاسی مبصرین کے مطابق عددی اعتبار سے پیچھے رہ جانے کے بعد بی جے پی کی جانب سے مختلف حربے آزمائے جانے کی باتیں سامنے آ رہی ہیں، تاہم بہوجن وکاس اگھاڑی کے قائدین کا کہنا ہے کہ ان کے تمام منتخب نمائندے متحد ہیں اور کسی بھی دباؤ یا لالچ میں آنے والے نہیں ہیں۔

ہتند رٹھاکر نے مزید کہا کہ وسئی ویرار کی عوام نے ترقی اور مقامی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور اسی اعتماد کے ساتھ بہوجن وکاس اگھاڑی آئندہ میونسپل کارپوریشن کی قیادت کرے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں پر دھیان نہ دیں اور سچائی پر یقین رکھیں۔

# تھانے: دو دیسی پستول اور چار زندہ کارتوس ضبط، نابالغ حراست میں

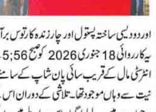

تھانے: تھانے شہر میں اسلحہ کی غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے، کرائم برانچ کے انسداد بھتہ خوری اسکواڈ نے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے قانون سے متصادم ایک نابالغ کو حراست میں لیا اور دو دیسی ساختہ پستول اور چار زندہ کارتوس برآمد کیے، جن کی قیمت تقریباً 214000 روپے ہے۔ یہ کارروائی 18 جنوری 2026 کو صبح 5:56 بجے واگلے اسٹیٹ پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں انرٹی مال کے قریب سائی پان شاپ کے سامنے فٹ پاتھ پر ہوئی۔ ملزم نابالغ غیر قانونی اسلحہ بیچنے کی نیت سے وہاں موجود تھا۔ تلاشی کے دوران اس کے پاس سے اسلحہ برآمد ہونے کے بعد اسے فوری طور پر حراست میں لے لیا گیا۔ اس معاملے میں واگلے اسٹیٹ پولیس اسٹیشن میں انڈین آرمس ایکٹ کی دفعہ 3 اور 25 اور مہاراشٹر پولیس ایکٹ کی دفعہ 37 (1) اور 135 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

# کلیان کے دار العلوم رحمانیہ میں 8 طلباء نے حفظ قرآن مکمل کیا

کلیم شیخ

کلیان: ہر سال کی طرح امسال بھی مدرسہ دار العلوم رحمانیہ کی جانب سے نیو گووند واڑی، جئے بھارت نگر کلیان میں سالانہ دستار بندی حافظ قرآن جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ آٹھ طلباء نے قرآن حفظ کیا اور انہیں حضرت مولانا حلیم اللہ قاسمی نے پگڑی پہنائی۔

اس موقع پر تقریب کے مہمان خصوصی حضرت مولانا حلیم اللہ قاسمی نے کہا کہ آج کے دور میں قرآن پاک اور نبی کریم ﷺ پر اعتراضات کیے جاتے ہیں۔ یہ ہمارے برے اعمال کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیغمبر اسلام کی زندگی تمام انبیاء کی زندگی میں سب سے پاکیزہ زندگی رہی ہے۔

اس تقریب کی صدارت حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب فتح پوری نے کی۔ تقریب کی نظامت حضرت مولانا مفتی سید محمد حذیفہ صاحب قاسمی نے کی۔ قابل ذکر اور خاص بات یہ تھی کہ قرآن پاک کے حافظ بننے والے آٹھوں طلبہ دار العلوم رحمانیہ کلیان گووند واڑی کے طلبہ ہیں، جنہیں مدرسہ کی جانب سے تحائف، پھول اور مالی مدد دی گئی، جس کی کامیابی کے لیے سماجی کارکن یوسف میمن کا خصوصی تعاون ہے۔ نرسنگ داتو گیسمندرے صاحب، سلیم کچھی، صنم سلیم شیخ، الحاج مفتی عبد الاحد مظاہری کے ساتھ حافظ اصغر علی مجیدی، مولانا جاوید اقبال مظاہری، مفتی عبد اللہ قاسمی، قاری نور الدین مفتاحی، مولانا عابد افروز اشہبی، فیروز شیخ، حضرت مولانا مفتی صاحب اور دیگر حضرات نے اس میں خصوصی تعاون کیا۔ واقعہ ممبئی، تھانے، کلیان ڈومبیولی، ٹٹوالا، موہنا، بھیونڈی اور الہاس نگر کے مفتی، مولانا اور طلبہ کی بڑی تعداد نے اس پروگرام کی حمایت کی اور یہ کامیاب رہا۔

# مارچ تک سی ایس ایم ٹی سے 15 کوچ والی لوکل ٹرینوں کی سروسز دوگنی ہوگی

ممبئی: چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمنس (سی ایس ایم ٹی) پر مسافروں کے لیے ایک اہم راحت کی خبر ہے۔ پلیٹ فارم نمبر 6 کی توسیع مارچ 2026 تک مکمل ہوجائے گی جس کے بعد یہاں سے 15 کوچ والی لوکل ٹرینیں بھی چلیں گی۔ فی الحال 15 کوچ والی لوکل ٹرینیں سی ایس ایم ٹی کے پلیٹ فارم نمبر 7 سے چلتی ہیں، جو روزانہ 22 خدمات فراہم کرتی ہیں۔ تاہم پلیٹ فارم 6 مکمل ہونے کے بعد، یہ خدمات دوگنی ہو جائیں گی۔ ریلوے نے پلیٹ فارم 7 کے کرلا سرے پر ایک تقریباً 40 سال پرانی خستہ حال عمارت کو منہدم کر دیا ہے اور اسے پلیٹ فارم نمبر 18 پر منتقل کر رہا ہے، جس سے اسٹیشن کی توسیع کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔ ریلوے کے ایک اہلکار کے مطابق ابتدائی مرحلے میں 15 کوچز کے دو نئے ریک آئیں گے۔ ہر ریک روزانہ اوسطاً 10 سے 12 ٹرپ کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ دو نئے ریک کے اضافے سے 15 کوچ والی لوکل ٹرینوں کی تعداد 40 سے 44 ٹرپس تک پہنچ سکتی ہے۔ اس سے نہ صرف چوٹی کے اوقات میں بھیڑ میں کمی آئے گی بلکہ مسافروں کو مزید اختیارات بھی ملیں گے اور سفر آج کے مقابلے میں زیادہ آسان ہو جائے گا۔ بڑھتی ہوئی گنجائش مسافروں کی تعداد کو بہتر طریقے سے سنبھالے گی۔ دریں اثنا، ریلوے کو سروس میں اضافے کے ساتھ دیکھ بھال کے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ فی الحال، کرلا کار شیڈ پر صرف ایک پٹ لائن ہے، جہاں 15 کوچ والی لوکل ٹرینیں چلتی ہیں۔

# تعلیمی بورڈ نقل سے پاک مہم کو نافذ کرنے کے لیے تیار

ممبئی: مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن نے فروری اور مارچ 2026 کے درمیان ہائر سیکنڈری سرٹیفکیٹ (کلاس بارہویں) اور سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ (دسویں کلاس) کے تحریری امتحانات کا انعقاد کیا ہے۔ بورڈ کے ممبئی ڈویژنل سکریٹری نے مطلع کیا ہے کہ بورڈ ان امتحانات کے دوران نقل سے پاک مہم کو نافذ کرنے کے لیے تیار ہے۔ بارہویں جماعت کا تحریری امتحان 10 فروری سے 18 مارچ 2026 تک اور دسویں جماعت کا امتحان 20 فروری سے 18 مارچ 2026 تک منعقد کیا گیا ہے، بورڈ کی جانب سے تمام پرنسپلز اور ہیڈ ماسٹرز کو ان امتحانات میں نقل سے پاک مہم کو نافذ کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ ہر کلاس میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ امتحان کے لیے ویجیلنس کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور فلائنگ اسکواڈز کا تقرر کیا گیا ہے۔ بورڈ کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ طلبہ خوف و ہراس سے پاک ماحول میں امتحان کیسے دے سکتے ہیں اور امتحان دیتے وقت کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنے کی ہدایات بھی دی گئی ہیں۔

# ڈی گائز نے دوسرے کوالیفائر میں وی آئی پی کو روند دیا

## محمد ہارون سنجر، غلام احمد خاں آرزو ٹینس کرکٹ ٹورنامنٹ دوسرے روز میں داخل

ممبئی: محمد ہارون سنجر، غلام احمد خاں آرزو ٹینس کرکٹ ٹورنامنٹ کے دوسرے روز آج گروپ ٹو کے دوسرے کوالیفائی راونڈ میں ایک انوکھی واردات رونما ہوئی وی آئی پی جیسی نامور ٹیم کو ڈی گائز نے حیرت انگیز انداز میں شکست فاش دی۔ وی آئی پی نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا، منصوبہ یہ تھا کہ ڈی گائز کو ایک مختصر اسکور پر سمیٹ دیا جائے، مگر ڈی گائز منصوبہ بھانپ گئی اور اس کے بلے بازوں نے اپنے چھ محدود اوور میں جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 38، رن بنا دئے۔ بلے باز سلمان نے تیز رفتاری سے 10، گیند میں 20، رن اسکور کئے۔ وی آئی پی کے بالر اشفاق نے اپنے ایک اوور میں چھ رن دے کر دو وکٹ حاصل کئے۔ اپنے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے وی آئی پی پیری طرح لڑکھڑا گئی حالانکہ بلے باز سہیل نے دس بال میں دس رن ضرور بنائے مگر اپنی ٹیم کو سنبھال نہیں سکے۔ آخری اوور میں جیت کے لئے 18، رن درکار تھے مگر وی آئی پی کے بلے باز صرف 8، رن بنا کر کوالیفائی راونڈ میں شکست کا شکار ہوئی۔ واضح رہے محمد ہارون سنجر، غلام احمد خاں آرزو کرکٹ ٹورنامنٹ 26، جنوری تک کھیلا جائے گا جس میں مقامی ٹیموں کے ساتھ ساتھ پوری ممبئی کے مختلف علاقوں سے 72، ٹیمیں حصہ لیتی ہیں اور آٹھ روز تک چیتا کیمپ میونسپل گراونڈ میں کرکٹ میلہ لگا رہتا ہے۔

# نریندر مودی کی جانب سے اہلیا بائی ہولکر اور دھن گر سماج کی توہین

## خود کو ہندوؤں کا محافظ کہنے والی مودی، یوگی حکومت کے دور میں ہی کاشی کے سیکڑوں قدیم مذہبی مقامات کو مسمار کیا گیا

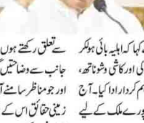

ممبئی: کانگریس کے سابق ریاستی صدر اور رکنِ اسمبلی نانا پٹولے نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت نے تاریخ اور مذہبی ورثے کے احترام کے تمام دعووں کو پامال کرتے ہوئے کاشی میں واقع مقدس منی کرنیکا گھاٹ کو مسمار کر دیا ہے، جو راج ماتا اہلیہ بائی ہولکر نے تعمیر کروایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اہلیہ بائی ہولکر نے عدل، رواداری اور عوامی فلاح کی بنیاد پر حکومت کی اور کاشی وشوناتھ، سومناتھ سمیت کئی عبادت گاہوں کی از سر نو تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ آج انہی کی یادگار کو نقصان پہنچانا نہ صرف دھن گر سماج بلکہ پورے ملک کے لیے ایک افسوسناک مثال ہے۔

میڈیا سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ کاشی صرف ایک شہر نہیں بلکہ برصغیر کی ایک قدیم تہذیبی اور روحانی علامت ہے، جہاں صدیوں سے مختلف مذاہب اور روایتوں کے ماننے والوں کا آنا جانا رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اسی کاشی سے تین مرتبہ منتخب ہوئے، مگر ترقی کے نام پر اسی شہر میں قدیم مذہبی مقامات کو نقصان پہنچایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ منی کرنیکا گھاٹ کو ہندو روایت میں خاص اہمیت حاصل رہی ہے، مگر کسی بھی حکومت کو یہ اختیار نہیں کہ وہ مذہبی یا تاریخی ورثے کو مٹا دے۔ یہ طرزِ عمل مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے مترادف ہے، چاہے وہ کسی بھی مذہب یا سماج سے تعلق رکھتے ہوں۔ نانا پٹولے نے مزید کہا کہ اس معاملے پر حکومت کی جانب سے وضاحتیں گمراہ کن ہیں۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ کوئی مسماری نہیں ہوئی اور جو مناظر سامنے آئے وہ اے آئی کے ذریعے بنائے گئے ہیں، جبکہ زمینی حقائق اس کے برعکس بتائے جا رہے ہیں۔ ہولکر خاندان کے افراد نے خود کاشی جا کر صورتِ حال کا جائزہ لیا ہے اور حکومت کو تحریری طور پر آگاہ کیا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ خود بھی کاشی جا کر حقائق دیکھیں گے اور اس اقدام کے خلاف پرامن اور جمہوری طریقے سے احتجاج کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی بھی حکومت کو ترقی کے نام پر مذہبی ہم آہنگی اور تاریخی ورثے سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

## 'لکھ پتی دیدی مہم' کو عوامی تحریک کی شکل دی جائے: کیشو

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے محکمہ دیہی ترقیات کے افسران کو ہدایت دی ہے کہ 'لکھ پتی دیدی مہم' کو محض ایک سرکاری اسکیم نہ سمجھا جائے بلکہ اسے عوامی تحریک کی صورت دی جائے تاکہ دیہی علاقوں کی خواتین کو پائیدار روزگار، باقاعدہ آمدنی اور سماجی وقار حاصل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی معاشی خوشحالی سے ہی اتر پردیش کی ہمہ جہت، شمولیتی اور پائیدار ترقی ممکن ہے۔ منگل کو نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مہم کو کامیاب بنانے کے لیے محکموں کے باہمی اشتراک کو ترجیح دی جائے۔

تمام متعلقہ محکمے باہمی تال میل کے ساتھ کام کرتے ہوئے خواتین کو تربیت، ہنر مندی کی ترقی، مارکیٹنگ سہولیات، بینک قرض، بیمہ، ڈیجیٹل ادائیگی اور کاروباری فروغ سے جوڑیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ مقصد صرف خواتین کو سیلف ہیلپ گروپس سے منسلک کرنا نہیں بلکہ انہیں حقیقی آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں سے جوڑ کر ان کی کمائی میں اضافہ کرنا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ خواتین کو زرعی بنیاد پر مبنی صنعتوں، مویشی پروری، ڈیری، دستکاری، فوڈ پروسیسنگ، مائیکرو اور کاٹیج انڈسٹریز کے ساتھ ساتھ سروس سیکٹر میں مستقل روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

## نتن نبین پارٹی کو نئی توانائی و سمت دیں گے: یوگی

لکھنؤ (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے نومنتخب قومی صدر نتن نبین سے ملاقات کر کے انہیں مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ منگل کو نئی دہلی میں واقع بی جے پی ہیڈکوارٹر پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے نتن نبین کو گلدستہ پیش کیا اور ان کے کامیاب اور روشن دور صدارت کی تمنا کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نتن نبین کی مؤثر قیادت، مضبوط تنظیمی تجربے اور دور اندیش سوچ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کو نئی توانائی اور نئی سمت حاصل ہوگی۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ ان کی قیادت میں پارٹی جمہوری اقدار کو مزید مضبوط کرے گی۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ

ناتھ نے یہ امید بھی ظاہر کی کہ اتر پردیش کو نتن نبین کی رہنمائی مسلسل حاصل ہوتی رہے گی، جس سے ریاست میں تنظیم اور حکومت دونوں کو تقویت ملے گی۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس پر بھی مبارکباد کا پیغام شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ انہیں پورا یقین ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی کامیاب رہنمائی میں نتن نبین انتودے کے راستے پر چلتے ہوئے اپنی وفاداری اور لگن کے ساتھ تنظیم کو نئی بلندیوں تک لے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نتن نبین پارٹی کے محنتی کارکنوں میں 'قوم پہلے' کے جذبے کو مزید مضبوط کریں گے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے نتن نبین کے کامیاب دور صدارت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

لکھنؤ: کاشی میں قدیم مندر توڑے جانے کے خلاف مظاہرہ کر رہے عام آدمی پارٹی کارکنوں کو پولیس نے حراست میں لیا۔

## راہل گاندھی نے کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا

رائے بریلی: (پی این ایس) کانگریس کے سینئر لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی منگل کو اپنے پارلیمانی حلقہ رائے بریلی میں کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کرنے پہنچے۔ ان کے ساتھ امیٹھی کے ایم پی کشوری لال شرما بھی تھے۔ مسٹر گاندھی میچ شروع ہونے سے عین پہلے پہنچ گئے۔ دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں سے بات کرنے کے بعد وہ ٹاس کے دوران پچ پر چلے گئے۔ انہوں نے سکہ اچھالا اور دونوں کپتانوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ سفید ٹی شرٹ اور پینٹ میں ملبوس راہل گاندھی نے ٹاس کے بعد غبارہ چھوڑ کر ٹورنامنٹ کا باضابطہ افتتاح کیا۔ راہل گاندھی کی موجودگی کی وجہ سے میدان میں سیکورٹی انتہائی سخت تھی۔ کھلاڑیوں اور منتظمین کے علاوہ کسی کو ان کے پاس جانے کی اجازت نہیں تھی۔ تاہم کانگریس کے سینکڑوں کارکنان وہاں موجود تھے جو انہیں دیکھنے اور سننے کے لیے بے تاب تھے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، وکاس سنگھ نے کہا کہ رائے بریلی پریمیئر لیگ کا 2018 سے مسلسل انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس ایڈیشن کا افتتاح منگل کو رائے بریلی کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کیا۔ اس موقع پر امیٹھی کے ایم پی کشوری لال شرما بھی موجود تھے۔ فائنل میچ 2 فروری کو کھیلا جائے گا۔ چار ماہ کے بعد راہل گاندھی پیر کو اپنے پارلیمانی حلقہ رائے بریلی کے دو روزہ دورے پر پہنچے۔ یہ ان کا اپنے حلقے کا چھٹا دورہ ہے۔ قائد حزب اختلاف نے اپنے حلقہ کے کسانوں سے خطاب کیا اور مرکزی حکومت پر منریگا کو ختم کرنے کا الزام لگایا، یہ اسکیم غریبوں کو تحفظ کی ضمانت دیتی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا، مرکزی حکومت نے منریگا سے گاندھی جی کا نام ہٹا کر گاندھی جی کی توہین کی ہے۔ لیکن اصل مسئلہ نام کا نہیں، اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے غریب لوگوں کو جو سیکورٹی دی گئی تھی مودی حکومت نے اسے ختم کر دیا ہے۔ کانگریس پارٹی منریگا کو بچانے کے لیے ملک بھر میں تحریک چلا رہی ہے۔

## مایاوتی کا پارلیمنٹ اور اسمبلیوں کے اجلاس کی کم ہوتی ہوئی مدت پر اظہار تشویش

لکھنؤ: (پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر مایاوتی نے پارلیمنٹ اور اسمبلیوں کے اجلاسوں کی مسلسل گھٹتی ہوئی مدت، بار بار کے ہنگاموں اور ملتوی ہونے کو جمہوریت کے لیے تشویش کا معاملہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ لکھنؤ میں تین روزہ 86 ویں آل انڈیا پریذائیڈنگ آفیسرز کانفرنس کے دوران قانون سازی کی کارروائی کی گھٹتی ہوئی مدت کے بارے میں

جو خدشات ظاہر کیے گئے ہیں وہ پوری طرح سے جائز، بروقت اور قابل ستائش ہیں اور حکومت اور اپوزیشن دونوں کو اسے سنجیدگی سے لینا چاہئے اور اسے ٹھوس طریقے سے نافذ کرنا چاہئے۔ بی ایس پی کی سربراہ مایاوتی نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر لکھا، "ملک میں پارلیمنٹ اور ریاستی قانون سازوں کے سیشنوں کی کم ہوتی ہوئی مدت کے ساتھ ساتھ اکثر ہنگامے اور التوا کی وجہ سے ان کی کم ہوتی عوامی افادیت، سنگین تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن دونوں کو اسے سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ ہندوستانی پارلیمنٹ اور ریاستی مقننہ ملک کے آئینی اور جمہوری نظام کے اہم ستون ہیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ پارلیمنٹ اور قانون ساز اسمبلیاں سال میں کم از کم 100 دن کے کیلنڈر کے مطابق اور مناسب ضوابط کے مطابق پر امن طریقے سے کام کریں۔

## والدین، بیوی اور بیٹی کا قاتل کمل سنگھ گرفتار

ایٹہ: (پی این ایس) اتر پردیش کے ضلع ایٹہ میں پولیس نے ایک شخص کمل سنگھ کو گرفتار کیا ہے، جس پر الزام ہے کہ اس نے اپنے والدین، بیوی اور بیٹی کو ان کے گھر میں قتل کر دیا۔ پولیس حکام نے منگل کو بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں مالی دباؤ کو اس جرم کی ممکنہ وجہ قرار دیا جا رہا ہے، جو ملزم کی بیٹی جیوتی سنگھ کی شادی سے پہلے پیش آیا۔ ملزم کی دو منزلہ رہائش گاہ، جو کوتوالی نگر پولیس اسٹیشن کے علاقے میں واقع ہے، کے اندر چار افراد کی لاشیں ملنے کے بعد اسے حراست میں لیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ شاما دیوی (65) ابتدائی طور پر زندہ پائی گئی تھیں اور انہیں میڈیکل کالج منتقل کیا گیا، لیکن وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسیں۔ دیگر ہلاک شدگان میں گنگا سنگھ (70)، بیٹی جیوتی (23) اور بہو رتنا دیوی (43) شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق قتل کا آلہ ایک اینٹ تھی، جو موقع سے برآمد کر لی گئی ہے۔ مقدمہ ملزم کی جانب سے درج کرائی گئی شکایت اور دیگر شواہد، سی سی ٹی وی فوٹیج اور تفتیش کے بعد درج کیا گیا۔

## منیکارنیکا گھاٹ پر انہدام کے خلاف AAP کا احتجاج، پولیس سے جھڑپ

لکھنؤ: (پی این ایس) کاشی کے منیکارنیکا گھاٹ پر قدیم مندروں کو ہٹانے کا معاملہ اب دار الحکومت لکھنؤ کی سڑکوں پر پہنچ گیا ہے۔ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے لکھنؤ میں زبردست احتجاج کیا، اس کارروائی کو سناتن کلچر پر حملہ قرار دیا۔ احتجاج کے دوران اے اے پی کارکنوں اور پولیس کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں۔ صورتحال یہاں تک بڑھ گئی کہ پولیس کو مظاہرین کو زبردستی گھسیٹ کر بس پر چڑھانا پڑا، جس کے بعد انہیں حراست میں لے کر ایکو گارڈن بھیج دیا گیا۔ احتجاج کے دوران پارٹی کے ضلع جنرل سکریٹری گیان سنگھ کشواہا نے حکومت کی نیتوں پر سنگین سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا، یہ حکومت ترقی کے نام پر ہماری شاندار تاریخ اور قدیم مندروں کو مٹانا چاہتی ہے۔ پرانے مندروں کو گرانا ہماری ثقافت پر براہ راست حملہ ہے۔ یہ حکومت اپنی نئی سلطنت بنانے کے لیے ہمارے عقیدے سے کھیل رہی ہے، یہ پوری طرح سے ہندو مخالف ہے۔" عام آدمی پارٹی کے ریاستی انچارج اور ایم پی سنجے سنگھ کی ہدایت پر ضلعی عہدیداروں نے اس احتجاج کا اہتمام کیا۔ پارٹی کی دلیل ہے کہ مانی کارنیکا گھاٹ صرف ایک جگہ نہیں ہے بلکہ کاشی کی ابدی روایت اور شناخت کی سب سے بڑی علامت ہے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ یہ صرف تعمیر یا ترقی کا معاملہ نہیں ہے بلکہ صدیوں پرانی روایات اور عقیدے کے احترام کا ہے۔ AAP رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ ترقی کے نام پر مذہبی مقامات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کو فوری طور پر بند کیا جائے۔ اس توڑ پھوڑ کے ذمہ دار کسی بھی اہلکار یا افراد کو جوابدہ ہونا چاہیے۔ اس پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں تاکہ لوگوں کے مذہبی جذبات جو مجروح ہوئے ہیں ان کو انصاف مل سکے۔

## انجینئر کی دردناک موت معاملے میں نوئیڈا انتظامیہ پر اٹھے سوال

نوئیڈا: (پی این ایس) قومی راجدھانی سے ملحق اتر پردیش کے نوئیڈا میں رہنے والے سافٹ ویئر انجینئر یووراج کی کار ڈوبنے سے ہوئے دردناک موت معاملے میں 4 دن گزر جانے کے باوجود انتظامیہ گاڑی کو برآمد نہیں کر پائی ہے۔ یہ حادثہ رات تقریباً 11:45 بجے ہوا تھا جس کے بعد متوفی یووراج تقریباً دو گھنٹے تک مدد کے لیے پکارتا رہا۔ اطلاع ملنے پر صبح 00:06 بجے فائر بریگیڈ کو کال کی گئی اور 00:25 بجے 3 گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ رات بھر ریسکیو آپریشن کے دوران صبح 3.30 سے 4.00 بجے کے درمیان ایس ڈی آر ایف کی ٹیم پہنچی لیکن حد بصارت صفر ہونے کی وجہ سے کامیابی نہیں ملی۔ جائے وقوعہ پر موجود عینی شاہدین نے بتایا کہ حادثہ رات 11:45 بجے کے قریب پیش آیا تھا۔ یووراج پانی میں ڈوبتی کار کے اندر سے تقریباً دو گھنٹے تک مدد کے لیے چلاتا رہا۔ جب محکمہ کے غوطہ خوروں میں سے کوئی بھی پانی میں نہیں اترا تب ایک مقامی شخص نے ہمت دکھائی اور اپنی کمر میں رسی باندھ کر 50 میٹر اندر تک گیا۔ حالانکہ تب تک بہت دیر ہو چکی تھی اور یووراج کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ چشم دید کے مطابق فائر بریگیڈ اور پولیس موجود تھی لیکن کوئی ٹھوس کارروائی نہیں ہو پائی۔ ایسی حالت میں سسٹم کی سستی پر سنگین سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ واردات کے حوالے سے منگل کو 'آج تک' کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی کمان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی ایم) کے ہاتھوں میں ہوتی ہے لیکن نوئیڈا کی ڈی ایم میدھا روپم نے 4 دنوں میں ایک بار بھی جائے وقوعہ کا دورہ نہیں کیا۔ حیران کرنے والی بات یہ ہے کہ انتظامیہ کی جانب سے اب تک کوئی سرکاری بیان بھی جاری نہیں کیا گیا ہے۔

## اتر پردیش میں 22 جنوری سے بارش کا امکان

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش میں آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران درجۂ حرارت میں معمولی گراوٹ دیکھی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد مسلسل دو فعال ویسٹرن ڈسٹربنس کے اثر سے ریاست میں 22 جنوری سے بارش ہونے کا امکان ہے۔ محکمۂ موسمیات کے مطابق مغربی ہوائی نظام کے گزرنے کے بعد ہوا کے رخ میں تبدیلی اور آسمان صاف ہونے کے باعث گزشتہ رات ریاست کے مغربی اور وسطی علاقوں میں کم سے کم درجۂ حرارت میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جو آئندہ 24 گھنٹوں تک برقرار رہ سکتی ہے۔ وہیں پوروانچل میں اگلے 48 گھنٹوں کے دوران کم سے کم درجۂ حرارت میں بتدریج کمی کے باوجود یہ معمول کے آس پاس یا اس سے کچھ زیادہ رہنے کا امکان ہے۔ ساتھ ہی کہرے میں کمی کے باعث لوگوں کو سردی سے جزوی راحت مل سکتی ہے۔ محکمۂ موسمیات کے سائنس داں ڈاکٹر اے کے سنگھ نے بتایا کہ اس کے بعد دو فعال مغربی ہوائی نظام ریاست کے موسم کو متاثر کریں گے۔

## ممبران پارلیمنٹ، اسمبلی الیکشن میں فتح یقینی بنائیں گے: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے منگل کو لکھنؤ میں سبھی سماجوادی پارٹی ممبران پارلیمنٹ کی میٹنگ بلائی۔ اکھلیش نے آئندہ انتخابی حکمت عملی اور تنظیم کو مضبوط کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ ہر پارلیمانی حلقہ میں اسمبلی سیٹوں کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران اکھلیش نے اپنے ممبران پارلیمنٹ کو یقین دلایا کہ یہ 37 ممبران اسمبلی 2027 کے اسمبلی انتخابات میں جیت کو یقینی بنائیں گے۔ سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمان برق نے کہا، ہم نے ایک اہم میٹنگ کی ہے تاکہ ہم مضبوطی سے الیکشن لڑیں اور اپنی حکومت بنا سکیں۔ ہماری پارٹی مضبوط اور متحد ہے۔ عوام کے اعتماد اور حمایت سے تمام ممبران پارلیمنٹ اکھلیش یادو کو وزیر اعلیٰ بنانے کے لیے مل کر کام کریں گے۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے لکھنؤ کینٹ اسمبلی حلقہ میں تنظیم کو مضبوط کرنے اور ایس آئی آر سے متعلق کام کی نگرانی کے لیے سابق ایم ایل اے ونے شنکر تیواری، سابق وزیر ہری شنکر تیواری کے بیٹے کو مقرر کر کے اپنی مستقبل کی حکمت عملی کا اشارہ دیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک کینٹ اسمبلی حلقہ سے بی جے پی کے ایم ایل اے ہیں۔ ایس پی کے ریاستی صدر شیام لال پال نے اس سلسلے میں

میٹروپولیٹن صدر فخر صدیقی کو مکتوب بھیجا ہے۔ خط کی وصولی کی تصدیق کرتے ہوئے صدیقی نے امر اجالا کو بتایا کہ وہ کینٹ میں پوری قوت سے الیکشن لڑنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ایس پی قیادت کے اس خط میں کہا گیا ہے کہ اکھلیش یادو کی ہدایت پر سابق ایم ایل اے ونے شنکر تیواری اور سابق وزیر تیج نارائن عرف پون پانڈے کو لکھنؤ میٹروپولیٹن کے کینٹ اسمبلی حلقہ میں مقرر کیا گیا ہے۔ انہیں تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط کرنے، SIR کے تحت فارم 6، 7 اور 8 کو مکمل کرنے اور اعتراضات کو نمٹانے کے لیے تفویض کیا گیا ہے۔ لکھنؤ کینٹ اسمبلی حلقہ کو برہمن اکثریتی حلقہ سمجھا جاتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے 2022 کا الیکشن اس حلقے سے بی جے پی کے ٹکٹ پر جیتا تھا۔ پاٹھک اور ونے شنکر تیواری کبھی بی ایس پی میں تھے۔ ونے شنکر تیواری کو کینٹ اسمبلی حلقہ کی ذمہ داری سونپنے کے ایس پی کے فیصلے کو آنے والے اسمبلی انتخابات سے منسلک دیکھا جا رہا ہے۔ ایس پی قیادت نے بریلی ڈسٹرکٹ ایگزیکٹو کو اس کے صدر سمیت تحلیل کر دیا ہے۔ ایس پی ذرائع کے مطابق جلد نئی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے اس مقصد کے لیے اپنا ہوم ورک مکمل کر لیا ہے۔ سوشلسٹ پس منظر رکھنے والے دیرینہ پارٹی ورکر کو نیا ضلعی صدر مقرر کیا جائے گا۔

## اب سوال پوچھنا بھی مہنگا پڑ سکتا ہے: نیہا سنگھ

لکھنؤ: (پی این ایس) اپنی اوٹ پٹانگ گائیکی سے شہرت پانے والی بھوجپوری لوک گلوکارہ نیہا سنگھ راٹھور ایک بار پھر سرخیوں میں ہیں، لیکن اس بار اس کی وجہ کوئی نیا گانا نہیں، بلکہ ان کے خلاف جاری قانونی کارروائی ہے۔ حال ہی میں، نیہا نے اپنے خلاف درج مقدمات اور پولیس کی تفتیش کے بارے میں کھل کر بات کی، جس سے سسٹم پر سوالات اٹھے۔ بات چیت کے دوران نیہا نے اپنی پریشانی بتاتے ہوئے کہا کہ ان دنوں سوال پوچھنا بھی مہنگا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، چھوٹی چھوٹی باتوں پر ایک کے بعد مقدمہ درج کیا جاتا ہے۔ اگر آپ چار جائز سوال پوچھیں تو ایف آئی آر درج کر دی جاتی ہے۔ سوشل میڈیا پر گالی گلوچ کی جاتی ہے۔ پتا نہیں کس قسم کے لوگ ہیں جن کے جذبات ہر چھوٹی بات پر مجروح ہوتے ہیں۔" نیہا نے واضح کیا کہ وہ قانون سے نہیں بھاگ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کا بیان پولیس کے پاس ریکارڈ کر لیا گیا ہے اور وہ تحقیقات میں مکمل تعاون کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے جتنا بھی تعاون کیا تھا، اب پولیس تفتیش کرے گی۔ سپریم کورٹ جو بھی حکم دے گی میں اس کی مکمل تعمیل کروں گی۔ جو بھی لڑائی ہوگی لڑی جائے گی۔ جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد نیہا سنگھ راٹھور کی مشکلات شروع ہوگئیں۔

حملے کے بعد نیہا نے سوشل میڈیا پر 'چوکیدار وا کائر با...' کے عنوان سے ایک گانا شیئر کیا۔ الزام ہے کہ گانے میں بی جے پی حکومت کے بارے میں قابل اعتراض تبصرہ کیا گیا ہے۔ پولیس اور شکایت کنندگان کا دعویٰ ہے کہ ان کی پوسٹ کو پاکستان میں ہندوستان پر تنقید کرنے کے لیے استعمال کیا گیا، جس سے ملک کی خود مختاری اور امیج کو نقصان پہنچا۔

## 150 فٹ اونچے موبائل ٹاور پر چڑھ کر 'مجنوں' کا ہنگامہ

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے پی جی آئی علاقے میں منگل کی صبح اس وقت ہنگامہ برپا ہوگیا جب ایک نوجوان فلمی انداز میں شادی کی ضد کرتے ہوئے موبائل ٹاور پر چڑھ گیا۔ 150 فٹ اونچے ٹاور پر بیٹھے اس "مجنوں" کو دیکھ کر پولیس اور عوام دونوں دنگ رہ گئے۔ وہ اوپر سے چیختا رہا، "میں نے لڑکی چن لی ہے، میری شادی کرا دو!" یہ سارا ڈرامہ پی جی آئی کیمپس میں ہی سامنے آیا۔ نوجوان کی شناخت ارشاد خان کے نام سے ہوئی ہے۔ جیسے ہی لوگوں نے اسے ٹاور کی چوٹی پر دیکھا تو خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس کی ٹیمیں اور فائر انجن فوراً جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ پولیس افسران نے لاؤڈ اسپیکر پر ارشاد سے التجا کی، لیکن اس نے نیچے آنے سے انکار کر دیا۔ تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہنے

والے اس "شعلے" طرز کے ڈرامے کے دوران سیکورٹی کے پیش نظر پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا تھا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ٹاور پر چڑھنے والا ارشاد کوئی عام نوجوان نہیں بلکہ علاقے کا ایک معروف جانور بچانے والا ہے۔ ارشاد نے بارہا خطرناک ازگر اور جنگلی جانوروں کی جانیں بچائی ہیں جو پی جی آئی ہسپتال اور آس پاس کے دیہات میں داخل ہو چکے ہیں۔ اس سال 4 جنوری کو اس نے پی جی آئی کے ایک وارڈ سے جنگلی بلی (ہائینا) کو پکڑا۔ پچھلے سال ارشاد نے ہسپتال میں نمودار ہونے والے 10 فٹ لمبے ازگر کو بھی بحفاظت پکڑ کر جنگل میں چھوڑ دیا۔ کافی کوشش اور سمجھانے کے بعد پولیس انتظامیہ ارشاد کو بحفاظت نیچے لانے میں کامیاب ہوئی۔ جیسے ہی وہ نیچے آیا، پولیس نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا اور پی جی آئی کے انتظامی بلاک میں لے گئی۔ پولیس اب اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ اس شخص کو، جو جانوروں کو بچاتا تھا، ٹاور پر چڑھ کر اپنی جان کو خطرے میں ڈالنے کی کیا وجہ تھی۔ پولیس اس کی حالت کا ذہنی معائنہ بھی کر رہی ہے۔

## جہیز کیلئے بیوی اور معصوم بچے کو گھر سے نکال دیا

لکھنؤ: (پی این ایس) آشیانہ پولیس اسٹیشن میں ایک سنسنی خیز معاملہ درج کیا گیا ہے جس میں ایک شادی شدہ خاتون اور اس کے معصوم بیٹے کو بے دردی سے بے عزت کر کے گھر سے نکال دیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ شوہر اور سسرال والوں نے ڈیڑھ کروڑ روپے کا پلاٹ خریدنے کے لیے جہیز لانے کے لیے اسے تشدد کا نشانہ بنایا۔ مزید برآں، اسے کچن میں جلانے اور بجلی کا کرنٹ لگانے کی کوشش کی گئی۔ پولیس ملزم کی تلاش کر رہی ہے۔ آشیانہ کے انسپکٹر چھترپال سنگھ کے مطابق، متاثرہ، جیوتی کا کہنا ہے کہ اس کی شادی ایک ازدواجی ویب سائٹ کے ذریعے طے کی گئی تھی۔ اس کی شادی احمد آباد، گجرات کے رہنے والے روی شرما سے 15 جون 2019 کو وکاس نگر کے ایک ہوٹل میں ہوئی۔ شادی کے کچھ عرصہ بعد اسے کم جہیز لانے کا طعنہ دیتے ہوئے جسمانی اور ذہنی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ متاثرہ کے مطابق، اس کے شوہر اور سسرال والوں نے احمد آباد میں زمین خریدنے اور گھر بنانے کا وعدہ کرتے ہوئے اس کے والدین کے گھر سے 1.5 کروڑ روپے لانے کے لیے دباؤ ڈالا۔ فنڈز کی کمی سے ناراض ہو کر اس کا شوہر اور سسرال والے اسے ہراساں کرتے رہے۔ چند روز قبل اس کے شوہر اور دیگر سسرال والوں نے اسے قتل کرنے کی سازش کی۔ یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ جیسے وہ قدرتی موت مر گئی ہو، باورچی خانے میں گیس چھوڑ دی گئی تھی، تاکہ وہ چولہا جلاتے ہی گیس کی لپیٹ میں آ کر جھلس جائے۔ مزید برآں، اسے بجلی کا جھٹکا لگانے کے لیے کمرے میں بجلی کی ننگی تاریں چھوڑ دی گئیں۔ 2021 میں اس کے بیٹے کی پیدائش کے بعد بھی بدسلوکی کم نہیں ہوئی۔ 2023 میں اسے اور اس کے معصوم بیٹے پرانشو کو گجرات سے لکھنؤ بھیج دیا گیا اور اس کے بعد سے کسی نے اس کی کوئی بات نہیں سنی۔ آشیانہ انسپکٹر چھترپال سنگھ کے مطابق، جیوتی نے اپنے شوہر روی شرما، اپنی ساس اور دیگر سسرال والوں کے خلاف ایک نامزد شکایت درج کرائی ہے۔ ان الزامات میں جہیز کے لیے ہراساں کرنا اور تشدد کی دیگر مختلف اقسام شامل ہیں۔ شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

## نوئیڈا میں سڑک حادثہ، 19 سالہ لڑکی کی موت، تین شدید زخمی

نوئیڈا: (پی این ایس) اتر پردیش کے نوئیڈا کے سیکٹر-49 تھانہ علاقے میں ایک ٹرک اور جگوار کے درمیان پیش آئے ایک المناک سڑک حادثے میں ایک نوجوان خاتون کی موت ہوگئی۔ اطلاعات کے مطابق حادثہ کل دیر رات اس وقت پیش آیا جب جگوار تیز رفتاری سے ایک ٹرک کو اوور ٹیک کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ ڈرائیور گاڑی پر سے کنٹرول کھو بیٹھا، اور کار براہ راست ٹرک سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ جگوار کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا جس سے سڑک پر افراتفری مچ گئی۔ 19 سالہ فلک موقع پر ہی ہلاک ہوگئی جبکہ کار میں سوار تین دیگر افراد شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس اور مقامی لوگوں نے زخمیوں کو قریبی اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے فلک کو مردہ قرار دے دیا۔ دیگر تین زخمیوں کا علاج جاری ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ تمام نوجوان

نوئیڈا کے رہنے والے ہیں اور حادثے کے وقت کار تیز رفتاری سے جا رہی تھی۔ پولیس کے مطابق ٹرک ڈرائیور تصادم کے بعد گاڑی سمیت موقع سے فرار ہوگیا۔ پولیس فی الحال ٹرک کی تلاش کر رہی ہے۔ فرار ہونے والے ٹرک ڈرائیور کی شناخت کے لیے قریبی سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور حادثے کی اصل وجہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ حادثے کے بعد فلک کے اہل خانہ کا برا حال ہے۔ مقامی لوگوں نے روڈ سیفٹی کے سخت اقدامات اور تیز رفتار گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس حکام نے بتایا کہ سڑک پر نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ قریبی رہائشیوں نے بتایا کہ جگوار کار تیز رفتاری سے سفر کر رہی تھی اور اوور ٹیک کرنے کی کوشش کے دوران حادثہ پیش آیا۔

# ایک ہی خاندان کی پانچ لاشیں ملنے سے پورے علاقہ میں سنسنی

## ڈی آئی جی، اعلیٰ افسران اور فورنسک ٹیم نے موقع معائنہ کیا اور ثبوت جمع کئے

دیوبند (عارف عثمانی) سرساوہ کی کوشک وہار کالونی میں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب کالونی کے ایک مکان میں پانچ گولی لگی لاشیں پائی گئیں۔ مرنے والے افراد کی پہچان اشوک، انجنا، کارتک، ودیاوتی اور دیو کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ اشوک نکوڑ تحصیل میں امین کے طور پر تعینات تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ لاشوں کے پاس سے تین پسٹل بھی برآمد ہوئی ہیں اس لئے پولیس خودکشی اور قتل دونوں زاویوں سے جانچ کررہی ہے۔ اس حادثہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں کے باشندوں کا ہجوم موقع پر جمع ہوگیا۔ حادثہ کی اطلاع ملنے کے بعد ایس پی دیہات ساگر جین بھی پولیس فورس اور فورنسک ٹیم کے ساتھ جائے واردات پہنچ گئے انہوں نے پورے علاقہ کو سیل کراکر جانچ شروع کی۔ پولیس کے اعلیٰ افسران نے ابتدائی جانچ کے بعد کہا کہ پانچوں افراد کی پیشانی پر گولی لگنے کے نشان پائے گئے ہیں جو ان کی موت کا سبب بنے۔ حادثہ کی اصل وجوہات پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہوسکیں گی۔ ڈی آئی جی سہارنپور ابھیشیک سنگھ تیواری بھی ڈی ایم، ایس پی اور ایس ایس پی کے ہمراہ کوشک وہار کالونی پہنچے انہوں نے موقع معائنہ کرکے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ کالونی کے اس بند مکان میں خون سے لت پت پانچ لاشیں ملی ہیں انہوں نے بتایا کہ ایک ہی خاندان کے افراد 40/سالہ اشوک راٹھی ان کی اہلیہ 37/سالہ انجنا، 70 سالہ ماں ودیاوتی اور ان کے دو بیٹے 16/سالہ کارتک اور 13/سالہ دیو مکان میں مردہ حالت میں پائے گئے۔ ڈی آئی جی نے کہا کہ مختلف زاویوں سے اس واقعہ کی جانچ کی جارہی ہے جس میں گھریلو تنازع، مالی کمزوری یا کسی باہر کے فرد کا ہاتھ ہونے کے شبہ سے جانچ کو آگے بڑھایا جارہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سبھی موبائل ضبط کرلئے گئے اور ان کی کال ریکارڈ اور میسیج کی جانچ کی جارہی ہے، اس کے علاوہ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بھی مدد لی جارہی ہے۔ ڈی آئی جی نے بتایا کہ فورنسک ٹیم بھی یہاں موجود ہے جو ثبوت جمع کررہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اشوک راٹھی کے کمرہ سے ملنے والی پسٹل دیسی ساخت کی ہیں لاشوں کو دیکھنے سے معلوم ہورہا ہے کہ گولی بہت قریب سے ماری گئی ہے۔ ڈی آئی جی کا کہنا ہے کہ مرنے والوں کی میڈیکل ہسٹری بھی چیک کی جارہی ہے، انہوں نے کہا کہ فی الحال کچھ کہنا مشکل ہے، ثبوتوں اور پوسٹ مارٹم کی رپورٹ آنے کے بعد کسی حتمی فیصلہ تک پہنچا جائے گا۔

# مغل پورہ میں دن دہاڑے لاکھوں کی نقدی وزیورات چوری

## پولیس وفرانزک ٹیم تحقیقات میں جٹی، سی سی ٹی وی کیمرے چیک کیے

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) شہر کے مغلپورہ تھانہ حلقہ میں دن دہاڑے ایک بڑی چوری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جس میں لاکھوں روپے کی نقدی اور سونے کے زیورات چوری ہونے کی بات کہ جا رہی ہے۔ گھنی آبادی والے علاقے میں چوری کی اطلاع ملنے پر تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور فرانزک ٹیم کو بھی بلا لیا گیا۔ دونوں ٹیمیں جانچ پڑتال میں جٹی ہیں۔

موصول اطلاع کے مطابق مغلپورہ تھانہ حلقہ کے مغلپورہ دوئم عباسی والی مسجد، امام باڑہ کے نزدیک پولیس چوکی بروالان علاقے میں محمد سرتاج کی کرانہ کی دکان چلاتے ہیں۔ منگل کو دن دہاڑے انکے گھر میں چوری ہونے کی خبر سے محلے میں سنسنی پھیل گئی۔ گھنی آبادی والے علاقے میں چوری کی اطلاع ملنے پر تھانہ مغلپورہ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور فرانزک ٹیم کو بھی بلا لیا گیا۔ پولیس افسران بھی پہنچ گئے۔ بتایا جارہا ہے پندرہ لاکھ روپے نقد اور ۱۵ سے ۲۰ لاکھ روپے کے سونے کے زیورات چوری کر لیے گئے۔ دن دہاڑے اتنی بڑی رقم کی چوری کی اطلاع علاقے میں ہر کوئی حیران ہے۔ پولیس اور فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ سے شواہد جمع کرنے کے ساتھ آس پاس کے سی سی ٹی وی کیمرے بھی چیک کیے۔ خبر لکھے جانے تک پولیس میں چوری کی تحریر نہیں دی گئی تھی اور نہ ہی متاثرہ کی طرف سے کوئی بیان سامنے آیا تھا۔ پولیس تحقیقات میں جٹی تھی اور علاقے میں لوگوں کی بھیڑ جمع تھی۔

# ایم پی کو سونپا رام گنگا ندی کے کنارے پشتے کی تعمیر کے لیے میمورنڈم

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع میں رام گنگا ندی پر طویل عرصے سے زیر التوا انفراسٹرکچر کا مطالبہ ایک بار پھر شدت اختیار کر گیا ہے۔ سابق بلاک پرکھ ڈلاری اور ضلع پنچایت رکن ضیاء اللہ چودھری نے مرادآباد لوک سبھا حلقہ کے ایم پی کو ایک میمورنڈم دے کر رام گنگا ندی پر مستقل پل اور پشتے کی تعمیر کا مطالبہ کیا ہے۔

میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ بلاک ڈلاری کے گاؤں لکھ پور کے قریب مستقل پل نہ ہونے کی وجہ سے ٹھاکردوارہ اور کانٹھ کے علاقوں کے درمیان براہ راست رابطہ منقطع ہے۔ جس کی وجہ سے عام لوگوں، کسانوں، تاجروں، طلباء اور مریضوں کو روزانہ تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بارش کے موسم اور گنگا اسنان میلے کے دوران آمدرفت میں خاص طور پر خلل پڑتا ہے۔ ضیاء□ اللہ چودھری نے کہا کہ لکھا پور کے قریب ایک مستقل پل کی تعمیر ٹھاکردوارہ اور کانٹھ کے علاقوں کو براہ راست جوڑے گی۔ اس سے 100 سے زیادہ دیہات کے لوگوں کو آمدورفت، تجارت، تعلیم، صحت کی خدمات اور ایمرجنسی سہولیات کے حوالے سے اہم راحت ملے گی۔

یہ پل علاقے کی سماجی اور اقتصادی ترقی کو بھی تیز کرے گا۔ مزید برآں، مکتوب میں مصطفیٰ پور گاؤں سے گرو جمبیشور رائے یونیورسٹی، مرادآباد تک تقریباً 10 کلومیٹر تک ایک پشتے کی تعمیر کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ہر سال برسات کے موسم میں دریائے رام گنگا کو سیلاب کے بڑھتے ہوئے خطرے کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے کسانوں کی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں، رہائشی علاقے ڈوب جاتے ہیں، اور جان و مال کا کافی نقصان ہوتا ہے۔ یہ پشتہ تقریباً 50 دیہاتوں کو سیلاب سے مستقل تحفظ فراہم کرے گا، جو کسانوں، دیہاتیوں اور مقامی آبادی کو سالانہ قدرتی آفات سے راحت فراہم کرے گا۔

# آخری مرحلے میں پہنچیں ادیشا چوپالا ساہتیہ وتسو کی تیاریاں

## محکمہ صحت کی ٹیمیں 24 گھنٹے متحرک رہیں گی، سیکیورٹی کے پختہ انتظامات

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ادب، فن اور ثقافت کی ایک طاقتور علامت ادیشا چوپالا ساہتیوتسو 2026 کی تیاریاں تقریباً مکمل ہو چکی ہیں۔ چیف سرپرست، ڈویژنل کمشنر انجنیا کمار سنگھ نے پہلے ہی تیاریوں کا جائزہ لے چکے ہیں۔ سیکیورٹی کے پختہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ ایس ایس پی ستپال انٹل کا کاندھوں پر سیکورٹی انتظامات کے ذمہ داری ہے۔ محکمہ صحت کی ٹیم 24 گھنٹے متحرک رہے گی۔ چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کلدیپ سنگھ کو اس اقدام کا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے ٹیمیں بھی بنا رکھی ہیں۔ مناسب مقدار میں ادویات بھی دستیاب ہوں گی۔ اسٹالز پر اعلیٰ معیار کی ادبی شخصیات کی کتابیں بھی دستیاب ہوں گی۔ پڑھنے میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے کتاب میلہ بھی منعقد کیا جارہا ہے۔ میونسپل کارپوریشن صفائی کے انتظامات کی ذمہ دار ہوگی۔ میونسپل کمشنر دیویانشو پٹیل ذاتی طور پر نگرانی کر رہے ہیں۔

ادیشا چوپالا ساہتیوتسو (مکمل طور پر ادب، فن اور ثقافت کے لیے وقف)، جو کہ شمالی ہندوستان میں اہمیت حاصل کرنے کے لیے تیار ہے، 22 سے 26 جنوری تک گاندھی میدان، مرادآباد (سرکٹ ہاؤس کے پیچھے) میں منعقد ہونے والا ہے۔ ڈویژنل کمشنر انجنیا کمار سنگھ کی ہدایت پر تیاریاں تیز رفتاری سے جاری ہیں۔ کمشنر نے خود اس تقریب کی ذمہ داری سنبھالی ہے۔ پانچ دنوں کے دوران متعدد پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ جس میں قومی شہرت یافتہ فنکار وشواس کمار شرما عرف کمار وشواس، ایم پی منوج تیواری، پلک مچھل، اور پروفیسر وسیم بریلوی سمیت ملک بھر سے معروف شخصیات شرکت کریں گی۔ قومی شہرت یافتہ نئے گیت نگار مہیشور تیواری کے نام ایک لاکھ روپے کا انعام بھی دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ کتابوں میں دلچسپی بڑھانے کے لیے کتابوں کی نمائش کا بھی انعقاد کیا جائے گا۔

# اسٹریٹ وینڈرز سے وصول کی جارہی اسٹریٹ وینڈر فیس بند کرنے کا مطالبہ

## سابق ایم پی حاجی فضل الرحمان کی قیادت میں وفد نے ڈی ایم سے ملاقات کی میمورنڈم کیا پیش

دیوبند (عارف عثمانی) سابق ایم پی حاجی فضل الرحمٰن کی قیادت میں ایک وفد نے ڈی ایم سے ملاقات کی اور نگر پالیکا پریشد سرساوا اور نگر پنچایت سلطان پور چلکانہ نے ضلع مجسٹریٹ سہارنپور کو ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں غریب اسٹریٹ وینڈرس سے وصول کی جارہی اسٹریٹ وینڈر فیس کے خلاف احتجاج کیا۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا کہ غریب مزدور طبقے سے اس وصولی کو فی الفور بند کیا جائے۔ میمورنڈم میں بتایا گیا کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے غریب محنت کش طبقے کے لوگ ضلع کے مختلف میونسپل علاقوں میں لگنے والے میلے بازاروں میں گڑیاں لگا کر گھریلو استعمال کی اشیاء فروخت کررہے ہیں جو ان کی روزی روٹی کا واحد ذریعہ ہے۔ پچھلے 15 سالوں سے ان دکانداروں سے کوئی فیس نہیں لی جاتی تھی، لیکن گزشتہ دو ماہ سے نگر پالیکا پریشد سرساوا اور نگر پنچایت سلطان پور چلکانہ 500 روپے تک کی رقم وصول کر رہے ہیں۔ 50 سے روپے ا سٹریٹ وینڈر فیس کے نام پر 500 روپے، جو غریب دکانداروں پر اضافی مالی بوجھ ڈال رہا ہے۔ میمورنڈم پیش کرنے والوں نے ضلع مجسٹریٹ سے درخواست کی کہ وہ اس معاملے پر ہمدردی سے غور کریں اور متعلقہ میونسپل اداروں کے عہدیداروں کو فوری طور پر اسٹریٹ وینڈر فیس کو روکنے کی ہدایت دیں۔ اس موقع پر سابق ایم پی حاجی فضل الرحمٰن، سابق ایم ایل اے وریندر ٹھاکر، منگرم کشیپ، فرہاد عالم گاڑہ، عرشی حسن سید حسن، روہت کشیپ، رئیس ملک، حسیب گڑھا، عمر گڑھا، سندیپ کمار، محسن اور موہت کشیپ سمیت دیگر موجود تھے۔

# سٹیزن کلب کے سالانہ انتخابات میں سیٹھی صدر اور عبدالہادی سیکرٹری منتخب

## سبھاش جینتی 23 جنوری کو بڑے جوش وخروش کے ساتھ منائی جائے گی

دیوبند (عارف عثمانی) سٹیزن کلب کے سالانہ انتخابات میں صحافی گرجوت سنگھ سیٹھی متفقہ طور پر صدر، ایڈوکیٹ عبدالہادی خان سیکرٹری، ڈاکٹر بی کے شرما خزانچی، ایڈوکیٹ بھووت شرما نائب صدر، اور اروند سنگھل کو پروگرام کوآرڈینیٹر منتخب کیا گیا۔ تمام ممبران نے نئے عہدیداران کو پھولوں پیشکر کرکے انکا استقبال کیا۔ 23 جنوری سبھاش جینتی کو منعقد ہونے والے سالانہ پروگرام کا خاکہ بھی تیار کیا گیا۔ محلہ نیچل گڑھ میں منعقدہ میٹنگ میں کنوینر ڈاکٹر اشوک چودھری نے کلب کے نئے عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ کلب کی سماجی کاموں کی روایت کو آگے بڑھائیں گے۔ نومنتخب صدر گرجوت سنگھ سیٹھی نے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ کلب کے اراکین کی توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے۔ سکریٹری عبدالہادی خان اور پروگرام کوآرڈینیٹر اروند سنگھل نے بتایا کہ ہر سال کی طرح کلب 23 جنوری کو سبھاش چوک میں سبھاش جینتی بڑے جوش وخروش کے ساتھ منائے گا۔ سیٹھ کلدیپ کمار، پردیپ کمار بنسل، دھرمپال مہاجن، ڈاکٹر کلدیپ رانا، روی سریواستو، ڈاکٹر وجیندر گوئل، محمد عقیل، تحسین خان ایڈوکیٹ، ڈاکٹر نیتر پال سنگھ گہلوت، ڈاکٹر جے پی اپادھیائے، ستیہ پرکاش ورما، ڈاکٹر اکرام پال سنگھ، رابن دھیمان، ونے ٹھکرال وغیرہ موجود تھے۔

# ونڈے بھارت ٹرین پر پتھراؤ کرنے والا لڑکا گرفتار

## سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر، پولیس نے خانہ بدوش قبیلے کے ایک لڑکے کو کیا گرفتار

دیوبند (عارف عثمانی) سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر، پولس نے پیلی بھیت کے ایک لڑکے کو ونڈے بھارت ایکسپریس پر پتھراؤ کرنے کے الزام میں حراست میں لیا۔

لڑکے کو مظفرنگر آر پی ایف کے حوالے کر دیا گیا۔ اتوار کو دہرادون سے دیوبند کے راستے دہلی جانے والی ونڈے بھارت ایکسپریس نمبر 22458 پر پتھراؤ کی خبر نے نہ صرف ریلوے میں بلکہ انتظامیہ میں بھی ہلچل مچادی تھی۔ کوچ C1 میں 41-42 سیٹوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ ٹرین کے لوکو پائلٹ نے مظفرنگر ریلوے اسٹیشن پر آر پی ایف (RPF) سے شکایت درج کرائی۔ جس کے بعد مقامی پولیس اور محکمہ انٹیلی جنس کو متحرک کردیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ سی سی ٹی وی فوٹیج کی چھان بین کے بعد پولیس نے بھائیلہ پھاٹک پر ٹریک کے قریب رہنے والے 12 سالہ خانہ بدوش لڑکے کو 50 گھنٹے کی تلاش کے بعد حراست میں لے لیا۔ اس نے اعتراف کیا کہ اس نے کھیلتے ہوئے ٹرین پر پتھر پھینکا تھا۔ لڑکے کے مطابق وہ ٹرین پر پتھر پھینکنے کے نتائج سے بے خبر تھا۔ مقامی پولیس نے اسے مظفرنگر ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے حوالے کر دیا، جن سے مظفرنگر میں پوچھ گچھ کی جائے گی۔

## حضرت علیؓ کے یوم پیدائش پر مقابلہ جاتی پروگراموں کا اعلان

علی گڑھ، (پریس ریلیز) علی گڑھ علی سوسائٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے حضرت علیؓ کے یوم پیدائش کے موقع پر طلبہ میں ان کی حیات، تعلیمات اور اعلیٰ اقدار سے آگہی پیدا کرنے کے لیے مختلف مقابلہ جاتی پروگراموں کے انعقاد کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں مضمون نویسی کا مقابلہ جمعہ، 23 جنوری 2026 کو صبح 10 بجے فیکلٹی آف تھیالوجی میں منعقد ہوگا، جبکہ اسی وقت پوسٹر سازی کا مقابلہ سی ای سی کمپلیکس، اے ایم یو میں ہوگا۔ دونوں مقابلوں میں انڈر گر یجویٹ اور اس سے اعلیٰ درجے کے طلبہ شریک ہوسکتے ہیں۔ مضمون نویسی کے مقابلے کا موضوع ”نہج البلاغہ کی روشنی میں خود احتسابی“ مقرر کیا گیا ہے، جبکہ پوسٹر سازی کا مقابلہ ”حضرت علیؓ: اسلام کے بہادر جانباز“ کے عنوان پر منعقد ہوگا۔ اس کے بعد تقریری مقابلہ ہفتہ، 24 جنوری کو دوپہر 2 بجے مولانا آزاد لائبریری، اے ایم یو کے کلچرل ہال میں منعقد کیا جائے گا، جس کا موضوع ”حضرت علیؓ کا گھرانہ: ایک مثالی کنبہ“ رکھا گیا ہے۔

# سونو کشیپ قتل کیس: بھاگیرتھ سینا نے ضلع مجسٹریٹ کو میمورنڈم

## بے قصور افراد کے خلاف مقدمہ واپس لینے اور مجرموں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا

دیوبند (عارف عثمانی) بھاگیرتھ سینا کے کارکنوں نے ضلع مجسٹریٹ کو ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں میرٹھ کے جوالا گڑھ میں سونو کشیپ کو زندہ جلانے کے سلسلے میں کشیپ برادری کے افراد کے خلاف درج مقدمہ کو واپس لینے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ بھاگیرتھ سینا کے کارکنان نے ضلع ہیڈ کوارٹر پہنچ کر ضلع مجسٹریٹ کو میمورنڈم پیش کیا، جس میں کہا گیا کہ اصل مجرموں کے بجائے، سونو کشیپ کے بہیمانہ قتل میں برادری کے بے قصور افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، جس سے کشیپ برادری میں بڑے پیمانے پر غصہ ہے۔ انہوں نے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات، مجرموں کے خلاف سخت قانونی کارروائی اور برادری کے افراد کے خلاف درج مقدمہ کو فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ میمورنڈم میں متاثرہ خاندان کو 50 لاکھ روپے کی مالی امداد اور خاندان کے ایک فرد کو سرکاری نوکری دینے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس موقع پر کنور پال سینی، سونو سینی، سدرشن، کنور پال سنگھ کشیپ، سمیت کشیپ، روی کشیپ، اور کئی دوسرے موجود تھے۔

# میئر نے کی شری شکنتلا پرکاش گپتا چوک کی نقاب کشائی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) آنجہانی شکنتلا پرکاش گپتا کی یاد میں ایک تقریب میں میونسپل کارپوریشن کے میئر ونود اگروال نے سنگ بنیاد رکھتے ہوئے اور نوین نگر چوک کو ان کے نام سے منسوب کرتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ شہر میں ترقیاتی کام تیزی سے چل رہے ہیں اور شہر کی صورت بدل رہی ہے۔

مانسرو ور انٹر کالج میں محترمہ شکنتلا گپتا کی برسی کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں میئر ونود اگروال نے نوین نگر چوک کا نام بدل کر شکنتلا گپتا چوک کے پتھر کی نقاب کشائی کرتے ہوئے کہا، "میں کافی عرصے سے میونسپل کارپوریشن میئر کے عہدے پر ہوں، ہم ترقی کی سیاست کرتے ہیں، اور ترقیاتی کام نظر آتے ہیں۔ آج شہر میں ترقیاتی کام تیزی سے ہو رہے ہیں، اور شہر کا چہرہ بدل رہا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر اہل علاقہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آنے والے وقت میں کالونی میں مزید ترقی ہوگی۔ اس موقع پر چائلڈ پروٹیکشن کمیشن کے سابق چیئرمین وشیش کمار گپتا، سریندر پرکاش گپتا، جادوگر جگنو، راجیش رستوگی، سنیتا گپتا، علاقائی کونسلر پنکج شرما اور علاقے کے معززین موجود رہے۔

# اے ایم یو کے این سی سی کیڈٹس کی میرٹھ چھاؤنی میں آرمی اٹیچمنٹ کیمپ میں شرکت

علی گڑھ، (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی وَن یو پی انجینئرنگ کمپنی، این سی سی نے 63 انجینئر رجمنٹ، میرٹھ چھاؤنی میں 4 تا 15 جنوری 2026 این سی سی آرمی اٹیچمنٹ کیمپ کا انعقاد کیا، جس میں اے ایم یو کے 18 کیڈٹس نے شرکت کی۔ کیمپ کے دوران کیڈٹس کو ہندوستانی فوج کے کور آف انجینئرز کے کام کاج، تربیتی معیارات اور عملی کردار کے بارے میں معلومات حاصل ہوئیں۔ وَن یو پی انجینئرنگ کمپنی، این سی سی کے کمانڈنگ آفیسر کرنل ڈی دھدھوال نے کیڈٹس سے تربیت کے دوران ملاقات کی اور آئندہ کیمپوں کو مزید معلوماتی اور مؤثر بنانے کے سلسلہ میں تبادلہ خیال کیا۔ وَن یو پی انجینئرنگ کمپنی، این سی سی، اے ایم یو کے کیئر ٹیکنگ آفیسر جناب محمد عمران، اسسٹنٹ پروفیسر، ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی اور جناب محمد دانش، اسسٹنٹ پروفیسر، یونیورسٹی پولی ٹیکنک، اے ایم یو نے پوری تربیت کے دوران کیڈٹس کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کی۔ تربیتی پروگرام کے تحت کیڈٹس کو ملٹری پلوں کی مختلف اقسام سے متعارف کرایا گیا، جن میں ان کی تکنیکی خصوصیات، تعمیر کے مقاصد اور عملی اہمیت کی تفصیلی وضاحت کی گئی۔ کیڈٹس نے آئی ای ڈی ماڈل روم کا بھی دورہ کیا، جہاں انہیں دھماکہ خیز ڈیوائس میں استعمال ہونے والے مختلف سینسرز کے بارے میں بتایا گیا۔ اس کے علاوہ بارودی سرنگوں کا تعارف کرایا گیا، جس میں مختلف اقسام کی بارودی سرنگوں کے تکنیکی کوائف کے ساتھ ساتھ عملی طور پر بارودی سرنگیں ناکارہ بنانے کی تربیت دی گئی۔ کیمپ میں ڈرون ٹریننگ بھی شامل تھی، جس کے دوران کیڈٹس کو ڈرون ہینڈلنگ اور بنیادی عملی طریقہ کار سے واقف کرایا گیا۔ کیڈٹس کو اسلحہ کی تربیت بھی دی گئی، جس میں ایل ایم جی، انساس اور سی ایم جی جیسے ہتھیاروں کو کھولنے، جوڑنے، تکنیکی معلومات اور فائرنگ پوزیشن کے بارے میں بتایا گیا۔

# سائرہ مہناز نے ہیلتھ پروفیشنز ایجوکیشن میں فائیمر فیلوشپ مکمل کی

علی گڑھ، (پریس ریلیز) جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج (جے این ایم سی)، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ کمیونٹی میڈیسن سے وابستہ پروفیسر سائرہ مہناز نے فاؤنڈیشن فار ایڈوانسمنٹ آف انٹرنیشنل میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (فائیمر)، امریکہ کی جانب سے دو سالہ باوقار فیلوشپ برائے ہیلتھ پروفیشنز ایجوکیشن کامیابی کے ساتھ مکمل کی۔ یہ فیلوشپ عین شمس یونیورسٹی، قاہرہ میں قائم عین شمس یونیورسٹی، مڈل ایسٹ نارتھ افریقہ، فائیمر ریجنل انسٹی ٹیوٹ کے توسط سے تھی جس کا محور تعلیمی قیادت، نصاب کی تیاری اور ہیلتھ پروفیشنز ایجوکیشن میں جدید تدریسی طریقہ کار رہا۔ پروفیسر مہناز کی یہ فیلوشپ جنوری 2024 سے جنوری 2026 تک جاری رہی۔ فیلوشپ کی تکمیل کے بعد پروفیسر مہناز کو پروگرام کے انسٹرکشن فیز کے دوران بطور شریک فیکلٹی اور مینٹور اپنی وابستگی برقرار رکھنے کی دعوت دی گئی ہے۔ اس حیثیت میں وہ میڈیکل ایجوکیشن ٹریننگ اور ویب پر مبنی تعلیمی سرگرمیوں میں خدمات انجام دیں گی۔ شعبہ کمیونٹی میڈیسن کی چیئرپرسن پروفیسر عظمیٰ ارم نے پروفیسر مہناز کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی شواہد پر مبنی اور اختراعی طبی تدریسی طریقوں کے فروغ میں بین الاقوامی تعلیمی اشتراک کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے اور عالمی سطح پر اے ایم یو کے لیے اعزاز کا باعث ہے۔

# فلسطینیوں پر قابض اسرائیلی آبادکاروں کی یلغار

## شمالی اریحا میں شلال العوجا سے مزید 20 فلسطینی خاندان بے دخل

غزہ: انسانی حقوق کی تنظیم البیدر نے اعلان کیا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیل کے آبادکاروں کی مسلسل اور منظم جارحیت کے نتیجے میں شمالی اریحا کے بدوی علاقے شلال العوجا سے مزید 20 فلسطینی خاندان جبری طور پر بے گھر ہو گئے ہیں۔ اس طرح چند ہی دنوں کے دوران اس قصبے سے بے دخل ہونے والے خاندانوں کی تعداد بڑھ کر 37 ہو گئی ہے۔

تنظیم نے اپنے بیان میں بتایا کہ الزاید قبیلے سے تعلق رکھنے والے 20 خاندان پیر کی شام اپنے گھروں اور عارضی رہائشی ڈھانچوں کو خود اپنے ہاتھوں سے مسمار کرنے پر مجبور ہوئے اور شلال العوجا کے بدوی علاقے کو چھوڑ کر چلے گئے۔ یہ قدم قابض اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے بڑھتی ہوئی ہراسانی اور وحشیانہ حملوں کے بعد اٹھایا گیا۔

البیدر کے مطابق یہ حملے وادی اردن میں بدوی تجمعات کو نشانہ بنانے والی جبری بے دخلی کی پالیسی کا حصہ ہیں۔ تنظیم نے واضح کیا کہ گزشتہ کئی مہینوں سے یہ خاندان روزانہ کی بنیاد پر شدید دباؤ کا سامنا کر رہے تھے جس میں خیموں کے گرد گھیراؤ آبادکاروں کی مویشیوں کو رہائشی علاقوں کے بالکل قریب چرانا گایوں اور بھیڑ بکریوں کو خیموں کے درمیان چھوڑ دینا اور مقامی آبادی کو روایتی چراگاہوں اور پانی کے قدرتی وسائل تک رسائی سے روکنا شامل تھا۔

بیان میں کہا گیا کہ آبادکاروں نے منظم انداز میں اس تجمع کو گھیرے میں لینے اور تنہا کرنے کے لیے باڑیں نصب کیں قریبی چراگاہی چوکیوں کا قیام عمل میں لایا اور خواتین اور بچوں میں خوف پھیلانے کے لیے کتوں اور ڈرون طیاروں کا استعمال کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ زبانی حملے اور براہ راست دھمکیاں دی گئیں جس کے باعث انسانی اور سکیورٹی لحاظ سے ان خاندانوں کا وہاں قیام ناممکن بنا دیا گیا۔ تنظیم نے نشاندہی کی کہ شلال العوجا مغربی کنارے کے قدیم ترین اور بڑے بدوی سوسائٹیوں میں شمار ہوتا ہے جہاں درجنوں خاندان رہائش پذیر تھے جو اپنی روزی روٹی کے لیے مکمل طور پر مویشی بانی پر انحصار کرتے ہیں۔ ان خاندانوں کی بے دخلی بدوی سماجی ڈھانچے کے لیے ایک کاری ضرب ہے اور اس روایتی طرز زندگی کو شدید خطرے سے دوچار کر رہی ہے جو دہائیوں سے وادی اردن میں قائم ہے۔

البیدر نے مزید بتایا کہ بے دخل کیے گئے خاندانوں میں اکثریت خواتین بچوں اور بزرگوں کی ہے جنہیں بغیر کسی متبادل رہائش یا انسانی سہولت کے اپنے خیمے اور عارضی مکانات خود گرانے پر مجبور کیا گیا۔ یہ منظر قابض اسرائیل کے تحت مقامی آبادی کی اذیت ناک زندگی اور کربناک حقیقت کی عکاسی کرتا ہے۔

تنظیم نے زور دے کر کہا کہ شلال العوجا میں ہونے والی یہ کارروائیاں ایک وسیع تر اسرائیلی پالیسی کا حصہ ہیں جس کا مقصد فلسطینی وادی اردن کو اس کے بدوی مکینوں سے خالی کر کے آبادکاری کے پھیلاؤ زرعی زمینوں پر قبضے اور اہم جغرافیائی علاقوں پر کنٹرول کو یقینی بنانا ہے۔ واضح رہے کہ البیدر نے رواں ماہ 12 جنوری کو اطلاع دی تھی کہ اسی تجمع کے 17 خاندان آبادکاروں کی مسلسل ہراسانی اور حملوں کے باعث اپنے مکانات اور ڈھانچے مسمار کر کے علاقہ چھوڑنے پر مجبور ہو گئے تھے کیونکہ قابض اسرائیل کی افواج کی جانب سے انہیں کسی قسم کا حقیقی تحفظ حاصل نہیں تھا۔

دیوار اور آبادکاری کے خلاف مزاحمتی کمیشن کی سالانہ رپورٹ کے مطابق سنہ 2025ء کے دوران آبادکاروں کے حملوں میں 14 فلسطینی شہید ہوئے جبکہ 13 بدوی سوسائٹیوں کو جبری طور پر خالی کروایا گیا جن

## اسیران میڈیا: قابض اسرائیلی جیلوں میں 40 فلسطینی صحافی پابند سلاسل

غزہ: فلسطینی اسیران میڈیا کے دفتر نے بتایا ہے کہ اس وقت قابض اسرائیلی زندانوں میں قید فلسطینی صحافیوں کی تعداد 40 صحافیوں اور صحافی خواتین تک جا پہنچی ہے۔ اسیران میڈیا سینٹر نے ایک بیان میں اوضاحت کی ہے کہ دو صحافی تا حال جبری گمشدگی کا شکار ہیں اور ان کے انجام کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں، یہ دونوں صحافی نضال الوحیدی اور ہیثم عبد الواحد ہیں جن کا تعلق غزہ پٹی سے ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک صحافیوں اور میڈیا کارکنوں کی گرفتاری اور حراست کے واقعات کی تعداد تقریباً 220 تک پہنچ چکی ہے۔ اسیران میڈیا کے مطابق صحافیوں کی تازہ ترین گرفتاری اتوار کو علی الصبح عمل میں آئی، جب قابض اسرائیلی افواج نے مغربی کنارے کے شمال میں واقع جنین کے مشرقی علاقے دیر ابو ضعیف گاؤں سے صحافی فاروق عمر علیات عمر 44 سال کو گرفتار کیا۔ وہ تین بچوں کے والد ہیں اور اس سے قبل بھی قابض اسرائیل کی جیلوں میں اسیر رہ چکے ہیں اور متعدد بار گرفتار کیے جا چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار فلسطینی صحافت کے خلاف قابض اسرائیل کی منظم سفاکیت اور اظہار رائے کو دبانے کی پالیسی کا کھلا ثبوت ہیں، جہاں حقائق بیان کرنے کی سزا قید و بند اور جبری گمشدگی بن چکی ہے۔

## غزہ میں قابض اسرائیلی بمباری سے زخمی نوجوان دم توڑ گیا

غزہ: اتوار کی شام ایک فلسطینی شہری کے شہید ہونے کا اعلان کیا گیا جو قابض اسرائیل کی گزشتہ بمباری میں لگنے والے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جان کی بازی ہار گیا۔ یہ حملہ جنوبی غزہ میں مواصی خانیونس کے علاقے کو نشانہ بناتے ہوئے کیا گیا تھا جس میں یہ نوجوان بھی زخمی ہوا تھا۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ نوجوان جمعہ عمر حامد قابض اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں آنے والی شدید چوٹوں کے باعث شہید ہو گیا، یہ بمباری جنوبی غزہ کی پٹی میں واقع مواصی خانیونس پر کی گئی تھی۔ اسی دوران میدانی صورتحال میں مزید کشیدگی دیکھنے میں آئی، جہاں رات کے اوقات میں قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی غزہ کی فضاؤں میں نچلی پروازیں کیں۔ مزید یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ شہر غزہ کے مشرقی علاقوں کو قابض اسرائیلی توپ خانے کی گولہ باری کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ تمام کارروائیاں قابض اسرائیل کی جانب سے اسلامی مزاحمتی تحریک حماس کے ساتھ طے پانے والے سیز فائر معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کے تناظر میں سامنے آ رہی ہیں، جن کے نتیجے میں گزشتہ اکتوبر سے اب تک 464 فلسطینی شہری شہید اور 1275 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ یہ معاہدہ اس نسل کش جنگ کے خاتمے کا باعث بنا تھا جو قابض اسرائیل نے 8 اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع کی اور جو دو برس تک جاری رہی، اس دوران 71 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور 171 ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے، جب کہ وسیع پیمانے پر تباہی پھیلائی گئی۔ اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق غزہ کی تعمیر نو کی لاگت تقریباً 70 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔

## قابض اسرائیل کی جیلوں میں اسیران کی اذیت ناک صورتحال کے خاتمے کے لیے عالمی اقدام ناگزیر ہو چکا: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی فاشسٹ جیلوں میں قید فلسطینی اسیران کو غیر انسانی حالات منظم تشدد اور مسلسل اذیت ناک سلوک کا سامنا ہے اور دنیا

سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر حرکت میں آئے تا کہ اسیران کی حمایت کی جا سکے اور ان کی تکالیف کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔ حماس نے پیر کے روز جاری اپنے بیان میں کہا کہ عبرانی میڈیا کی جانب سے دنیا کو دکھائی جانے والی وہ مناظر جن میں صہیونی مجرم دشمن کی جیلوں میں اسیران پر ڈھائی جانے والی سفاکیت نمایاں ہے پورے انسانی ضمیر کے لیے کھلا چیلنج ہیں اور یہ بین الاقوامی قوانین اور معاہدات کی صریح توہین کی بدترین مثال ہے۔ حماس نے زور دے کر کہا کہ آج اسیران محض خلاف ورزیوں کا سامنا نہیں کر رہے بلکہ جیلوں کے اندر ایک مکمل انسانی جرم ان کے خلاف انجام دیا جا رہا ہے۔ بیان میں ہمارے بہادر اسیران کے خلاف جاری غیر انسانی حالات اور وحشیانہ سلوک پر عالمی خاموشی کی شدید مذمت کی گئی بالخصوص ایسے وقت میں جب قابض اسرائیل کے حکام ان کے اہلکار اور ان کے صحافی ان جرائم پر فخر کا اظہار کرتے ہیں جو انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں۔ قابض اسرائیل کی جیلوں میں اس وقت 9300 سے زائد فلسطینی اسیران قید ہیں جن میں ہزاروں انتظامی حراست میں رکھے گئے افراد شامل ہیں جن پر نہ کوئی الزام ہے اور نہ ہی کسی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا ہے۔ یہ صورت حال انصاف کے بنیادی ترین اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ حماس نے تصدیق کی کہ فلسطینی اسیران کو جسمانی اور نفسیاتی جبر دانستہ طبی غفلت ملاقاتوں سے محرومی سخت پابندیوں اور بھوک مسلط کرنے جیسی پالیسیوں کا سامنا ہے جو ان کی جان اور صحت کے لیے سنگین خطرہ بن چکی ہیں اور ان کی روزمرہ اذیتوں میں اضافہ کر رہی ہیں۔ تحریک نے عالمی برادری اقوام متحدہ اس کے اداروں اور متعلقہ بین الاقوامی انسانی حقوق اور انسانی ہمدردی کی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ اسیران کے مسئلے پر خاموشی کا دائرہ توڑیں۔ حماس نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ ان سفاک جرائم کو فوری طور پر روکا جائے فاشسٹ قابض اسرائیلی قیادت کو جوابدہ ٹھہرایا جائے قابض اسرائیل کو جنیوا کنونشنز اور بین الاقوامی انسانی قانون کے احترام کا پابند بنایا جائے اور عالمی اداروں کو بغیر کسی پابندی کے جیلوں کے دورے اور اسیران کی حالت جانچنے کی اجازت دی جائے۔ بیان کے اختتام پر حماس نے عرب اسلامی اور عالمی اداروں تنظیموں اور عوامی حلقوں سے اپیل کی کہ وہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں قید اسیران کے حق میں وسیع تر یکجہتی مہمات منظم کریں تمام فریقوں پر دباؤ ڈالیں ان کی رہائی کا مطالبہ کریں اور ان کی انسانی تکالیف کے خاتمے کے لیے آواز بلند کریں نیز دنیا کو مسلسل یاد دلائیں کہ ہمارے اسیر محض اعداد و شمار نہیں بلکہ زندہ انسان ہیں جن کے حقوق زندگی اور وقار ہیں۔

## قابض اسرائیل نے بیت المقدس کے محقق کو چھ ماہ کے لیے مسجد اقصیٰ سے بے دخل کر دیا

غزہ: قابض اسرائیلی پولیس نے بیت المقدس کے محقق اور تعلیمی نگران احمد الصفدی کو مسجد اقصیٰ مبارک میں داخلے سے چھ ماہ کے لیے روکنے کا ظالمانہ فیصلہ جاری کر دیا۔ یہ فیصلہ باقاعدہ طور پر انہیں تحریری حکم نامہ تھما کر نافذ کیا گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ کسی واضح وجہ کے بغیر صادر کیا گیا جو القدس کی نمایاں شخصیات، سماجی کارکنوں اور محققین کے خلاف قابض اسرائیل کی مسلسل انتقامی پالیسی کا حصہ ہے۔ اس پالیسی کے تحت مقدسیوں پر مسجد اقصیٰ تک رسائی اور وہاں مذہبی فرائض کی ادائیگی پر من مانی اور جابرانہ پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں۔ حالیہ عرصے میں مقدسی شہریوں کے خلاف بے دخلی اور پابندیوں کے فیصلوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ یہ سب قابض اسرائیل کی اس منظم کوشش کے تناظر میں ہو رہا ہے جس کا مقصد مسجد اقصیٰ کو اس کے نمازیوں، مرابطین اور محافظوں سے خالی کرنا اور وہاں ایک نیا مسلط کردہ یہودی رنگا رنگ واقعہ قائم کرنا ہے جو اس کے یہودیانے کے منصوبوں کو تقویت دے۔ احمد الصفدی ایک معروف فلسطینی محقق اور سیاسی تجزیہ نگار ہیں جو مقبوضہ القدس کے معاملات اور فلسطینی سیاسی صورتحال کی مسلسل نگرانی اور دستاویز بندی کے حوالے سے نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ وہ ایک تعلیمی نگران کے طور پر بھی جانے جاتے ہیں اور ان کی تحقیق کا مرکز قابض اسرائیل کی جانب سے القدس میں تعلیمی نصاب بدلنے اور فلسطینی ثقافتی شناخت کو مٹانے کی کوششیں ہیں۔ اسی تناظر میں وادی حلوہ سلوان کے انفارمیشن سینٹر نے بتایا ہے کہ قابض اسرائیل کی خفیہ ایجنسیوں نے مختلف عمروں سے تعلق رکھنے والے 35 القدس کے شہریوں کو طلب کیا جن میں بزرگ مرد، نوجوان، کم عمر لڑکے اور خواتین شامل تھیں۔ ان تمام افراد کو القدس کے قدیم شہر میں واقع القشلة پولیس مرکز میں پیش کیا گیا۔

## اسرائیل نے غزہ جنگ کی آڑ میں القدس کو یہودیانے کی شرمناک مہم تیز کر دی ہے: عبداللہ معروف

غزہ: القدس اور مسجد اقصیٰ کے امور کے ماہر ڈاکٹر عبداللہ معروف نے کہا ہے کہ القدس میں جاری قابض صہیونی اقدامات کو محض غزہ کی پٹی میں نسل کش جنگ کے براہ راست نتیجے کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا کیونکہ قابض اسرائیل کئی دہائیوں سے شہر القدس اور مسجد اقصیٰ کو یہودیانے کا ایک مکمل اور منظم منصوبہ رکھتا ہے۔

مرکز اطلاعات فلسطین سے گفتگو میں عبد اللہ معروف نے وضاحت کی کہ گزشتہ جنگ نے ایک نہایت خطرناک تیز رفتار عنصر کا کردار ادا کیا جسے قابض اسرائیل نے اپنے یہودیانہ منصوبے کو مزید گہرا کرنے کے لیے استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ خطے بالخصوص غزہ کی پٹی میں خوف اور دہشت کی فضا سے فائدہ اٹھا کر قابض ریاست نے اپنے منصوبوں کو آگے بڑھایا۔

مسجد اقصیٰ نشانے پر

عبداللہ معروف نے خبردار کیا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران مسجد اقصیٰ میں قابض اسرائیل کی جانب سے کی جانے والی غیر معمولی نوعیت کی یلغار ایک واضح منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد مکمل مکانی تقسیم کو مسلط کرنا ہے اور بعد ازاں زمانی تقسیم کو نافذ کرنا ہے۔

ان کے مطابق اس وقت سب سے زیادہ خطرناک پہلو یہ ہے کہ نام نہاد ہیکل کی معنوی بنیادیں مضبوط کی جا رہی ہیں تا کہ مستقبل میں اسے مسجد اقصیٰ کی زمین پر عملی طور پر مسلط کیا جا سکے۔

E1 منصوبہ: القدس اور مغربی کنارے کی وحدت کے لیے خطرہ

عبد اللہ معروف نے E1 استعماری منصوبے کو القدس کے لیے سب سے خطرناک منصوبہ قرار دیا اور کہا کہ یہ صرف مقدس شہر کو نشانہ نہیں بناتا بلکہ مغربی کنارے کو شمال اور جنوب میں تقسیم کر کے اس کی جغرافیائی وحدت کو بھی توڑ دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ ایک وسیع استعماری جال کا حصہ ہے جس کا مقصد القدس کو مغربی کنارے میں اس کے فلسطینی گہرے رشتے سے کاٹ دینا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ E1 کے ساتھ ساتھ سلوان میں استعماری منصوبے قلندیا میں القدس کے ہوائی اڈے کو اس کے گرد و نواح سے جدا کرنے کے عمل سے جڑے ہوئے ہیں جس کے نتیجے میں مسجد اقصیٰ کو القدس کے شمال اور جنوب سے الگ تھلگ کر دیا جاتا ہے اور پورا شہر الگ الگ جزیروں میں تبدیل ہو جاتا ہے جن پر سکیورٹی اور آبادیاتی اعتبار سے کنٹرول آسان ہو جاتا ہے۔

اسرائیلی قانون قبضے کو جائز بنانے کا ہتھیار

عبداللہ معروف نے زور دیا کہ اسرائیلی قانونی نظام قابض ریاست کے بنیادی اوزاروں میں شامل ہے کیونکہ انہی قوانین کے ذریعے زمین اور آبادی پر کنٹرول مضبوط کیا جاتا ہے اور فلسطینی وجود کو کم کیا جاتا ہے بالخصوص القدس میں جہاں سکیورٹی اور مزاحمت کے خلاف کارروائیوں کے بہانے استعمال کیے جاتے ہیں۔

انہوں نے امریکی مؤقف کو غیر اعلانیہ سبز جھنڈی قرار دینے کی تشریح کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ امریکی حمایت ابتدا ہی سے کھلی اور واضح رہی ہے خاص طور پر سنہ 2017ء میں ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے القدس کو قابض اسرائیل کا دارالحکومت تسلیم کیے جانے کے بعد۔ ان کے مطابق اس کے بعد آنے والی تمام امریکی انتظامیہ بشمول بائیڈن انتظامیہ نے بھی ان پالیسیوں سے پیچھے ہٹنے سے انکار کر کے القدس پر کنٹرول کے منصوبے میں عملی شراکت داری جاری رکھی۔

عبداللہ معروف نے کہا کہ القدس میں فلسطینی عوام اس وقت ایک گہری نفسیاتی صدمے کی کیفیت سے گزر رہے ہیں جس کی وجہ غزہ القدس اور مسجد اقصیٰ میں قابض اسرائیل کی سفاکیت ہے تاہم ان کے بقول یہ کیفیت عارضی ہے اور فلسطینی قوم جلد یا بدیر عمل اور جواب کے مرحلے میں داخل ہو گی۔

سب سے خطرناک منظرنامہ

عبداللہ معروف نے خبردار کیا کہ سب سے خطرناک منظرنامہ یہ ہو گا کہ قابض اسرائیل القدس کو مکمل طور پر اس کے فلسطینی ماحول سے کاٹنے میں کامیاب ہو جائے اور مسجد اقصیٰ میں نام نہاد ہیکل کا عملی وجود مسلط کر دے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت یہ ایک وقت کے خلاف دوڑ ہے جو قابض اسرائیل اور فلسطینی عوام کے درمیان جاری ہے۔

القدس ایک سیاہ صندوق

مایوس کن حالات کے باوجود عبد اللہ معروف کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل آج بھی القدس کو ایک سیاہ صندوق کے طور پر دیکھتا ہے جو پورے خطے کو دھماکے سے ہلا سکتا ہے۔ ان کے مطابق قابض ریاست چاہے اپنی گرفت کا جتنا بھی اظہار کرے مگر وہ حقیقی فلسطینی ردعمل سے خوفزدہ رہتی ہے۔ گفتگو کے اختتام پر عبداللہ معروف نے اس یقین کا اظہار کیا کہ جب فلسطینی عوام دہشت کے صدمے سے نکل کر اپنی اجتماعی آگاہی بحال کر لیں گے تو وہ حالات کا رخ موڑنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں کیونکہ قابض اسرائیل اپنی ظاہری طاقت کے باوجود القدس اور اس کے ممکنہ دھماکے سے مسلسل خوف میں مبتلا ہے۔

## قابض اسرائیل کی الخلیل میں بڑی فوجی کارروائی کا آغاز

غزہ: قابض اسرائیل کی فوج اور اندرونی سکیورٹی ادارے شاباک نے ایک مشترکہ بیان میں جنوبی مغربی کنارے کے شہر الخلیل میں ایک وسیع پیمانے پر فوجی کارروائی شروع کرنے کا اعلان کیا ہے جس کے دوران کرفیو نافذ کیا گیا، سڑکیں بند کر دی گئیں اور گھروں پر بڑے پیمانے پر چھاپے مارے گئے۔ بیان میں بتایا گیا کہ گزشتہ شب سے قابض اسرائیلی فورسز نے جبل جوہر کے محلے پر یلغار کر

رکھی ہے جہاں ان کے بقول نام نہاد بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور اسلحہ ضبط کیا جا رہا ہے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ یہ کارروائی آئندہ دنوں تک جاری رہے گی اور شہر کے اندر فوجی گاڑیوں کی بھرپور نقل و حرکت جاری رہے گی۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ یلغار کے ساتھ ہی قابض اسرائیلی فورسز نے میدانی سطح پر گرفتاریوں کی مہم شروع کر دی، متعدد اندرونی سڑکیں بند کر دی گئیں اور فلسطینیوں کی نقل و حرکت پر سخت پابندیاں عائد کی گئیں جن میں بعض محلوں میں کرفیو بھی شامل ہے۔ ذرائع کے مطابق قابض اسرائیل نے الخلیل کے جنوبی علاقے میں مکمل کرفیو نافذ کر دیا اور سڑکوں کو مٹی کے بند لگا کر بند کرنا شروع کر دیا۔ قابض اسرائیلی چینل 12 نے فوجی ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ جاری کارروائی کے تحت فوج نے الخلیل شہر میں سینکڑوں فوجیوں اور خصوصی یونٹس کو تعینات کیا ہے۔ چینل کے مطابق اس کارروائی کا مقصد بڑی مقدار میں اسلحہ ضبط کرنا بتایا جا رہا ہے۔ یہ نیا تصعید مغربی کنارے میں قابض اسرائیل کی بڑھتی ہوئی جارحیت کے تسلسل کا حصہ ہے جو غزہ کی پٹی پر نسل کش جنگ کے آغاز کے بعد سے مسلسل جاری ہے۔ سنہ 7 اکتوبر 2023ء کے بعد مغربی کنارے میں قتل، گرفتاریاں، جبری بے دخلی اور استعماری توسیع جیسے جرائم میں خطرناک اضافہ ہوا ہے۔ فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ یہ راستہ مغربی کنارے کے باضابطہ الحاق کی راہ ہموار کر رہا ہے۔ فلسطینی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ان حملوں کے نتیجے میں اب تک کم از کم 1107 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، تقریباً 11 ہزار افراد زخمی ہوئے ہیں اور 21 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

## قابض اسرائیل کا القدس کے البستان محلے کی زمین پر قبضے کا نوٹس، آبادی کی بے دخلی کا حکم

غزہ: قابض اسرائیلی بلدیہ نے القدس شہر میں واقع بلدیہ سلوان کے البستان محلے کے رہائشیوں کو آگاہ کیا ہے کہ وہ محلے کی 1100 مربع میٹر اراضی پر قبضہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ یہ علاقہ مسجد اقصیٰ کے جنوب میں واقع ہے اور فلسطینی شہریوں کی ملکیتی زمین پر مشتمل ہے۔ القدس گورنری نے اتوار کی شام جاری کردہ اپنے بیان میں بتایا کہ قابض اسرائیلی حکام اس اقدام کو باغات کی آرائش اور گاڑیوں کے لیے پارکنگ کے منصوبے کے قیام کے نام پر جائز قرار دے رہے ہیں۔ بیان کے مطابق قابض اسرائیل کے میئر موشے لیون نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ زمین مقامی حکام کے سنہ 1987ء کے قانون کے تحت خالی اراضی کے زمرے میں آتی ہے۔

القدس گورنری نے خبردار کیا کہ یہ قدم ایک کھلا قانونی فریب ہے جس کا واضح مقصد شہریوں کو اپنی زمینوں سے فائدہ اٹھانے یا ان کے لیے اجازت نامے حاصل کرنے سے روکنا ہے خاص طور پر اس پس منظر میں کہ گزشتہ عرصے کے دوران علاقے میں منظم انداز سے گھروں کی مسماری کی کارروائیاں کی گئی ہیں۔

گورنری نے متنبہ کیا کہ قابض اسرائیل اس اقدام کے ذریعے زمینوں کی ضبطی اور خاموش نسلی تطہیر کے لیے ایک نام نہاد قانونی پردہ فراہم کرنا چاہتا ہے۔ اس نے واضح کیا کہ یہ نیا تصعید اسی سلسلے کی کڑی ہے جو رواں ماہ کے آغاز میں اختیار کی گئی تھی جب اسی بہانے محلے کی تقریباً 7.5 دونم اراضی پر قبضے کا نوٹس دیا گیا تھا۔ ایک دونم ایک ہزار مربع میٹر کے برابر ہوتا ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ جس زمین کو قابض اسرائیل خالی قرار دے رہا ہے وہ درحقیقت ان گھروں کے ملبے پر مشتمل ہے جن میں لوگ آباد تھے اور جنہیں قابض فورسز نے زبردستی مسمار کیا۔ بعد ازاں ان گھروں کے مالکان کو نہ دوبارہ تعمیر کی اجازت دی گئی اور نہ زمین کے کسی استعمال کی تا کہ زمینی حقائق کو مسخ کر کے مکمل کنٹرول مسلط کیا جا سکے۔

القدس گورنری نے بلدیہ کے اس دعوے کو بھی مسترد کر دیا کہ یہ قبضہ محض پانچ سال کے لیے عارضی ہوگا۔ گورنری نے زور دے کر کہا کہ زمینی حقائق اور اہل القدس کے گزشتہ تجربات اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ قابض اسرائیل مستقل استعماری حقیقت مسلط کرنا چاہتا ہے جو کسی بھی فلسطینی شہری توسیع کو ناممکن بنا دے۔ بیان میں یاد دلایا گیا کہ سنہ 7 اکتوبر 2023ء سے اب تک البستان محلے میں 35 عمارتیں مسمار کی جا چکی ہیں جن میں آخری کارروائی گزشتہ برس کے اختتام پر شہری شافع احمد ابو شافع کے گھر کی مسماری تھی۔

گورنری نے نشاندہی کی کہ یہ اقدامات البستان محلے کو نشانہ بنانے کا سب سے خطرناک مرحلہ ہیں جہاں تقریباً 1500 فلسطینی شہری 120 گھروں میں آباد ہیں۔ قابض اسرائیل کی جانب سے محلے کے 80 فیصد گھروں کو فوری مسماری کے خطرے سے دوچار قرار دیا جا چکا ہے جس سے ایک ہمہ جہت اور منظم حملے کا سامنا ہے۔

بیان میں زور دیا گیا کہ سلوان بلدہ میں روزانہ کی بنیاد پر جاری منظم دباؤ کی پالیسی جس میں سڑکوں کی بندش، گرفتاریاں اور احتجاجی خیمے کی مسماری شامل ہے کا مقصد شہریوں کو جبری بے دخلی پر مجبور کرنا ہے تا کہ مسجد اقصیٰ کے قرب و جوار کے علاقے کو فلسطینی وجود سے خالی کیا جا سکے۔ القدس گورنری نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری مداخلت کرے تا کہ اس قانونی اور انسانی جرم کو روکا جا سکے جس کا ہدف القدس قدیم کے گرد صہیونی گھیرا مکمل کرنا ہے۔

فلسطینی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2025ء کے دوران قابض اسرائیلی حکام نے القدس گورنری میں 107 استعماری ڈھانچہ جاتی منصوبوں پر غور کیا جن میں 41 منصوبے بلدیہ کی حدود سے باہر اور 66 منصوبے ان بستیوں میں شامل ہیں جو بلدیہ کی متعین کردہ حدود کے اندر واقع ہیں۔

بیان میں مزید بتایا گیا کہ یہ منصوبے مغربی کنارے میں زیر غور آنے والے مجموعی طور پر 265 استعماری ڈھانچہ جاتی منصوبوں کا حصہ ہیں جن کے تحت 33 ہزار 448 دونم اراضی پر 34 ہزار 979 استعماری یونٹس تعمیر کرنے کا منصوبہ ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپنے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کیے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا۔ اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔